صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعرات مورخہ 30 مئی 2024ء بمطابق 21 ذیقعد 1445 ہجری بعد از دوپہر چار بجکر چودہ منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، بابر سلیم سواتی مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيۡطَـٰنِ الرَّجِيمِ۔ بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمَـٰنِ الرَّحِيمِ۔

یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلۡنٰكَ خَلِيۡفَةً فِى الۡاَرۡضِ فَاحۡكُمۡ بَيۡنَ النَّاسِ بِالۡحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الۡهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ O اِنَّ الَّذِيۡنَ يَضِلُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌۢ بِمَا نَسُوۡا يَوۡمَ الۡحِسَابِO وَمَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا بَاطِلًاO ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۚ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنَ النَّارِO اَمۡ نَجۡعَلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالۡمُفۡسِدِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِO اَمۡ نَجۡعَلُ الۡمُتَّقِيۡنَ كَالۡفُجَّارِO كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ اِلَيۡكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوۡۤا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ۔

(ترجمہ): ارشاد ہے " ہم نے داؤد ؑکو کہا اے داؤدؑ ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا ہے۔ لہذا تو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ عدل انصاف کے ساتھ حکومت کر۔ اور خواہش نفس کی پیروی نہ کروکہ وہ تجھے اللہ کے راستے سے بھٹکا دے گی اور جو لوگ اللہ کے راستے سے بھٹکے ہیں یقیناً ان کیلئے سخت عذاب ہے اور وہ یوم حساب کو بھول گئے ہیں۔ ہم نے اس آسمان اور زمین کواور اس دنیا کو جو اس کے درمیان ہے فضول پیدا نہیں کردیا ہے۔ یہ تو ان لوگوں کا گمان ہے جنہون نے اللہ کا انکار یعنی کفر کیا ہے۔ اور ایسے کافروں کیلئے بربادی ہے جہنم کی آگ ہے۔ کیا ہم ان لوگوں کی، ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں اور ان کو جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں یکساں کر دیں۔ کیا ہم متقیوں کا انجام مجرموں جیسا کر دیں۔ یہ ایک بہت بڑی کتاب قرآن کریم جو اے نبیﷺجو ہم نے آپ کی طرف نازل فرمائی ہے۔ یہ، ان کی آیات غور کرنے کیلئے ہیں اور عقل اور فکر رکھنے والوں کیلئے اس میں بہت بڑا سبق ہے-وآخِرُالدَعۡوَانا أَنِ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَـٰلَمِينَ۔

<u>جناب سپیکر</u>: جزاک اللہ، جی۔
<u>محترمہ ثوبیہ شاہد</u>: جناب سپیکر، وہ میڈیا والوں نے شاید کسی بات پہ واک آؤٹ کر لیا ہے کیونکہ گیلری میں دیکھیں ان کا کوئی نمائندہ بھی نہیں ہے تو ذرا ان کو دیکھ لیں۔
<u>جناب سپیکر</u>: منسٹر صاحبان میں سے کوئی ایک میڈیا والوں کے پاس چلا جائے۔ اس پہ بات کرتے ہیں ابھی، تھینک یو۔ میڈیا والوں کے پاس آپ چلے جائیں ناں جی۔

اراکین کی رخصت

<u>جناب سپیکر</u>: Leave Applications: درج ذیل معزز اراکین نے اسمبلی میں رخصت کیلئے درخواستیں دی ہیں: جناب ارشد ایوب خان صاحب، وزیر بلدیات، دو یوم، ملک طارق اعوان صاحب، ایم پی اے، ایک یوم، جناب احسان اللہ خان صاحب، ایم پی اے، ایک یوم، جناب اشفاق احمد خان صاحب، ایم پی اے، ایک یوم، جناب محمد عبدالسلام آفریدی صاحب، ایم پی اے، ایک یو م، ملک عدیل اقبال صاحب، ایم پی اے، ایک یوم، جناب عجب گل صاحب، ایم پی اے، دو یوم، ارباب محمد عثمان خان صاحب، ایم پی اے، ایک یوم، جناب اکبر ایوب خان صاحب، ایم پی اے، ایک یو م، جناب لائق محمد خان صاحب، ایم پی اے، ایک یوم، جناب ہمایون خان صاحب، ایم پی اے، ایک یوم، جناب محمد سہیل آفریدی صاحب، ایم پی اے، ایک یوم۔
Is this the desire of the House that leave may be granted?
(The motion was carried)
<u>Mr. Speaker:</u> The leave is granted.

جناب سپیکر کی جانب سے اعلان

<u>جناب سپیکر</u>: معزز اراکین اسمبلی! آپ تمام اراکین اسمبلی کے نوٹس میں یہ بات لائی جاتی ہے کہ مستحکم پارلیمان اور PIPS کے اشتراک سے دو روزہ Orientation workshop مورخہ 31 مئی 2024 بروز جمعہ اور یکم جون 2024 بروز ہفتہ بوقت دس بجکر تیس منٹ پر صبح بمقام سرینا ہوٹل پشاور میں منعقد کیا جارہا ہے جس کے دعوت نامے آپ کے ٹیبل پر رکھ دیئے گئے ہیں۔ آپ سب سے یہ درخواست ہے کہ مقررہ دن، ٹائم اور مقام پر اپنی حاضری یقینی بنائیں تا کہ آپ لوگ اس ورکشاپ سے مستفید ہو سکیں۔ شکریہ۔ یہ پہلے بھی بات ہو چکی تھی جی، پچھلے بھی، یہ چند دن پہلے بھی ہم نے ایک ورکشاپ کرائی تھی بجٹ کے حوالے سے، اس میں معزز اراکین کی تعداد بہت کم تھی، پھر

یہاں گلہ من ہو جاتے ہیں کہ ہمیں ورکشاپس نہیں کرائی گئیں، تویہ اب میں دیکھتا ہوں کہ یہ دودن کی ورکشاپ میں کتنے ہمارے معزز اراکین اسمبلی اپنی حاضری کو یقینی بنائیں گے۔ (ایڈیشنل سیکرٹری اسمبلی سے) انعام صاحب! کل ہم نے ایک ڈائریکشن دی تھی کہ مجھے اجلاس سے پہلے معزز اپنا سیکرٹری صاحبان اور ایڈیشنل سیکرٹری صاحبان محکموں کے حساب سے بتایا جائے کہ کتنے لوگ آج حاضر ہیں؟ تو وہ مجھے آپ پڑھ کر سنا دیں، آپ مجھے پڑھ کر سنا دیں ادھرسے، یا دیکھ لیں جو نہیں ہیں تو وہ مجھے بتا دیں۔ اگر آپ کی Convenience کیلئے، آئے ہیں، سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو وہ مجھے ابھی نظر آئے ہیں، ٹھیک ہے۔ ماشاءاللہ میں Appreciateکرتا ہوں اپنے تمام ڈیپارٹمنٹس کو اور اپنا یہ ثوبیہ بی بی، ثوبیہ بی بی، یہ میری طرف کریں ناں، یہ کیا ہے؟ ٹھیک ہے، یہ آپ کو Point pleadہوگیا ہے، کیمروں کی طرف کر لیں، ہو گیا، اب آپ بیٹھ جائیں، اب آپ بیٹھ جائیں، آپ کا پوائنٹ آگیا جی۔ ہاں تالیاں بھی بجا دیں جی۔ (تالیاں) بس ہو گیاناں، آپ کی بات منظرعام پر آگئی ہے، Kindlyآپ تشریف رکھیں تا کہ میں بات کو آگے کروں۔ اچھا، میں اس کو Appreciateکرتا ہوں، تمام ڈیپارٹمنٹس کو، ان کے سیکرٹری صاحبان کو، ایڈیشنل سیکرٹری صاحبان کو، اورایک دو چیزیں ہم نے محسوس کی تھیں، وہ بھی میں یہاں اناؤنس کردوں۔ مجھے چند سیکرٹری صاحبان نے گلہ بھی کیا کہ یہاں بیٹھنے کا Properانتظام نہیں ہوتا، ان کو Entertain properنہیں کیا جاتا ہے، ان کے ایڈیشنل سیکرٹری صاحبان کو بھی اور برابر لوگوں کو بھی، اس مرتبہ ہم نے ڈائریکشن دے دی ہے جی، ان شاءاللہ تعالیٰ Properآپ کیلئے Sitting Arrangementہوگی، باہر بھی سپیکر چیمبر کے ساتھ، Visitorsاس دن Restrictedہوں گے جرگہ ہال تک، ایم پی ایز صاحبان کیلئے علیٰحدہ ہم نے سامنے White Houseمیں ان کا بندوبست کیا ہے اور جو دو کمرے ہیں جو سپیکر Useکرتا ہے اور اس کے ساتھ والااس کا آفس، یہ دونوں کوئی منسٹر صاحبان نے سیکرٹری صاحبان نے آپس میں میٹنگ کرنی ہو گی تو وہ آرام اور سکون سےکسی Interruptionکے بغیر وہ میٹنگ کر سکیں گے۔ ہم ان شاءاللہ تعالیٰ اسمبلی سیکرٹریٹ کی طرف سے آپ کو Full facilitation دیں گے تا کہ آپ لوگوں کی دلچسپی برقرار رہے اور جو بزنس ہے اس ہاؤس کا، وہ اچھے طریقے سے Conductہوسکے اور میں حکومتی بنچوں سے پھر کہوں گا، ایک مرتبہ وزراء صاحبان آپ سن لیں، سی ایم صاحب تک بھی میں یہ میسج

پہنچا دوں گا کہ آپ لوگوں کی حاضری Properہونی چاہیئے اور In timeہونی چاہیئے۔ یہ جو آج ہمارے بھائی میڈیا والے باہر گئے ہیں۔

جناب مشتاق احمد غنی: جناب سپیکر، انہوں نے واک آؤٹ نہیں کیا تھا، وہ تو چائے پینے گئے تھے۔

جناب سپیکر: یہ ابھی انہوں نے Point out کیا ہے ثوبیہ بی بی نے۔

جناب مشتاق احمد غنی: جناب، وہ چائے پینے گئے تھے۔

جناب سپیکر: ثوبیہ بی بی، آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے، میڈیا والے چائے پینے، اپنا سابق سپیکر صاحب کہہ رہے ہیں کہ چائے پینے گئے ہیں اور میں سوات سے سہیل سلطان صاحب ایڈوکیٹ اور سلیم الرحمان صاحب جو ایم این اے ہیں ہمارے، ان کو میں اس ہاؤس میں خوش آمدید کہتا ہوں۔ (تالیاں) تو آپ حکومتی اراکین! ٹائم کی پابندی کریں جی۔ اجلاس ہمارا دو بجے ہم نے ٹائم دیا تھا اور یہ ساڑھے چار ہورہے ہیں، جب ہم ڈیپارٹمنٹس کو کہتے ہیں کہ آپ اپنی حاضری یہاں پوری رکھیں، آج دیکھیں ڈیپارٹمنٹس کی حاضری پوری ہے تو آج تو آپ کے End پہ یہ Negligence ہے کہ ہم ساڑھے چار بجے شروع کر رہے ہیں، میں تو بارہ بجے سے آکر یہاں بیٹھا ہوا ہوں، میرا اسمبلی سیکرٹریٹ یہاں موجود ہے صبح سویرے سے، تو یہ Kindly آپ اس بات کا خیال کریں، جب ہم دوسروں سے گلہ کرتے ہیں تو پھر ہمیں اس جگہ پہ Proper خود موجود رہنا چاہیئے، تو میرا خیال ہے کہ یہ اتنی بات کافی ہونی چاہیئے۔

سالانہ بجٹ برائے مالی سال 2024-25کے مطالبات زر پر بحث اور رائے شماری

Mr. Speaker: Demands for grants and cut motions thereon. Demand No. 08, the Minister for Law, to please move Demand No. 08. Honourable Minister for Law, please .

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون و خزانہ): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِیمِ۔Demand for grant No. 8. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 02 ارب 77 کروڑ 47 لاکھ 51 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30جون 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران داخلہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is: that a sum not exceeding Rs. 02 billion, 77 crore, 47 lac and 51 thousand only,

may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Home.

Cut motions on Demand No. 08: Mr. Adnan Khan, to please move his cut motion on Demand No. 08. Mr. Adnan Khan, please.

جناب عدنان خان: تھینک یو جناب سپیکر صاحب، میں پچاس روپے کی کٹ موشن پیش کرتاہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees fifty only. Mr. Riaz Khan, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 08.

جناب محمد ریاض: جناب سپیکر، دس روپے کٹ موشن پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees ten only. Malik Tariq Awan, MPA.

جناب سپیکر: ملک طارق اعوان، ایم پی اے، انہوں نے واپس لی ہوئی ہیں، ٹھیک ہے۔

Mr. Speaker: Ms. Sobia Shahid, MPA, to please move her cut motion on Demand No. 08.

محترمہ ثوبیہ شاہد: تھینک یو، جناب سپیکر سر۔ جناب سپیکر، میں سو روپے کی کٹوتی تحریک پیش کرتی ہوں۔

جناب سپیکر: کیا کہا ہے آپ نے؟

محترمہ ثوبہ شاہد: Hundred rupees کی کٹوتی پیش کرتی ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees hundred only. Mr. Ehsan Ullah Khan, MPA, (not present), lapsed. Mr. Ahmad Kundi, (not present) lapsed. Arbab Muhammad Usman Khan, (not present) lapsed. Muhammad Rashad Khan, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 08.

جناب محمد رشاد خان: سر، میں دو سو روپے کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees two hundred only.

جناب سپیکر: جناب عدنان خان۔

جناب عدنان خان: شکریہ، جناب صاحب۔ سپیکر صاحب، میں سوچ رہا ہوں کہ میں کہاں سےشروع کروں اور کہاں پہ ختم کردوں کیونکہ یہ ہوم کا جو سلسلہ ہے، یہ پولیس ایکٹ 2017 جب پاس ہوگیا ہے تو میری سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ ابھی ہوم کے پاس کیا رہ گیا ہے؟ سب سے

پہلا ہمارا جو مسئلہ سر ہے، وہ امن وامان کا ہے، ہم آج بجٹ کے سیشن کے اوپر ڈسکشن کر رہے ہیں، کٹ موشنز ہورہی ہیں، بجٹ کے اوپر کافی گفت و شنید ہوچکی ہے لیکن جب سر، ہم زندہ رہیں گے تو یہ بجٹ ہم Use کریں گے۔ آج بھی سر، میرے علاقے میریان میں، تحصیل میریان میں امن کے نام پہ جرگہ ہورہا ہے، جانی خیل میں میں نے امن کے نام پہ جرگہ کیا ہو ا تھا لیکن سر، حالات اس نہج تک پہنچ چکے ہیں کہ ہم اپنے گھروں میں محفوظ نہیں ہیں، Target killing ہورہی ہے، یہ آج کا جو امن جرگہ تحصیل میریان میں منعقد کیا گیا ہے، یہ پورے بنوں ڈسٹرکٹ کو لپیٹ میں لے گا، یہ پورے بنوں ڈسٹرکٹ تک پھیلے گا اور ہو سکتا ہے یہ پورے صوبے تک پھیل جائے۔ میرے یہاں پہ معزز منسٹر حضرات بیٹھے ہوئے ہیں، میرے حلقے سے ہیں، میرے علاقے سے ہیں، ان شاءاللہ اس تک بھی یہ بات پہنچ جائے گی۔ سر، مجھے یہ بتایا جائے کہ ہوم ڈیپارٹمنٹ کی ابھی Responsibilityکیا رہ گئی ہے، انہوں نے اس مد میں کیا کیا ہوا ہے؟ صرف ہمارے اوپر آپریشن ہو رہا ہے، 2010 میں میرے علاقےجانی خیل میں سر، آپریشن Launch کیا گیا، آج تک وہاں پہ بدامنی ہے، ہوم ڈیپارٹمنٹ نے اس کے بارے میں کیا کیا ہوا ہے؟ 2015 میں ضرب عضب شروع ہوا، نارتھ وزیرستان میں لوگ ابھی بھی در بدر کی ٹھوکریں کھار ہے ہیں، ابھی تک وہ اپنے علاقوں میں نہیں گئے ہوئے ہیں، کیا کارکردگی ہے میرے ہوم ڈیپارٹمنٹ کی؟ اگر ہم گلہ کرتے ہیں مرکز سے تو مجھے اپنا صوبہ بتائے کہ میرے ہوم ڈیپارٹمنٹ کی کیا کارکردگی ہے، انہوں نے اس مد میں کیا کیا ہوا ہے، انہوں نے ہمیں کیا امن دیا ہوا ہے؟ ہم صرف لاشیں اٹھاتے پھریں گے، ہماری صرف یہی ڈیوٹی رہ گئی ہے کہ ہم نا معلوم جو ہے، نامعلوم ایف آئی آر کاٹتے رہیں گے؟ سر، اس کے لئے میں آپ کی چیئر کی وساطت سے میں یہ ریکویسٹ کرتا ہوں کہ اس کے اوپر In camera briefing ہونی چاہیئے اور ہم نے اس میں جو بھی متعلقہ حکام ہیں، چاہے جو بھی فورسز والے ہیں، ان سب کو ہم نے بلانا ہوگا، ان کے ساتھ اس کے اوپر بات کرنی ہو گی کیونکہ سر، ہم جب زندہ رہیں گے تو ہم یہ سیشن بھی چلائیں گے، ہم اس کرسی پہ بھی بیٹھیں گے، ہمارے یہ معزز ممبران صاحبان، منسٹر صاحبان، ہمارے سیکرٹری حضرات یہ سارے یہاں پہ بیٹھے ہیں، ہر روز بھتے کی کالیں (Calls)آ رہی ہیں، ہر بندے کو بھتے کی کالیں آ رہی ہیں سر، میں نام لینا پسند نہیں کروں گا لیکن میری یہ گزارشات ہیں کہ ہوم ڈیپارٹمنٹ نے اس مد میں آج تک کیا کیا ہوا ہے؟

باقی رہی، ہمارے جو ضم شدہ اضلاع ہیں،ہمارےTribal belt کے میرے محترم بھائی منسٹر صاحب، انور زیب نے اس کے اوپر کافی مفصل بات کی تھی کہ ہمارے جو خاصہ داروں کا مسئلہ ہے، وہ میرے بھائی اٹھالیں گے، میں ہر بات پہ نہیں بولوں گا لیکن میں صرف امن کی بات کر رہا ہوں کہ ہمیں امن چاہیئے اور صرف امن چاہیئے، اس کے اوپر میں آپ کی چیئر سے دو ٹوک الفاظ میں سر رولنگ چاہتا ہوں کہ ہمیں جینے کا حق دیا جائے، آپ کی بڑی مہربانی۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔ مسٹر ریاض خان، ایم پی اے۔

جناب محمد ریاض: شکریہ، جناب سپیکر۔ جناب سپیکر، میرے Colleague عدنان بھائی نے تو کچھ نہیں چھوڑا لیکن پھر بھی امن کے لحاظ سے میں اپنے کرم کے حوالے سے بات کروں گا۔ جناب سپیکر، ہمارے علاقے میں جو ڈی سی(DC) آیا ہے، میں اس کو اور اس کی ٹیم کو Appreciate کرتا ہوں جو ہمارے کرم کے امن کے لئے جو کچھ کرتا ہے۔ (تالیاں) جناب سپیکر، جس طرح ہمارے Colleague نے بتا دیا کہ وہاں پر ہم بار بار جرگے کرتے ہیں، امن جرگہ-----

جناب سپیکر: آپ نے تعریف کس کی کی ہے؟

جناب محمد ریاض: جی جناب، سر؟

جناب سپیکر: یہ آپ نے کس کی تعریف کی ہے؟

جناب محمد ریاض: ڈی سی صاحب جو کرم کا ہے، جاوید اللہ محسود، تو اس کی ٹیم کو بھی، میں سب کو Appreciateکرتا ہوں لیکن بار بار یہ ہم جرگے کرتے رہتے ہیں لیکن جناب سپیکر، وہاں پر جو Merged اضلاع تھے، وہاں پر ہمارا قانون تھوڑا بہت سخت تھااور Tight تھا، آج کل جو کچھ ہے، اس کے اوپر ایف آئی آریں ہی کاٹی جاتی ہیں، عمل میں نہیں آتا کچھ بھی، تو اس کے لئے ایسے اقدامات اٹھا دیئے جائیں تاکہ ہمارا امن برقرار رکھ سکیں۔ جتنی ہماری کوشش ہے اور ہمارے علاقے کے عوام در بدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں اور شام سات بجے کے بعد ہم اپنے گھروں سے نہیں نکل سکتے تو اس کے لئے جو اقدامات اٹھاتے ہیں، مطلب اس کی Implementation کے لئے کچھ کیا جائے اور ساتھ ہی ساتھ جب ہم آپس میں بیٹھتے ہیں اور جرگہ کرتے ہیں تو ہمارے ڈی سی اور اس کی ٹیم ہم سے یہ ڈیمانڈ کرتے ہیں کہ آپ ہمارے KPکے ممبرز ہیں اسمبلی کے، تو آپ کی وساطت سے ہم نے کئی بار لیٹرز کئے ہیں کہ ہم اپنے علاقے کے جو روڈز ہیں، Main road، وہاں پر

جناب سپیکر، Target killing بہت زیادہ ہے تو اس کے لئے وہ کہتے ہیں کہ ہمارے لئے کچھ فنڈ دیا جائے تاکہ ہم کیمرے وہاں پر وہ لگا لیں ہر چیک پوسٹ پہ تاکہ ہمارے لئےآسانی ہو، جو دہشت گردی کرتے ہیں اس کی ہم نشاندہی آسانی سے کریں۔ تو جناب سپیکر، یہ میں نے بولنا تھا اور اس کے ساتھ ہمارے ساتھ خاصہ دار جو ہیں ہمارے کرم کے تقریبا ایک سو پچاس پلس (+ 150) خاصہ دار ابھی تک اور اس کے ساتھ ساتھ Six hundred (600) plus قبائلی اضلاع کے، وہ جو ابھی تک ضم نہیں ہو چکے ہیں، تو وہ ضم کئے جائیں، پہلے بھی میں نے ڈیمانڈ کی تھی، تو وہ ابھی تک دربدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں اور جو پنشن، جو خاصہ دار جو ضم ہو گئے تھے، ان کے لئے آسانی پیدا کی جائےیہ میری ریکویسٹ تھی تو اور میں اپنی کٹ موشن واپس لیتا ہوں جی، شکریہ۔

<u>Mr. Speaker:</u> Ms. Sobia Shahid, MPA.

<u>محترمہ ثوبیہ شاہد :</u> تھینک یو، جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، میرے بھائیوں نے تو Almost باتیں کر لی ہیں، ویسے بھی ہوم ڈیپارٹمنٹ کے پاس تو ابھی کچھ ہے ہی نہیں ہے، اس کی تو ساری پاور ختم ہو چکی ہے، پولیس بھی علیٰحدہ ہو چکی ہے اور پولیس ایکٹ 2017 کے Through جو ہے وہRules کے مطابق وہ خود مختیار ہے لیکن جناب سپیکر صاحب، ان کا جو سیکرٹری ہے، اگر وہ پولیس ڈیپارٹمنٹ کا ہے تو وہ ہوم کا بھی ہوگا، دونوں کا ہے ہوم سیکرٹری، اگر یہ دو ڈیپارٹمنٹس اگر دو منسٹروں کو دیئے جائیں گے تو وہ ایک سیکرٹری دو منسٹریوں کے ساتھ چلے گا، دونوں منسٹریوں کے ساتھ، ابھی تک پولیس کو تو ہر چیز میں، فنڈز میں، ہر چیز میں آئی جی پی صاحب اور سب خود مختیار ہیں لیکن سیکرٹری ابھی تک ان کا ایک ہی ہے۔ اور دوسرا سر، جو یہ ضم ایریا میں جتنے خاصہ دار ہیں، ان کیQualification اگر وہ کم ہے تو وہ ڈی ایس پی پوسٹوں پہ تعینات ہیں اب، تو کیا وہ انہی پوسٹوں پہ آگے چلیں گے کہ نہیں؟ اس کے لئے بھی کوئی لائحہ عمل ہوگا یا کیا؟ اس کا پوچھنا ہے سر، اور اس کے ساتھ اس کی Explanation دے دیں منسٹر صاحب تو میں اپنی کٹ موشن واپس لیتی ہوں۔

<u>جناب سپیکر:</u> جہاں تک ثوبیہ بی بی، ایک میری Understandingکا تعلق ہے، سیکرٹری اس لئے ہے ایک ہے کہ پولیس ڈیپارٹمنٹ ابھی بھی ہوم کے نیچے ہے، Totally independent نہیں ہے، اس

کو Administratively ہوم دیکھ رہا ہے، باقی منسٹر صاحب اس کو Explainکر دیتے ہیں۔ جناب آنریبل منسٹراچھا، رشاد خان رہ گئے ہیں سر، ایک منٹ، رشاد خان آپ رہ نہ جائیں۔

<u>جناب محمد رشاد خان:</u> جی سر، شکریہ جناب سپیکر۔ جناب سپیکر، محکمہ داخلہ کی خرابیوں پر میں اگر بات کرنا چاہوں تو یہ کافی لمبی ڈیبیٹ بن جائے گی، میں ایک مختصر منسٹر صاحب سے حکومت کے، مطلب اس ایوان میں میں بات کرنا چاہ رہا ہوں لاپتہ افراد کے بارے میں، ہمارے صوبے کا ہمیشہ سے یہ لاپتہ افراد کا مسئلہ رہا ہے اور بدقسمتی سے ابھی بھی لاپتہ افراد کا وہ سلسلہ جاری ہے، لوگوں کو اٹھایا جاتا ہے اور میرے خیال سے اس سے بے چینی بڑھتی ہے، علاقوں میں پریشانیاں ہوتی ہیں، یہ بھی کسی کے بیٹے ہوتے ہیں، کسی کے بھائی اور ان کی فیملیز ہوتی ہیں، دوست ہوتے ہیں تو وہ سارا حلقہ احباب متاثر ہوتا ہے۔ جو لوگ ان چیزوں میں ملوث ہیں، کیا ان کے باپ بھائی نہیں ہوتے، کیا ان کے رشتے نہیں ہوتے؟ جناب سپیکر، اگر ایک بندہ Illegal activities میں شامل ہے یا وہ سسٹم کی خرابی کا باعث بن رہا ہے تو کم از کم کسی علاقے کے مشران یا وہ جو لوکل تھانہ ہوتا ہے، ان کو کم از کم یہ انفارمیشن ہونی چاہیئے کہ یہ بندہ، کیونکہ بتاتے بھی نہیں ہیں کہ اس پہ کیا الزام ہے، یہ بھی نہیں بتاتے کہ کن کے پاس ہے، ان کے پاس ہے اور اگر وہ رہا ہونا ہوتا ہے، عرصے بعد وہ کہیں بھی نمودار ہو جاتا ہے، میرے خیال سے جناب سپیکر، صوبائی حکومت یہ حکومت کو یہ مسئلہ اٹھانا چاہیئے۔ اس پہ کافی ہماری بدنامی بھی ہوئی ہے میرا Simple سا کوئسچن ہے کہ کیا یہ جو لاپتہ افراد کو بازیاب کرنے کا یا جو سلسلہ ہے، فیملی کو پتہ نہیں ہوتا، لوکل ڈسٹرکٹ پولیس کو پتہ نہیں ہوتا، ان کے بارے میں حکومت کوئی ارادہ رکھتی ہے، ان کو بازیاب کرانے کی، مطلب جو یہ نامعلوم ہے کیا حکومت کو معلوم ہے کہ وہ کونسے لوگ ہیں؟ شکر یہ جناب سپیکر۔

<u>جناب سپیکر:</u> جناب وزیر صاحب، یہ بڑا اہم Matter ہے، سیکورٹی کی صورتحال، جیسے معزز ممبران نے کہا، In questionہے، بہت سارے ادارے یہاں کام کر رہے ہیں، ہماری حفاظت کے لئے ہماری سیکورٹی کے لئے اس پورے صوبے کی دیکھ بھال کے لئے جس میں پاک فوج بھی ہے، جس میں لیویز بھی ہیں، جس میں یہ ایف سی بھی ہے، جس میں پولیس ڈیپارٹمنٹ بھی ہے اور پھر پولیس کی آگے الائیڈبرانچز بھی ہیں، تو یہ ضرورہم ان سب کو سپورٹ کرتے ہیں مگر ہم یہ بھی چاہتے

ہیں کہ جو اقدامات یہ کر رہے ہیں، وہ اس ہاؤس کے نمائندگان کو بھی واضح ہوں اور ان نمائندگان کے ذریعے وہ پبلک تک بھی ایک واضح میسج جانا چاہیئے۔ اگر ہم اپنی غلطیوں کو اجاگر کرتے ہیں، اپوزیشن حکومت کی غلطیاں اجاگر کرتی ہے، حکومت ان کو اجاگر کرتی ہے تو ڈیپارٹمنٹس کی ہم پروٹیکشن کے لئے نہیں بیٹھے ہوئے، ہم ان کا ہر قسم کا ساتھ دیں گے، ان کے لئے فنڈنگ کو Arrange کریں گے، ان کے لئے سب کچھ کریں گے، Backup دیں گے، ان کے ساتھ کھڑے ہوں گے مگر ان کے End پہ جو چیزیں ہیں، وہ انہی نے Explain کرنی ہیں، تو آپ دیکھ لیں، اس پہ کیا انہوں نے In camera اس کی ڈیمانڈ کی ہے، تو کیا Arrangements ہو سکتی ہیں کہ اس ہاؤس کے ممبران کو اس چیز کے اوپر مطمئن کیا جائے، کس طرح بریفنگز کرتے ہیں یا اس کا کیا طریقہ کار، کوئی ایسا کوئی اس کا Mechanism بنائیں تاکہ یہ ہاؤس میں بار بار یہ جو کوئسچنز ہو رہے ہیں، کبھی لاپتہ افراد کے بارے میں، کبھی سیکورٹی کے حوالے سے، کبھی امن جرگوں کے حوالے سے، کبھی Target killing کے حوالے سے، تو یہ چیزیں میں سمجھتا ہوں کہ Highlight ہونی چاہئیں، اس پہ ڈیبیٹ ہونی چاہیئے، اس پہ تمام ہاؤس کو رائے میں لینا چاہیئے، تو اس پہ آپ اپنے Comments کریں پھر اس کو آگے دیکھتے ہیں۔

<u>جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون و خزانہ):</u> بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ إِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَإِيَّاكَ نَسۡتَعِينُ جی میرے اپوزیشن کے معزز ممبر عدنان صاحب اور اس کے علاوہ ریاض خان صاحب کی طرف سے اور ثوبیہ شاہد صاحبہ کی طرف سے اور محمد رشاد خان صاحب کی طرف سے جو Reservations آئے، خصوصی طور پہ ان کا جو ایک ٹارگٹ تھا، وہ صرف پولیس ہی تھا Law and Order کے حوالے سے اور Missing persons کے حوالے سے ان کے Reservation تھے تو جناب سپیکر، Law and Order تو چونکہ ہماری پولیس قربانیاں دے رہی ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ ان کے End پہ کافی کوتاہیاں بھی ہیں جن کی تصحیح ہو رہی ہے ان شاءاللہ اور کافی کچھ ان کی طرف سے مطلب Resources کی کمی کی وجہ سے ان کے End پہ کافی مشکلات بھی ان کو Face کرنا پڑیں، جس طرح کہ جناب سپیکر، Recent جو واقعات ہوئے ہیں دو تین مہینوں کے اندر، تو ان میں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ Bullet proof vehicles، Bullet proof jackets اور ان سے Related جتنے

بھی Equipmentsہیں تو ان کی اشد ضرورت ہے، تو الحمد للہ میرے چیف منسٹر صاحب نے اس حوالے سے ان کو Equipmentبھی Provide کئے ہیں، ان کو بجٹ بھی Provide کیا Additional،ان کو Emergency war footings پہ ان کو مطلب فنڈز Provide کئے گئے ہیں، تو اس حوالے سے ہم ان سے یہی امید رکھتے ہیں کہ ان شاءاللہ ان کی کارکردگی ابھی بہتر ہوگی، فورسز کی۔ اس کے علاوہ جناب سپیکر، Missing persons کے حوالے سے چونکہ اگر یہ Proper case mentionکریں تو یہ بہتر ہوگا، اب یہاں پہ میرے خیال میں Before timeہوگا، اگر ہم اس پہ اس طرح کی بحث کریں تو میرے خیال میں لا حاصل ہے۔ اگرProper ایک کیس Mention کریں تو اس حوالے سے ہم پھر پوچھ سکتے ہیں کہ اس کا کیا Statusہے، کیا Fateہے؟ اس کے ساتھ ساتھ جناب سپیکر، ہمارا ہوم ڈیپارٹمنٹ، چونکہ اس کے Under، Prosecution side اس کے Under ہماری پولیس اور مختلف محکمہ جات، کوآپریشن اس کے Under ہیں، اس کے Umbrella کے Under ہیں تو اس لحاظ سے الحمدللہ ہماری گورنمنٹ کافی کچھ کر رہی ہے، لوگوں کی آسانیوں کے لئے جس طرح کے Prisons کے حوالے سے الحمد للہ ان کا جو ریکارڈ ہے وہ Automation record کو ان کا بنایا گیا اور اس کے ساتھ ساتھ Prisons میں ہمارے جو Prisoner بھائی ہیں، ان کو مصروف رکھنے کے لئے اور ان کو اگر وہ جیل سے باہر نکلتے ہیں، ایک ذمہ دار شہری بنانے کے لئے، ان کے لئے Prison industry قائم کی گئی، ان کو ہنر سکھائے گئے ہیں مختلف اور اس پہ کام جاری ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کی ایجوکیشن اور ڈیویلپمنٹ کے لئے بھی کام کئے گئے ہیں کافی سارے، اگر تفصیل چاہیئے ہوگی تو میں Provideکر دوں گا آگسٹ فورم کو ان شاءاللہ۔ اس کے ساتھ ساتھ ہماری Women and children کے لئے Separate cells قائم کئے گئے ہیں تاکہ ان کی Secrecy اور ان کا جو Honour ہو وہ برقرار رہ سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ جناب سپیکر، Prisoners کے لئے بینک اکاؤنٹ کی Facility دی گئی جو کہ اس سے پہلے نہیں تھی تا کہ اگر وہ کاروبار کرتے ہیں، کوئی ہنر کرتے ہیں، اس سے پیسہ بناتے ہیں تو ان کے لئے آسانی ہو کہ وہ بینک اکاؤنٹ Establish کرسکیں۔ اس کے ساتھ ساتھFree legal aid کے حوالے سے الحمد للہ ہماری پریویس گورنمنٹ سے بھی اور اب بھی اس پر کافی سارا کام ہو رہا ہے کہ وہ لوگ جو کہ Legal aid چاہتے ہیں،

اس حوالے سے ہم ان کو Provide کریں۔ اچھا جناب سپیکر، Prosecution کی سائیڈ سے کافی کچھ کام ہو رہا ہے۔ - ---

جناب سپیکر: یہ آگے بھی وہ آرہی ہے اس میں، پھرآگے باقی جواب دے دیں، کافی اچھا جواب آپ نے دے دیا ہے۔

وزیر قانون و خزانہ: جی۔

جناب سپیکر: تو اب اگر کٹ موشن واپس لیتے ہیں تو پھر میں اس کو اس طرح دیکھوں۔

وزیر قانون و خزانہ: ریکویسٹ کریں جناب سپیکر، پولیس کے پارٹ پر کوتاہیاں ضرور ہیں لیکن کچھ ان کی مجبوریاں، کچھ مسائل ضرور ہیں، تو ان شاءاللہ ہم ان کو Rectify کریں گے اور ان میں بہتری لانے کی کوشش کریں گے اورکوشش کریں گے کہ ان کو زیادہ سے زیادہ فنڈ Provide کیا جائے تاکہ وہ Well equipped ہوں مقابلہ کرنے کے لئے اور ان کی ٹرینگ پر توجہ دی جائے گی ان شاءاللہ۔ تو اس کے ساتھ ساتھ جناب سپیکر، میں زیادہ ٹائم نہیں لونگا، Armsکی سائیڈ پر ہم نے Recently ایک "دستک ایپ" Launch کیا جو کہ ہمارے Arm licenses بنتے تھے تو اس میں کافی کچھ Complaints تھیں کہ لوگ پیسے لیتے ہیں، تو ابھی Online App launch کیا گیا جناب سپیکر، جس کی مدد سے کوئی بھی بندہ کہیں سے بھی وہ Apply کرسکتا ہے Arm license کے لئے، تو اس کے لئے کوئی مشکلات بھی نہیں ہونگی اور اس سے کوئی Bribe وغیرہ نہیں Claim کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ اور بھی کافی ہیں ہماری Reforms لیکن وہ ان شاءاللہ کسی اور ٹائم، ابھی ٹائم میں نہیں لینا چاہتا کیونکہ ہماری کٹ موشنز ابھی بہت ساری ہماری باقی ہیں، تو دوستوں سے ریکویسٹ ہے کہ Kindly اگر وہ اپنی کٹ موشنز واپس لیں تاکہ ہم اپنی یہ کارروائی آگے جاری رکھ سکیں۔ Thank you so much.

جناب سپیکر: لے لئےجی، انہوں نے واپس لے لی ہیں۔ جناب، آپ نے "دستک" یہ جو Launch کیا ہے تو ہم اس کو Appreciate کرتے ہیں مگراس کی Appreciation اس وقت ہوگی جب یہ لوگ اس سے ٹھیک طریقے سے مستفید ہوسکیں گےہماری اسمبلی کے جتنے سیکرٹریٹ کے ملازمین نے اپنیRenovation ، ان کو Renew کرنے کے لئے Apply کیا ہے، وہ اس پر نہیں آرہا تھا تو یہ ذرا آپ ان کو کہیں کہ سسٹم کو بھی تو چیک کرلیں، صرف Launch کرنے سے تو بات نہیں ہوتی جب تک اس کی Effectiveness نہیں ہوگی، تو یہ پھر کسی ٹائم

آپ دوبارہ ان سے دیکھ کر، دیکھیں یہ موقع پر ایک بات Detect ہوگئی کہ یہ Launching ضرور ہوگئی ہے، اس کی Effectiveness نہیں آرہی، اگر یہاں نہیں آرہا تو پھر پبلک میں بھی نہیں آرہا، تو یہ ان سے دوبارہ، آپ کسی ٹائم ہمیں بتادیجئے گا ، ہاؤس کو آگاہ کردیجئے گا۔
Since, all the honourable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 8; therefore, the question before the House is that Demand No. 8 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 8 is granted.
خیر ہے سنیں ناں، ہم کونسی خفیہ بات کر رہے ہیں؟ میں تو کہتا ہوں کہ ہم جو بات کرتے ہیں اور جو Officials بات کرتے ہیں تو کوئی Secret نہیں ہوتی، ہم پبلک کے لئے بات کر رہے ہیں، ان کے لئے، جو بھی کریں وہ ریکارڈ کے اندر ہے تو وہ بری بات نہیں ہے۔
Demand No. 9. Jails and Convicts Settlement: The Minister for Law, to please move his Demand No. 9. The Minister for Law, please.
وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No.9. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جومبلغ 06 ارب 95 کروڑ 18 لاکھ 88 ہزار سے متجاوز نہ ہو،ان اخراجات کے ادا کرنے کےلئے دے دی جائے جو 30جون 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ جیلخانہ جات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔
Mr. Speaker: The motion before the House is: that a sum not exceeding Rs. 06 billion, 95 crore, 18 lac and 88 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Jails and Convicts Settlement.

Cut motions on Demand No. 09: Mr. Adnan Khan, to please move his cut motion on Demand No. 09.
جناب عدنان خان: سر، میں پانچ روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔
Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees five only. Mr. Riaz Khan, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 9.
جناب محمد ریاض: سر، سر، میں ایڈوانس میں واپس لیتا ہوں۔
جناب سپیکر: کیا کر رہے ہیں ؟

جناب محمد ریاض: واپس لیتا ہوں۔
جناب سپیکر: ملک طارق اعوان، یہ تو ہوگیا ناں۔
Ms. Sobia Shahid, MPA, to please move her cut motion on Demand No. 9.
محترمہ ثوبیہ شاہد: جناب سپیکر صاحب، میں سو روپے کی کٹوتی پیش کرتی ہوں، Hundred rupees.
Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees one hundred only. Mr. Jalal Khan, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 9.
جناب جلال خان : جناب سپیکر، تین سو دس (310/-) روپے کی کٹ موشن پیش کر تا ہوں۔
Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees three hundred and ten only. Janab Adnan Khan.
جناب عدنان خان: شکریہ، جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، میں اس کے اوپر صرف اپنے بھائیوں کےلئے بولونگا کیونکہ ہماری ڈسکشن ہوتی ہے، تو جیل جو ہے ناں وہ اصلاح کے لئے بنتی ہے، جب بندہ جیل جاتا ہے تو وہاں پر وہ کچھ سیکھ کر آجاتا ہے۔ منسٹر صاحب نے کہا کہ ہم نے بہت کچھ سیکھا ہے، Sorry میرا گلہ ابھی بیٹھ گیا ہے تو اس میں سر، میں یہ کہتا ہوں، میں اپنے بھائیوں کے حق کے لئے بول رہا ہوں کہ جب وہ کریک ڈاون ہوا تھا 9 مئی کو اور یہ باتیں کر رہا ہے تو اس میں میرے معزز ممبران کو، میرے معزز بھائیوں کو چکی میں بند کیا گیا، کیا یہ جیل کے افسران کی یہی ڈیوٹی ہوتی ہے کہ ہمارے جیسے معزز ممبران کو وہ ناجائز ایف آئی آر میں Nominate کرکے وہاں پر چکیوں میں بند کردیں؟ یہ تو بول نہیں سکتے، میں کم از کم بول لونگا، اللہ ان کو بولنے کی توفیق دے تاکہ اس کے لئے بولیں، تو میں اپنی کٹ موشن اس Reservation کے ساتھ واپس لے رہا ہوں کہ خدارا جیل کو مجرم کے لئے کوئی ایسی عزت دار جگہ بنا لیں کہ وہاں سے وہ کچھ سیکھ کر مہذب شہری بنے۔ جتنے بھی مجرمان جیل سے واپس آتے ہیں سر، وہ پھر اپنی مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث ہوتے ہیں، تو بڑی مہربانی سر، میں اپنی کٹ موشن واپس لیتا ہوں۔
Mr. Speaker: Mr. Riaz Khan, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 9.
جناب محمد ریاض: میں نے واپس لی ہے۔
جناب سپیکر: واپس لے لی ہے، آپ نے ساری واپس لےلیں ناں؟

جناب محمد ریاض : جی۔
جناب سپیکر: ہاں۔
Ms. Sobia Shahid, MPA, to please move her cut motion on Demand No. 9.
اچھا، موشن تو آپ نے Move کردی ہے، آپ کچھ کہنا چاہتی ہیں؟
محترمہ ثوبیہ شاہد: جی جی، ہاں جی، جناب سپیکر صاحب۔ میں سپیکر صاحب، آپ کو بھی ریکویسٹ کرتی ہوں اور منسٹر صاحب کو بھی کہ کم سے کم اس ہاؤس کی ایک کمیٹی بنائی جائے تاکہ مہینے یا تین مہینوں بعد، ہماری لیڈیز کی بھی ہو اس طرح کہ جیلخانہ جیل میں جائے اور اس کا وزٹ کرے تاکہ ان کو جو Facilities مل رہی ہیں، ان سب کو ہمارے ممبران چیک کر لیا کریں کیونکہ اس میں ہر حلقے کے لوگ ہیں تو اس میں ہماری ممبرز کی نمائندگی ہونی چاہیے اور ایک کمیٹی ہو، کم سے کم مہینے میں یا مہینے کے اندر، تاکہ وہ آکر منسٹر کے ساتھ بیٹھ کر سب کے مسائل حل کئے جائیں اور جو بھی ناجائز یا چھوٹی چھوٹی چیزوں پر ،ان کے پاس مطلب کوئی Resources نہ ہوں لڑنے کے، تاکہ اس کوبھی ہم اسمبلی کے فلور یا یہ ممبران اپنی اپنی طرف سے ان کے مسئلے حل کرلیا کریں، تو یہ ایک میری تجویز ہے اور اس کے ساتھ میں اپنی یہ کٹ موشن واپس لیتی ہوں۔
جناب سپیکر: شکریہ۔ مسٹر جلال خان۔
جناب جلال خان: جناب سپیکر، میں نے اس مہینے میں دو دفعہ جیل کا وزٹ کیا ہے میں نے اور الحمد للہ میں بہت Appreciate کرتا ہوں ان کی انتظامیہ کو، ان کی منیجمنٹ کو اور اس کے ساتھ میں اپنی کٹ موشن بھی واپس لیتا ہوں۔
جناب سپیکر: As a visitor گئے تھے؟
(قہقہے)
جناب جلال خان: جی۔
جناب سپیکر: اچھا، چونکہ سب نے واپس لے لیں تو آپ اس پر Comments کردیں تو۔
جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون و خزانہ): سر، سوال بھی خود کیا اور الحمدللہ جواب بھی خود دیا، اپوزیشن کی سائیڈ سے آیا۔
جناب سپیکر: شکریہ ادا کر دیں ان کا ناں۔
وزیر قانون و خزانہ: سر، شکریہ بھی اد ا کرتے ہیں۔ سر، یہ دو باتیں بہت ضروری ہیں جیل کے حوالے سے چونکہ ہماری ٹریژری سائیڈپہ تقریباً سارے دوستوں کا Experienceہو چکا ہے اس حوالے سے اور

اصل میں سپیکرصاحب، As MPA ہم لوگوں کی آواز ہیں، لوگوں کوRepresent کرتے ہیں اور ہمارے ساتھ، ہمارے ایم پی اے صاحبان کے ساتھ Already Justice of peace کی Power ہیں، تو میری ریکویسٹ ہوگی تمام پارلیمنٹیرینز سے کہ وہ وزٹ کریں اپنے حلقوں میں جیل کی سائیڈ پہ، جیل کے حالات پہلے بہت برے تھے، ابھی گزارہ ہے لیکن اتنے بھی اچھے نہیں ہیں، ان شاءاللہ بہتری کی کوشش کریں گے اور اس ساتھ ساتھ جناب سپیکر، جیل کا سسٹم ہمیں Reform کرنا ہے، وہ بہت ضروری ہے، اس کے کھانے کے حوالے سے کافی Complaints ہیں، میرے خود کے ڈسٹرکٹ میں تو کافی Complaints مجھے آرہی ہیں اور ہمارا Experience بھی ہو چکا ہے، تو اس حوالے سے ان شاءاللہ، (مداخلت) جی جی، بالکل انہوں نے تو ہماری طرف ہماری سائیڈ پہ ایک بات کی ہے لیکن اس ٹائم عدنان صاحب اور ان کے دوست ہمارے اوپر ہنسا کرتے تھے اور ششکے اڑایا کرتے تھے، تو بہرحال چلیں ہم دعا گو ہیں کہ ہماری طرح Experience آپ کا نہ ہو، بہر حال ہم کوشش کریں گے جناب سپیکر، کہ جتنی بھی کمزوریا ں ہیں جیل کے پارٹ پہ، تو ان شاء اللہ وہ ٹھیک ہوں اور وہاں سے ہمارے قیدیوں کو ہم وہ Environment provide کریں کہ وہ باعزت اور ایک باوقار شہری ہوکر وہاں سے نکلیں، Thank you so much. شکریہ ادا کرتا ہوں اپوزیشن کا جی۔

<u>جناب سپیکر</u>: اچھا، اس طرح ہے، اس طرح تو باتیں، اچھا اس طرح کرتے ہیں، آپ کٹ موشنز واپس لے لیں، میں چیزو ں پہ بحث کرالیتا ہوں۔ یہ مولانا صاحب کا مائیک On کریں جی۔

<u>جناب لطف الرحمان</u>: شکریہ جناب سپیکر، میں صرف دو باتیں کرنا چاہتا ہوں، ایک تو یہ ہے، منسٹر صاحب نے کہا کہ پہلے جیل کے حالات ٹھیک نہیں تھے اور اب جیل کے حالات ٹھیک ہورہے ہیں، تو میں ذرا ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ پچھلے دس سال میں ٹھیک نہیں تھے یا ابھی دو مہینوں میں ٹھیک ہوگئے ہیں۔ (قہقہے) یہ میرے اس سوال کا جواب۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر</u>: ٹھیک ہے۔ جناب وزیر صاحب۔

<u>جناب لطف الرحمان</u>: اور دوسری، دوسری بات سپیکرصاحب، ذرا گزا ر ش آپ سے ہے کہ آپ ان کو نہ سکھائیں ناں کہ یہ شکریہ ان کو خود نہیں آتا کہ یہ شکریہ ادا کریں، وہ اپنی کٹ موشن واپس لیتے ہیں، شکریہ آپ بتاتے ہیں کہ شکریہ ادا کریں۔

جناب سپیکر: ان سے وزیر صاحب اس طرح ہے۔
وزیر قانون و خزانہ: اصل میں میں----
جناب سپیکر: آپ تمام کٹ موشنز واپس لینے کی درخواست بھی کریں، یہ واپس بھی لے لیں گے،ان کا شکریہ بھی ادا کریں، پھر ہم جنرل بحث بھی کرادیں گے مختلف چیزوں کے اوپر۔
وزیر قانون و خزانہ: یہ سپیکر صاحب، میں تمام ٹریژری کی طرف سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں اور مولانا صاحب نے سوال کیا، اصل میں ہم نے جتنی بھی Reforms کی تھیں پچھلے دس سال تو نہیں، تقریباً ساڑھے آٹھ نو سال، تو ان کاتو بیڑا غرق ان دو سالوں میں پی ڈی ایم گورنمنٹ میں ہوا ہے اور جو بیٹھے تھے ان (تالیاں) بہرحال ان شاءاللہ ہم پھر ٹھیک کرنے کی کوشش کریں گےاور ہم نے تو ایک مطلب سپیشل ماحول دیا تھا جیل میں، وہ تو سب کو پتہ ہے----
جناب سپیکر: میں اس پہ میں Comment کروں گا، یہ اسمبلی کا بزنس ہے۔
وزیر قانون و خزانہ: کمیٹی سپیکر صاحب بنائیں گے، بہرحال ہر ایک ایم پی اے کو یہ اختیار ہے، یہ پریویلج ہے کہ وہ جیل جا سکتا ہے، وہ وزٹ کرسکتا ہے اور وہاں پہ اپنے لوگوں کے حالات دیکھ سکتا ہے اور رپورٹ بھی کرسکتا ہے۔ تھینک یو، جی۔
جناب سپیکر: اچھا، اس طرح ہے کہ ہمارے پاس سٹینڈنگ کمیٹی ہے ہوم اینڈ ٹرائبل کی، ہوم کے نیچے جتنے بھی ڈیپارٹمنٹس ہیں، ان کو دیکھتی ہے، تو ابھی کمیٹیاں ہم بنا رہے ہیں، In process ہیں، ان شاءاللہ Most probablyاسی ہفتے میں ہم انہیں اناؤنس بھی کردیں گے، تو وہ جب اجلاس کریں گی، وہ ان ڈیپارٹمنٹس کو طلب بھی کریں گی، ان کے اندر جو خرابی ہے ان کو بھی دیکھیں گی، ان کے اندر جو اچھی تجاویز وہ دیں گی، وہ اس ہاؤس میں بھی ٹیبل کرینگے اور یہ ساری باتیں ہوں گی۔ وزٹ کا انہوں نے آپ کو بتا دیا، Justice of peace کا اختیار ہر اپنے ایم پی اے کو ہے تو جب بھی چاہیں جیل وزٹ کرسکتے ہیں، جس طرح جلال خان نےابھی دو مرتبہ وزٹ کیا ہے، تو پہلے اس کو میں لے لیتا ہوں۔

Since, all the honorable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 9; therefore, the question before the House is that Demand No. 9 may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 9 is granted.

اچھا، چونکہ بہت ٹائم، آپ سب نے واپس بھی لے لی ہیں تو میں اس کو Direct لیتا ہوں، پھر بیچ میں جس جس پہ آپ بحث کرنا چاہیں گے، جس پہ کوئی بات کرنا چاہیں اس پہ بات ہم کرلیں گے۔ پولیس پہ تو آپ نے بہت باتیں کر لی ہیں سب نے، اس کو ہم وہ کرلیتے ہیں، آپ ویسے بات کرلیں، پولیس کے بعد سب بلڈوز کردیں، ٹھیک ہے، کل بھی کریں گے، کل بھی بات کریں گے آپ کیونکہ پریشان، پولیس پہ کریں گے بات۔

Demand No. 10, Police: The honourable Minister for Law, to please move Demand No. 10. Honorable Minister for Law, to please.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No.10. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کوایک ایسی رقم جو مبلغ 96 ارب 15 کروڑ 74 لاکھ 81 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنےکے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ پولیس کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is: that a sum not exceeding Rs. 96 billion, 15 crore, 74 lac and 81 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Police Department.

Cut motions on Demand No. 10: Mr. Adnan Khan, to please move his cut motion on Demand No. 10.

جناب عدنان خان: سر، میں دس روپے کی کٹوتی کی موشن پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees ten only. Mr. Riaz Khan, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 10.

جناب ﷴ ریاض : سپیکر صاحب، دس روپے کی کٹ موشن پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees ten only.

ملک طارق اعوان، انہوں نے تو واپس لےلی تھیں۔

Mr. Speaker: Ms. Sobia Shahid, MPA, to please move her cut motion on Demand No. 10.

محترمہ ثوبیہ شاہد: تھینک یو، جناب سپیکرصاحب۔ میں سو روپے کی کٹ موشن پیش کرتی ہوں، Hundred rupees.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees hundred only. Ms. Rehana Ismail, MPA, to please move her cut motion on Demand No. 10

محترمہ ریحانہ اسماعیل: شکریہ جنا ب سپیکر، میں دس ہزار روپے کی کٹ موشن کی تحریک پیش کرتی ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees ten thousand only. Mr. Sajjad Ullah, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 10.

جناب سجاد اللہ: تھینک یو، جناب سپیکر۔ جناب سپیکر، میں پچاس ہزار روپے کی کٹ موشن پیش کرتا ہوں سر۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees fifty thousand only. Mr. Ijaz Khan, MPA, to please move his cut motion.

جناب اعجاز محمد: سر جی، میں ایک لاکھ روپے کی کٹ موشن پیش کرتا ہوں جی۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees one lac only. Mr. Ehsanullah Khan, (not present) lapsed. Mr. Ahmad Kundi, (not present), lapsed. Arbab Muhammad Usman Khan, (not present), lapsed. Mr. Jalal Khan, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 10.

جناب جلال خان: جناب سپیکر، میں گیارہ سو اسی (1180) روپے کی کٹ موشن پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by Rs. 1180/- only.

ٹھیک ہو گیا جی۔ جناب عدنان خان۔

جناب عدنان خان : شکریہ، جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، میں اس کے ساتھ ساری Windup کردوں گا، پولیس کے اوپر دو تین Suggestion بھی دوں گا اور اس کے بعد دو تین اور جو میری کٹ موشنز ہیں، ان کے اوپر بات کرکے پھر میں ساری واپس لے لوں گا اور باقی دوستوں سے بھی یہی درخواست ہے کہ بس اس کو پھر ہم نمٹا دیں۔ سر، یہ پولیس کے بارےمیں ہمارے منسٹر صاحب نے بہت اچھی باتیں کی ہیں کہ وہ بالکل فرنٹ لائن پہ وہ لڑتی ہے، وہ قربانیاں دیتی ہے، ہم ان کی قربا نیوں کو سلام پیش کرتے ہیں، ان کے شہداء کو سلام

پیش کرتے ہیں لیکن سر، میں نے بجٹ سپیچ میں بھی کہا تھا کہ ان کے ساتھ جو زیادتی ہو رہی ہے، اس کا کیا سدباب بنے گا؟ سر، ہم پرائیوٹ ممبر بل تو لا ہی نہیں سکتےہیں اور آپ لوگ (مداخلت) نہیں، پھر یہ ہمیں چھوڑتے ہی نہیں ہیں، تو میں گورنمنٹ بنچز سےایک ریکویسٹ کررہاہوں کہ آپ یہ پولیس کے جو ملازمین ہیں، ان کی سیلریز کیلئے، جس طرح میں نے کہا تھا کہ Dailyان کو چونتیس (34) روپے کا راشن ملتا ہے، اسی طرح باقی جو الاؤنسز ہیں، سو (100) روپے ان کو دھوبی کے ملتے ہیں، تو اس کیلئے آپ ایک بل لے آئیں، ان کی سیلریز کے لئے، اس میںIncreaseکیلئے، اس کے لئے، ان کی تو کوئی یونین نہیں ہے بیچاروں کی، باقی جتنے بھی ڈیپارٹمنٹس ہیں، ان کی یونین تو ہیں، وہ تو اپنی بات کرسکتے ہیں لیکن ہمارے پولیس بھائیوں کی کوئی یونین نہیں ہے، ہمارے جو افسران ہیں، میں آئی جی صاحب کو مخاطب کرکے کہہ دونگا کہ آپ نے پولیس کی فلاح وبہبود کیلئے کیا کیا ہوا ہے؟ صرف ان کوسزائیں دینے کے علاوہ آپ نے ان کیلئے کچھ کیا ہوا ہے ؟ ہمیں یہ بھی ذرا بتایا جائے، میں آپ کی وساطت سے ایک Important بات پبلک سیفٹی کمیشن کی سر، میں بات کررہا ہوں، پبلک سیفٹی کمیشن Ineffective ہے، مجھے یہ بتایا جائے کہ وہ کن کن ضلعوں میں پبلک سیفٹی کمیشن فعال ہے؟اس میں سر، امنڈمنٹ کی میں درخواست آپ کی گورنمنٹ بنچز سے کررہا ہوں کہ اس کیلئے ایک بل لے آئیں، اس میں جو ممبران کی تعدادہے، اس میں Public representatives جو ایم پی ایز کی تعداد، وہ پہلے جو پبلک سیفٹی کمیشن تھا اس میں چار سے اس کو بڑھا کر چھ کردیا ہے، آج تک وہ غیر فعال ہے، ا س کے اوپر کوئی عمل نہیں ہو رہا ہے تو یہ سر، ہماری سب کی بہتری کیلئے ہے کیونکہ ہم پھر روز گلے کرتے ہیں کہ یہ ہورہا ہے وہ ہورہا ہے، تو کم ازکم اس کےاوپر قانون سازی ہونی چاہیئے، امنڈمنٹ آنی چاہیےاور اس ہاؤس میں یہ گورنمنٹ کی بنچز سے میں ریکویسٹ کرتا ہوں کہ آپ اس کو Move کردیں کیونکہ ہم پرائیویٹ بل کو تو آپ لوگ Endorse ہی نہیں کرتے۔ دوسری بات سر،میں دو تین پوائنٹس آپ کے سامنے رکھتا ہوں، باقی پھر میں ساری کٹ موشنز واپس لے لیتا ہو ں۔ سر، یہ ہمارا ایک پراجیکٹ ہے، AIP والا یہ ایگریکلچر والاسر، اس کےبارے میں بات ہوئی تھی لیکن سر، وہ تفصیل سےنہیں ہوئی، میں دو تین منٹ میں وہ کرلوں گا یہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کمیشن پراجیکٹ تھا، یہ سٹارٹ ہوا تھا پی ٹی آئی گورنمنٹ میں، 2022 میں سر، اور اس

کیلئے Merged districtsاور اس کیلئے ایلوکیشن تھی دو ہزار ملین کی، لیکن سر، ایگریکلچر ایکس ٹینشن نے اس کی ریکروٹمنٹ کی،ان کو باقاعدہ تنخواہیں ملیں، ایک سو اٹھاسی (188) ایگریکلچر آفیسرز اس میں بھرتی ہوئے ہیں، ان کو باقاعدہ تنخواہیں ملی تھیں، یہ سٹارٹ ہوا تھا جون 2023 میں، نہیں Sorry جنوری 2023 میں اور سیلری ان کو ملی ہے، دس مہینوں کی سیلری ملی ہے اور آٹھ مہینوں کی سیلری ان کو نہیں ملی ہے، اٹھارہ مہینوں کی، اور ابھی جو ہےناں اس کو 2024-25 کی اے ڈی پی سے Drop کیا گیا ہے، میں ایگریکلچر منسٹر سے ریکویسٹ کرتا ہوں کہ Kindly ہم کسی کو روزگاراگر دے نہیں سکتے تو کم ازکم کسی کے روزگارکو ہمیں نہیں چھینناچاہیئے۔ اسی طرح سر، میں ایجوکیشن کی جو آپ کی کیبنٹ کی سمری پڑی ہوئی ہے، ٹیچر ز کی Up-gradations کی، کل بھی وہ احتجاج پر تھے، اس میں پی ٹی سی، آپ سر، دوسرےضلعوں کے ساتھ اس کا موازنہ کرلیں، پنجاب اور سندھ کے ساتھ وہ کرلیں، وہاں پہ Basic PTC recruitment ہوتی ہے وہ سر، چودہ سکیل پہ ہوتی ہے، ابھی ہم Up-gradation کی سمری آپ کو جو ہے ناں چیف سیکرٹری کی طرف سےکیبنٹ کیلئے رکھی ہوئی ہے، کیبنٹ اس کیApproval کیلئے، لیکن اس پرعملدر درآمد نہیں ہورہا ہےکہ ان کی Up-gradation بارہ والے کی چودہ ہونی چاہیئے، چودہ سے سولہ ہونی چاہیئے، اسی طرح اے ٹی، ٹی ٹی، سی ٹی، ان کی سولہ سولہ میں ہونی چاہیئے اور پھر آئندہ کیلئے ریکروٹمنٹ بھی ان کی چودہ سکیل میں پی ٹی سی کی ہونی چاہیئے۔ سر، یہ سمریز Approved پڑی ہوئی ہیں اور یہ سر، پی ٹی آئی کی گورنمنٹ سے Approved شدہ سمریاں ہیں، اس کے اوپر یہ عمل نہیں ہورہا ہے۔ سر، میری ریکویسٹ ہے کہ اس کے اوپر عمل ہونا چاہیئے اور ایک Important دوسری بات، پبلک سیفٹی کمیشن کے Through ایڈورٹائزمنٹ ہوئی، اس میں لیکچررز کی باقاعدہ انہوں نے فیس جمع کی ہے، اس کے اوپر ٹیسٹ Conduct ہوئے ہیں، اس کےاوپر انٹرویوز کچھ ہوگئے، ابھی گورنمنٹ نے لیٹر بجھوادیا کہ اس کےاوپر آپ جو ہے ناں ریکروٹمنٹ سٹاپ کردیں، ہم اس کیلئے متبادل آرائیں ڈھونڈ رہے ہیں۔ تو سر، اگر ہم کسی کو روزگار نہیں دے سکتے ہیں تو کم ازکم کسی کاروزگار تو نہ چھینیں۔ سر، ہم اس لئے اس ایوان میں بیٹھے ہوئے ہیں کہ ہم آپ کو نشاندہی کریں گے کہ یار یہاں پہ یہ یہ کمیاں ہیں، ہم تنقید کریں گے لیکن اصلاح کیلئے کریں گے۔ ہم سر، یہاں پہ اس لئے بیٹھےہوئے ہیں کہ ہم عوام کی جو آواز

ہےوہ یہاں پہ منسٹر صاحبان کو اور حکومت کو پہنچادیں اور سر، آپ کی Chair سے تو ہم بہت امیدیں لگائے بیٹھے ہیں اور آخری بات سر، میں یہ کہہ رہا ہوں، لوڈشیڈنگ کے اوپر سر، ایک امن کے اوپر اور ایک سر، لوڈ شیڈنگ کے اوپر ایک سپیشل سیشن ہونا چاہیئے۔ میں سر، Last session جب ختم ہوا تھا، میں بنوں گیا، پوری رات سر، پوری رات بجلی نہیں آئی ہے سر، اس طرح کہ اپنے معزز ممبران سے پوچھ لیں سر، سارے بیٹھے ہوئے ہیں، ہم یہاں پہ اے سی میں بیٹھے ہوئے ہیں، ہمارے گھر والے، ہمارے بچے، ہمارے عوام وہ سر، بجلی کو ترس گئے ہیں، ایک تو اوپر سے ریٹس اتنے زیادہ ہیں کہ ہمارا جینا محال ہوگیا ہے، تنخواہ دارتو سوچ بھی نہیں سکتا ہے کہ وہ پنکھا چلا سکے، کوئی بجلی کا بلب جلاسکے، یہ میرے ملازمین یہاں پہ بیچارے ان کی اتنی تنخواہ نہیں ہے، مہینے کی ان کو پچاس چالیس ہزار کا بل تھما دیا جاتا ہے، اگر سر، یہ مرکز کی غلطی ہے تو ہم آپ کے ساتھ ہیں، میں نے تو آپ کو کہہ دیا کہ خوف کےبت توڑ دیں، (تالیاں) میدان میں آئیں، ہم آپ کے سساتھ ہیں، ان شاء اللہ ہم پیچھے ہٹنے والے نہیں ہیں، جو بھی غلطی کرے گا ، چاہے وہ مرکز کی غلطی ہو جائے، صوبے کی ہو، ان شاءاللہ ہم اپنے سینے حاضر کئے ہوئے ہیں، ہم ان شاءاللہ قربانی دیں گے، قربانیاں دے چکے بھی ہیں اور قربانی دیں گے بھی، تنقید بھی کریں گے، اصلاح کیلئے کریں گے لیکن خدارا صرف باتوں سےکام نہیں چلے گا، عملی اقدام کرنا پڑے گا۔ آپ کی Chair سے یہ ریکویسٹ کرتا ہوں کہ آپ یہاں سے ایک آرڈر پاس کرلیں اور چیف ایگزیکٹیو کو بلالیں، جب ہمارے صوبے کےوسائل استعمال کرتے ہیں اور ہمارے صوبے کے وسائل کے اوپر وہ ہمارے اوپر بدمعاشی کرتےہیں تو اس طرح کی بدمعاشی نہیں چلے گی سر، میں آپ کی Chair سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ ان کو بھی ڈائریکشنز دے دیں۔ باقی باتیں بہت زیادہ ہیں، میں ساری کٹ موشنز اس بات کےساتھ واپس لے لیتا ہوں۔ آپ کا بہت بہت شکریہ۔

<u>جناب سپیکر:</u> مسٹر ریاض خان۔

<u>جناب محمد ریاض:</u> شکریہ، جناب سپیکر۔ جناب سپیکر، میں پولیس کے حوالےسےیہ بات کروں گا، ایک تو جناب سپیکر، جوخالی ویکنسیز ہیں خاص کر Merged اضلاع میں، اس کے اوپر وہ سارا سلسلہ جوہے کارروئی کی جائے تا کہ ہم بھی یہ نئے چہرے دیکھیں کیونکہ ہمارے خاص کرکے Mergedاضلاع میں پولیس اور خاصہ دار ضم ہوچکے ہیں

اور ابھی بھی میں نے یہ ڈیمانڈ کی ہے کہ کچھ خاصہ دار باقی ہیں، ان کوپولیس میں ضم کیا جائے۔ تو جناب سپیکر،ہمارے خاصہ دار جو تھے جو ابھی ضم ہوچکے ہیں، وہ ماشاءاللہ پکڑ دکڑ میں بڑے تیز ہیں لیکن ایس ایچ او اوریہ کارر وائی، جو ایف آئی آر کی ہے، اس کے لئے وہ اپنے پاس ایک بندہ رکھتا ہے تو اس لئے میں یہ ڈیمانڈ کرتا ہوں کہ جو نئی ویکنسیز ہیں، ان کے اوپر جلد ازجلد اپنے اقدامات کریں تاکہ ہم اس سے مستفید ہوکر ہمارے ایس ایچ اوز، ڈی ایس پیز بھی تعلیم یافتہ ہوں اور ساتھ ساتھ جنا ب سپیکر، جب پہلے ہم نے امن کے بارے میں بات کی، جب ہم آپس میں بیٹھتے ہیں اور جرگہ کرتے ہیں اور میٹنگ کرتے ہیں تو ڈی پی او صاحب ہم سے یہی ڈیمانڈ کرتے ہیں کہ ہمارے لئے تیل کا کوٹہ اور اسی طرح جو Facilities ہیں، ہمارے لئے بہت کم ہیں، آپ ڈیمانڈ کردیں اپنے ہاؤس سےکہ ہمارے لئے بڑھا دی جائیں تاکہ ہم آسانی کے ساتھ یہ سارا کچھ مکمل کرسکیں۔ اس کا تیل کا کوٹہ اور گاڑی وغیرہ اگر کم ہیں، Merged اضلاع میں تو ویسے بھی کم ہیں تو یہ بہت ضروری ہے، خاص کر ضلع کرم جو ہے وہ افغان بارڈر کے قریب ہے، ہر وقت یہ مسئلے مسائل بہت زیادہ ہیں تو یہ بہت ضروری ہیں جناب سپیکر۔ اور جناب سپیکر، میں اپنی ساری کٹ موشنز واپس لیتا ہوں لیکن جناب سپیکر، ہائر ایجوکیشن میں جس کے اوپر تھوڑی سی میں نے بات کرنی ہے، اگر ابھی کردوں، جناب سپیکر، میں مینا خان منسٹر صاحب کو یہ تجویز دیتا ہوں کہ جو پرنسپل حضرات کالجز میں ہوتے ہیں، ان کو جناب سپیکر، میں اگر اپنے علاقے میں بتا دوں، بیس بیس سال سے کچھ پرنسپل ہیں وہ وہاں پر بیٹھے ہیں اور اسی طرح اگر ان کی تعیناتی مطلب ٹرانسفر/پوسٹنگ کو دو دو سال اور تین تین سال کے درمیان کیا جائے،یہ بہت ضروری ہے کہ کوئی بیس سال سے وہاں پر بیٹھا ہوتو آپ خود بھی سر، سوچ لیں کہ وہ کیسے کام کرے گا؟ اور ساتھ ہی ساتھ وہاں پر جناب سپیکر، گرلز کالج ہے،وہاں پر تقریباً پانچ سالوں سے مسلسل ایک پرنسپل کی ہمارے عوام باربارڈیمانڈ کرتے ہیں، کوئی پرنسپل نہیں ہے تو وہ بھی تعیناتی کی جائے اس کی، تو یہ بہت ضروری ہے اور ساتھ ساتھ جناب سپیکر، ہیلتھ کے حوالے سے یہ بات کروں گا جو میں نے پہلے بھی ڈیمانڈ کی تھی، جو سدہ ہسپتال ہے اور ساتھ ہی ساتھ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ پہ ہمارے علاقے میں دو ہاسپٹلز ہیں، علیزئی اور ساتھ ہی ساتھ ڈگر ہسپتال، تو جناب سپیکر،ایک تو میں نے ڈیمانڈ کی تھی کہ اس کے لئےزیادہ فنڈ کے لئے کیونکہ Six

hundred plus اس کی او پی ڈی ہے، یہ بہت ضروری ہے، بار بار ہمارے لوگ وہاں پر ہڑتال پہ آتے ہیں اور کہتےہیں کہ ہمارا او پی ڈی بہت زیادہ ہے اور جب ہمارے لوگ جاتے ہیں وہاں پر تو کچھ نہیں ملتا، سر درد کی گولی بھی نہیں ملتی۔ ایک مرتبہ اس طرح ہوا تھا کہ مجھے Call آگئی کہ بلڈ پریشر کی مشین چیک کرنےکی نہیں تھی، خراب تھیں ساری، تو جناب سپیکر، جب ہم وہاں پر جاتے ہیں، ڈی ایچ او جو وہاں پر ہمارا اپناہے، اس کی سر، جب ہم ڈیمانڈ کرتے ہیں تو کہتےہیں کہ ہمارے پاس کوئی مطلب فنڈ نہیں ہے کہ ہم کس طرح کرلیں؟ تو اسے اگر درجہ ٹائپ سی کا دیا ہے تو اس کو Upgrade کیا جائے اور اس کی ڈیمانڈ پوری کی جائے توہمارے علاقے کے لوگ جو ہیں اس سے Facilitate ہوں اور ساتھ ہی ساتھ میڈیکل کالج کا جناب سپیکر، Mergedاضلاع میں کرم کی ایک جگہ تھی اس کے لئےآڑہ ولی فورٹ جو لوئرکرم کا ہے، وہاں پر Feasibility بھی تیار ہوچکی ہے اور سارا کچھ کیا ہے، تو جناب سپیکر، اس کے اوپر میرا یہ ہے کہ ہمارے Merged اضلاع کے لئے وہ ایک بہترین لوکیشن ہے جناب سپیکر، اور کزئی ایجنسی ضلع، خیبر ضلع کی ایک Siteجو ہے اور ساتھ ہی ساتھ کرم، نارتھ وزیرستان اور ہنگو و ضلع اورکزئی یہ سارے اس سے مستفید ہونگے، تو اس کے اوپر جو تجاویز ہم دے رہے ہیں، مطلب اس کے اوپر مسلسل مطلب جہا ں کام جاری ہو تاکہ ہمارے لوگ بھی اچھے اچھے ڈاکٹر پیدا کریں اور اچھے اچھےتعلیم یافتہ لوگ ہمارے بھی آگے بڑھ جائیں، تو جناب سپیکر، ٹل پاڑا چنار کے روڈ میں تو پہلے بھی میں نے کی تھی ڈیمانڈ، اب دوبارہ کروں گا کہ وہاں پر ابھی اس کی ساری تیاریاں مکمل ہوچکی ہیں، تو میری جی اس سے ڈیمانڈ ہے KPHA والوں سے کہ یہ اس کا ٹینڈر جلدازجلد کریں تاکہ ہمارے علاقے کا جناب سپیکر، دورانیہ اب پانچ سے چھ گھنٹے تقریباً ہے، اگر یہ روڈ بن جائے تو تقریباً ڈھائی گھنٹے کا فاصلہ ہوگا، تو جناب سپیکر،میں Windup کرتا ہوں، آپ کا بہت بہت شکریہ ٹائم دینے کا، Thank you so much.

جناب سپیکر: مسز ثوبیہ شاہد۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: تھینک یو، جناب سپیکرصاحب۔ جناب سپیکر صاحب، میں پولیس پہ بالکل اپنی کٹ موشن واپس نہیں لوں گی کیونکہ یہ ایک بہت کمزور محکمہ ہے، 2017 کے رولز میں یہ خودمختار تو ہوچکاہے لیکن یہ طاقتور کے ساتھ ہوتا ہے، طاقتور کے لئے محکمہ ہے، انہی

کی ایف آئی آر کاٹتاہے، انہی کے لئے، انہی کے کہنے پہ چھاپے مارتی ہے، انہی کے کہنے پہ جاکر، طاقتورکے کہنے پہ جاکر کام کرتے ہیں۔ اگر کوئی غریب، کوئی کمزور اس کو نظر آجاتا ہے اس سے تو دو بول بھی نہیں بولتے، بغیرپیسوں کے بات بھی نہیں کرتے۔ جناب سپیکرصاحب، آپ لوگوں کو بھی پتہ ہے اور 28 فروری کواس ایوان میں جس طرح میرے ساتھ ہوا، سب نے دیکھا ہے، میرے یہ اسمبلی سیکرٹریٹ کے بھائی جو مجھے بہن بولتے ہیں Last ten years سے لیکن کسی نے کسی کو منع نہیں کیا کہ اس ایوان میں ایک ممبرکے ساتھ اس طرح گالم گلوچ نہیں ہونی چاہیئے۔ میرے یہ ممبران بہت زیادہ Last tenure میں بھی اور2013 سے دس سال سے میرے ساتھ ہیں اور میرے خیال سے کوئی کسی کے ساتھ دس سال رہے تو وہ بہن بھائی بن جاتےہیں اور کسی نے بھی میرے سر پہ دوپٹہ نہیں ڈالا ، کسی نے بھی میرا ساتھ نہیں دیا، کوئی بھی میرے ساتھ کھڑا نہیں ہوا ، کسی نے بھی اخلاقاً اس بندے کو سرسے پکڑ کر اس کےمنہ پہ تھپڑ نہیں مارا کہ یہ اللہ کے نام ہیں اوپر، کہ اس طرح ایک کمزور عورت کے ساتھ اس طرح گالم گلوچ نہ کیا جائے ۔ جناب سپیکر صاحب، میرے اپنے ممبرانوں نے میرا ساتھ نہیں دیا، میرے اپوزیشن کے ممبرانوں نے ساتھ نہیں دیا،میرے پٹھان بھائیوں نے ساتھ نہیں دیا، پوری دنیا دیکھ رہی تھی اس میڈیا کے Through لیکن اس میں کوئی بھی اس طرح مرد نہیں تھا جو اس وقت ایک بہن کو Protection دے سکتا اور سب کو کہتا کہ چپ ہوجاؤ۔ میں کوئی غلط کام نہیں کررہی تھی، یہ ایوان ہے اور یہ ہر ممبر کےلئے ہے، اپوزیشن کےلئے بھی ہے اورحکومت کے لئے بھی ہے، ہم سب نے اپنی بات، یہ مجلس شوریٰ ہے، ہم نے ادھر بات کرنی ہے، یہ ہمارے حقوق ہیں، میں نے کسی سے گلہ نہیں کیا، میں سیدھا گئی ہوں پولیس سٹیشن اکیلی، آپ لوگ چیک بھی کریں، میں نےادھر Application دے دی ہے غربی تھانے میں، جب "وویمن ڈے" تھا8مارچ تک میرا روزنامچہ بھی درج نہیں ہوا۔ مجھے پتہ چلا کہ "وویمن ڈے" پہ ادھر ایک فنکشن ہورہا ہے غربی تھانے میں اور میں ادھر گئی اور میں نے کہا آج میڈیا کے سامنے آپ لوگ روزنامچہ درج کریں، زبردستی میڈیا کے سامنے میں نے روزنامچہ درج کروایا اور آج تک وہ روزنامچہ میرے ہاتھ میں ہے، کوئی ایف آئی آر نہیں ہوئی،اس پہ کوئی عمل نہیں ہوا، یہ اگر ہمارے ورکرز کل آپ لوگوں کی خواتین کو دیکھ کر اس طرح عمل کریں جو ہمارے ساتھ کیا ہے، کل آپ

لوگوں سے کہیں، تو اس کی روک تھام تو ہونی چاہیے، ہوسکتا ہے ہر کوئی میری طرح Strong نہ ہو کہ برداشت کرے، کل یہ آپ لوگوں ممبران کے سامنے بھی آپ لوگوں کی بہن، اگر آپ لوگ مرد ہیں لیکن آپ لوگوں کی بھی بیوی، بہن، بیٹی سب کی موجود ہیں، آپ لوگوں کے لئےبھی لوگ اسی طرح کی گالیاں دے سکتے ہیں۔ میں وزیر اعظم صاحب سے ملی، میں نے صرف اس کو یہ کہا کہ مجھے لیجسلیشن چاہیئے تاکہ سیاست سے اور ہر فورم سے کسی کی ذات پہ گالم گلوچ اور یہ چیزیں نہ آئیں، اگر کوئی بات کرسکتاہے تو قانون پہ بات کرے، کوئی بات کرسکتا ہے تو اپنی Credibility پہ بات کرے، کوئی بات کرسکتا ہے تو اپنےکارناموں پہ بات کرے لیکن اس پہ بات نہ کرے کہ جلدی،اگر کوئی کسی کو برا لگتا ہے تو اس کوگالیاں دینے لگ جاتے ہیں، اس کی ذات پہ چلے جاتےہیں، اس کی کارکردگی کی بات کریں ناں کہ اس کی کیا کارکردگی ہے؟ بتائیں کہ وہ جو ڈیوٹی کررہا ہے وہ ٹھیک نہیں کررہا، اس کی بات ہونی چاہیے، کسی کی ذات پہ کسی کوگالیاں دینے، یہ کونسا طرز عمل ہے جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، آپ سے بھی میرا گلہ ہے، ہمیشہ آپ نے، Last tenure سےمجھے اپنی بہن مانتے ہیں لیکن آپ نے بھی ساتھ نہیں دیا اور ابھی تک آپ نے، میں نےایک پریویلج موشن پیش کی ہے، وہ فلور پہ نہیں آئی ابھی تک، اگر آپ اپنے لوگوں کو ووٹ کے لئے اس طرح منع نہیں کرسکتے تو اس ملک میں قانون کسی طرح رائج ہوگا؟ ہم یہ لیجسلیشن کس طرح کریں گے، لوگوں کو جرم کرنے سے کس طرح روکیں گے؟ آپ لوگ میرے لئے کچھ نہیں کرسکتے، ایک ممبر کے لئے نہیں کرسکتے تو عوام کے لئے کیا کریں گے؟ یہ اتنے لوگ بیٹھے ہوئے ہیں، اس سے فائدہ کیا ہوا؟----

<u>جناب سپیکر</u>: آپ کا پوائنٹ ثوبیہ بی بی، میرا خیال ہے بڑے واضح انداز میں آپ نے اپنی بات کرلی ہے۔ .It has been pleaded اس پہ میں نے کوئی بات کرنی ہوگی یا گورنمنٹ کی طرف سے کسی نے بات کرنی ہے تو وہ ، اب یہ اس کٹ موشن کو لے لوں پھر اس کے بعد آپ بات کرلیں سر۔

<u>محترمہ ثوبیہ شاہد</u>: جنا ب سپیکر صاحب، میں بالکل پولیس سے، کیونکہ ابھی تک ان کو میں کمزور نظرآرہی ہوں اور وہ پی ٹی آئی کی حکومت یا سنی اتحاد کی حکومت کو خفا نہیں کرنا چاہتی، اب میں Surely احتجاجاً اپنی یہ کٹ موشن واپس نہیں لیتی اور آپ اس پہ

ووٹنگ کرائیں کیونکہ آپ لوگوں کی تو اتنی ماشاءاللہ وہ ہے، آپ لوگ اس کو پاس کرسکتے ہیں۔
جناب سپیکر: ٹھیک ہے، باقیوں کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟
محترمہ ثوبیہ شاہد: جناب سپیکر صاحب، سب پہ آہستہ آہستہ آپ لوگ کریں، میں بات کرتی جاؤنگی سوچ کر کے۔
جناب سپیکر: دیکھیں ناں اس طرح نہ کریں۔ اچھا مسز ریحانہ اسماعیل صاحبہ، ایم پی اے۔
محترمہ ریحانہ اسماعیل: شکریہ، جناب سپیکر۔ جناب، پہلے تو آپ کی میں تعریف کرنا چاہوں گی جس طرح آپ نے آج سیکرٹریوں کی حاضری لگوائی وہ قابل ستائش ہے اور اسی کے ساتھ اگر منسٹروں کی بھی حاضری لگ جاتی تو کیا ہی بات ہوتی کیونکہ لاء منسٹر ہمارے ایجنڈے پہ (66) چھیاسٹھ Demands for grants ہیں لیکن ہمیں یہاں پہ وہ منسٹر نظر نہیں آرہےہیں اور ہمیں پتہ بھی نہیں ہے کہ کونسے ڈیپارٹمنٹ کا کونسا منسٹر ہے؟ کم ازکم آج ہمیں تعارف تو ہوجاتا اور یہ ایک بہت بڑی بات ہے کہ اپنے ڈیپارٹمنٹ کےلئے بجٹ منظور کرنا پورے سال کے لئے، کوئی چھوٹی بات نہیں ہے، یا تو شاید وہ منسٹر کے بہت ضروری کام ہیں یا شاید اس ٹائم لسی پی کر سو رہے ہیں کہ یہاں پہ نہیں ہیں کہ یہاں پر نہیں ہیں، ساری کرسیاں خالی ہیں سر، ایسا تو کم ازکم نہیں ہونا چاہیئے، ہم نے تمام بوجھ لا منسٹر کے کندھوں پہ ڈالا ہوا ہے۔ جناب، پولیس ڈیپارٹمنٹ پہ میں بات کرنا چاہوں گی، اگر امن وامان کی صورتحال دیکھ لی جائے تو بہت ہی خراب ہے، لکی مروت میں دیکھیں، ٹانک اضلاع میں دیکھیں، وہ اضلاع تو چھوڑیں، پشاور میں دن دیہاڑے جو راہ زنیاں ہو تی ہیں، جو لوٹ مار ہوتی ہے، ایک دو دنوں کی بات ہے کہ عید الاضحیٰ کیلئے جو جانور ہیں وہ بھی چھینے گئے ہیں دن کے ٹائم پہ، تو یہ صورتحال ہے۔ یہا ں پر اگر ہم دیکھتے ہیں تو پولیس کی جو مجبوریاں ہیں وہ بھی اپنی جگہ، ان کے پاس جو راشن پیکج کم ہے، ان کی سیلریاں کم ہیں، لا منسٹر نے خود ہی Admit کیا کہ ان کے پاس Sources نہیں ہیں، وہ اپنی حفاظت نہیں کر سکتے، ہیلمٹ سے لے کہ حفاظتی جیکٹ سے لے کہ ان کے Shoes تک دیکھیں اس میعار کے نہیں ہیں جو ان کو ملنے چاہئیں، اگر وہ چوبیس چوبیس گھنٹے ڈیوٹی کرتے ہیں، آپ دو گھنٹے بھی وہ جوتے پہن کر کھڑے نہیں ہو سکتے تو کم از کم میں منسٹر صاحب سے کہنا چاہتی ہوں کہ ان کو وہ تمام چیزیں اس میعار کی Provide کرنی چاہئیں۔

پچھلے ادوار میں اگر ہم دیکھیں تو ان تمام چیزوں میں کرپشن ہو چکی ہے، پی اے سی میں پولیس کے پیرے ابھی تک ہیں، یہ جو ان کا یونیفارم ملتا ہے، حفاظتی سامان ملتا ہے، صرف اس کیلئے بجٹ منظور کرنا یا ڈیمانڈ کرنا نہیں ہے، ان کو صحیح چیزیں Provide کرنا بھی آپ کی ذمہ داری ہے کہ اس میں آئندہ کرپشن نہ ہو۔ بس یہ کچھ تجاویز تھیں، منسٹر اگر اس پہ مجھے جواب دے دیں۔

جناب سپیکر: سجاد اللہ خان۔

جناب سجاد اللہ: شکریہ جناب سپیکر، سب سے پہلے سر،میں پولیس کے حوالےسےکچھ بات کرنا چاہوں گا سر، اور اس کے بعدمیں سر، آپ کی اجازت سے اپنے تین اضلاع کے بارے میں، جو نومولود اضلاع ہیں، ان کے بارے میں تھوڑی سی بات کرنا چاہوں گا، اس کے بعد میں ساری اپنی کٹ موشنز واپس لیتا ہوں۔ سر، ہمارے ڈسٹرکٹ کوہستان کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، پچھلے تقریباً میں نے بتایا ہے سر، 2014 میں سر، ان دس سالوں میں ہمارے دو اضلاع ایک لوئر کوہستان ایک کولئی پالس کوہستان، ان میں ابھی تک پولیس لائن نہیں ہے سر، ڈی پی او کے آفس تک نہیں ہے سر، وہ تومیں نے پچھلی دفعہ بتایا تھا، میں صرف اور صرف آپ کی توجہ اس بات پہ سر، دلانا چاہتا ہوں کہ جس طریقے سے ہمارے تین اضلاع کو بنا کر نظر انداز کیا گیا، ہر فورس کے حوالے اور ہر ڈیپارٹمنٹ کے حوالے سے، ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ میں یہی پوزیشن ہے، پولیس ڈیپارٹمنٹ میں یہی پوزیشن ہے، ہمارے ابھی گورنمنٹ کے کافی سارے ڈیپارٹمنٹس کوہستان میں موجود ہی نہیں ہیں، سوشل ویلفیئر اور مختلف ڈیپارٹمنٹس کوہستان میں موجود ہی نہیں ہیں سر، ہمارے دو اضلاع میں بالکل ان کے آفسز ہی نہیں ہیں سر، ایگریکلچر کا آفس ہی نہیں ہے سر، کوہستان میں اور کوہستان سر ہم سارے جانتے ہیں کہ کوہستان ہمارا Future ہے، اگر کسی کو پتہ نہیں ہے تو میں آپ کو بتاؤں کہ ہمارےکوہستان میں داسو ڈیم بن رہا ہے، بھاشا ڈیم بن رہا ہے، اس کے علاوہ اور کافی سارے ہائیڈل پاور کے پاکستان کے انتہائی اہمیت کے بڑے بڑے ڈیمز بن رہے ہیں۔ مائنگ سیکٹر میں سر، ہمارے کوہستان کے اندر اس وقت بے پناہ سر، میں کہتا ہوں کہ اتنے ذخائر ہیں کہ ان سے ہمارے صوبے کی کیا سر، ملک کی تقدیر بدلی جا سکتی ہے لیکن ہمارے لوگوں کو مسلسل نظر انداز کیا گیا ہے اور جس طریقے سے سر، یہ دس سال گزرے ہیں، ہم نے تو ان دس سال میں کوئی اچھائی نہیں دیکھی، دس سال سے پہلے بھی ہمارے

ساتھ یہ ہوتا رہا ہے لیکن اب چیزیں سر، بہت مشکل کی طرف جا رہی ہیں سر، اور میں آپ کو بتاؤں کہ پولیس ڈیپارٹمنٹ میں ٹوٹل میرے سرضلع میں تین سو (300) نفری ہے، اس تین سو (300) نفر ی کے ساتھ ہم نے KKH کو کنٹرول کرنا ہے سر، اور چیک پوسٹس کتنی لگائی گئیں سر، شانگلہ کے ہمارے فاضل ممبر صاحب بیٹھے ہوئے ہیں، آپ ان سے پوچھ لیں کہ تھا کوٹ سے لیکرکوہستان کی حدود ختم ہونے تک کم ازکم دس بارہ، تیرہ چیک پوسٹیں ہیں، باہر سے ایک بندہ آتا ہے As a tourist سر، اس کے کپڑے نکالے جاتے ہیں، کپڑے اتارے جاتے ہیں، تو لہذا میری Suggestion یہ ہے کہ پولیس کو Specially ان علاقوں میں ان علاقوں میں سر، پولیس کی Patrolling کراوئی جائے اور چیک پوسٹس ختم کی جائیں سر، تاکہ کم از کم لوگ سکون میں آئیں سر، یہ انتہائی ضروری ہے کیونکہ ہم اگر یہ کہتے ہیں کہ ہم اپنے ملک میں اور Especially نارتھ میں ٹورازم کو بڑھانا چاہتے ہیں تو پولیس کے تیل کو Unlimited کر کے یہ چیک پوسٹس ختم کی جائیں سر، جن سے سارے لوگ مشکلات کا شکار ہیں سر۔ سر، ایک جو ہمارے جتنے ایم پی ایز صاحبان بیٹھے ہیں، میری ایک Suggestion ہے سر، ہم سب بلکہ ایم پی ایز صاحبان ہمارے سارے بیٹھے ہیں سر، ڈسٹرکٹ پولیس ہماری ساری سر دوڑ دوڑ کر سی ٹی ڈی میں جارہی ہے، سی ٹی ڈی کی طرف ہم جا رہے ہیں، کیا وجہ ہے سر، اس کی آخر ایسی کیا وجہ ہے؟ سی ٹی ڈی میں ہر فورس سر، ہمارے پاس خود، روزانہ میرے پاس آٹھ دس بندے آتے ہیں کہ یار! مجھے سی ٹی ڈی میں ٹرانسفر کرو، لہذا ہم سب کو پتہ ہے، اس وقت مہنگائی عروج پہ ہے، ہر بندہ صرف زیادہ تنخواہ والی جگہ جانا چاہتا ہے، تو میں اس اسمبلی سے، آپ سب سے یہ ریکویسٹ کروں گا سر، کہ ہماری پولیس کی، پنجاب پولیس کی، سی ٹی ڈی میں زیادہ تنخواہ ہے سر، ریگولر ایک تنخواہ کی جائے، تمام پولیس فورس کی ایک تنخواہ کی جائے، باقی صوبوں میں اور ہمارے صوبے کی تنخواہ میں، پولیس فورس کی تنخواہوں میں فرق نہیں ہونا چاہیئے سر، ان کی تنخواہیں زیادہ ہیں سر، ان کو Incentives زیادہ ہیں تو ہماری پولیس نے کم قربانیاں نہیں دیں سر، تو میں یہ چاہتا ہوں کہ ایسا ایک Rule پاس کیا جائے کہ اور صوبوں کی طرح ہمارے صوبے میں پولیس فورس کی وہی تنخواہیں ہوں جو اور صوبوں میں ہیں سر۔ (تالیاں) اس کے علاوہ سر، ایک میری Suggestion یہ ہے کہ ہمارے صوبے کی کچھ آرگنائزیشنز، ڈیپارٹمنٹس، کچھ بورڈز، ڈائریکٹریٹس،اتھارٹیز جو اس

صوبے کے لئے کوئی کام نہیں کر رہے سر، وہ ہمارے صوبے کے اوپر Dead load ہیں سر، Dead load، لہٰذا ان ڈیپارٹمنٹس کو، آرگنائزیشنز کی نشاندہی کرکے اس اسمبلی سے ایک ایسا قانون پاس کیا جائے، ان کو ختم کیا جائے، اس میں سر، ان کے پھر Utility charges، TA/DA charges، POL charges، یہ سر، ہمارے صوبے کے Resources بچ جائیں گے اس سے----

جناب سپیکر: دو چار Mention کر دیں ان سب کی توجہ کے لئے۔

جناب سجاد اللہ: سر، کافی سارے ہیں سر، ابھی میں نام نہیں لوں گا کیونکہ سر، آپ کو پتہ ہے کچھ ہمارے دوست بھی بیٹھے ہوئے ہیں-----

جنا ب سپیکر: کیوں نام نہیں لیں گے؟

جناب سجاد اللہ: سر، ان کی پرفارمنس دیکھ لیں سر۔

جناب سپیکر: ہم نام نہیں لیں گے تو پھر ہم بات کیسے کریں گے؟

جناب سجاد اللہ: نہیں سر، میں آپ کو تفصیل بتاؤں گا لیکن ان کی پرفارمنس دیکھنے سے Performance basis پہ کافی ساری آرگنائزیشنز، ابھی حلال فوڈ اتھارٹی ہے سر، کیا کر رہی ہے؟ مجھے بتائیں سر، میں نام نہیں لینا چاہتا سر------

جناب سپیکر: کیوں نہیں لینا چاہتے؟ آپ نہیں لیں گے یہ چیزیں ڈیبیٹ نہیں ہوں گی، آنریبل منسٹر کے نوٹس میں نہیں جائیں گی تو۔

جناب سجاد اللہ: آپ مجھ کو بتائیں حلال فوڈ اتھارٹی کیا کیا کام کر رہی ہے؟ سر، یہ دیکھیں، ہم سب کو پتہ ہے جن ڈیپارٹمنٹس کی پرفارمنس نہیں ہے، جو صوبے کی ضرورت نہیں ہے سر، ان کو ختم کیا جائے، Golden handshake کریں سر، ہمارے بھائی ہیں سر، سارے ان کو فارغ کیا جائے سر، تو لہٰذا میں آخر میں ایک دفعہ پھر، سارے منسٹر صاحبان بیٹھے ہوئے ہیں، سارے بیٹھے ہوئے ہیں، Specially Sir جو ہمارے تین اضلاع ہیں، سر، یہ نومولود اضلاع ہیں، ان کے اوپر خصوصی توجہ دی جائے سر، اس بجٹ میں اور کوئی توجہ نہیں دی گئی تو میں درخواست یہی کروں گا کہ یہ تینوں اضلاع ہمارے اس صوبے کے اضلاع ہیں سر، مہربانی کی جائے، بہت مہربانی کی جائے ہمارے ان اضلاع میں، جس جس ڈیپارٹمنٹ کے جو منسٹر صاحبان بیٹھے ہوئے ہیں، آپ خصوصی توجہ دیں سر، مہربانی ہوگی آپ کی سر، تھینک یو، سر۔

جناب سپیکر: مسٹر اعجاز محمد خان، ایم پی اے۔

جناب اعجاز محمد: مهربانی سپیکر صاحب۔ بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ سپیکر صاحب، سجاد خان خو د پولیس په حواله سره خبرې اوکړې، زه مختصر یو څو خبرې د پولیس باره کښې کوم چې یو خو تاسو دلته تقریباً چهیانوے (96) ارب دی یا ستانوے (97) ارب روپۍ د پولیس د پاره ایښې دی جی، نو دا کوم Payment چې تاسو دلته پولیس د پاره ایښے دے، یو خوا ته تاسو په پولیس الزام لګوئ چې بعضې ایس ایچ او ګان یا ډی ایس پی صاحبان هغوی کرپټ دی او دا دی، او هغه بل خوا تاسو هغوی له څه سهولت جی ورکړے دے، که دلته زمونږ صوبه تاسو اوګورئ نو په صوبه کښې زیات تر زمونږپولیس قربانئ ورکړې دی۔

جناب سپیکر: آپ بات کریں، پلیز۔

جناب اعجاز محمد: اچها جی، که په صوبه کښې جی زمونږ صوبې ته اوګورئ نو پولیس زیاتې قربانئ ورکړې دی جی۔۔۔۔

جناب سپیکر: میں یہ پوچھ رہا تھا اپنے نالج کے لئے کہ۔

جناب اعجاز محمد: سر جی، په دې هاؤس کښې هم یو تاسو زمونږ خبرې اورئ نو چې تاسو هم نه اورئ نو بیا مونږ خبرې چا ته اوکړو جی؟

جناب سپیکر: یہ آپ کے اس کے لئے میں پوچھ رہا تھا تاکہ آپ کے ساتھ میں کوئی بات آگے شیئر بھی کرسکوں۔

جناب اعجاز محمد: اچھا جی، ٹھیک ہے جی، ٹھیک ہے جی، مہربانی سر۔ ښه جی، په دې صوبه کښې خو زیات تر قربانئ د پولیس دی، دیخوا ته زمونږ منسټر صاحب هغه ورځ اووئیل چې مونږ بلټ پروف جیکټې او بلټ پروف ګاډی او هر رنګه سهولت پولیس له ورکوؤ، نوچې کوم بلټ پروف جیکټې تاسو تیر لس کاله یا پینځلس کاله وړاندې ورکړی دی سر، زه یو عرض کوم، دا دومره ګرمی ده، په دې ګرمئی کښې بهر دا یو نرے بنین چې نمر ته څوک ولاړ وی نو تاسو هغه ګرمی برداشت کولې شئ؟ هغه پچیس کلو بلټ پروف جیکټ په دغه چیک پوسټ چې هغه پولیس ولاړ دے، هغه له ته چالیس هزارروپۍ تنخواه ورکوې او بیا په هغه باندې چې کوم د پولیس افسر راشی، باقاعده چې هغه دا جیکټ نه وی اچولے نو هغه باندې باقاعده انکوائری مقرر شی، باقاعده ئے رااوغواړی، نو جی یو خو دغه بلټ پروف جیکټې چې څنګه تاسو جی سیاسی خلق په الیکشنو کښې یا عام روټین سره هغه نرے جیکټ استعمالوئ، دوئ د پاره دغه جیکټې ورکړئ او دغه په کوم چیک پوسټونو چې ولاړ دی، هغه خلقو له ورکړئ، هغه

خلقو له مه ورکوئ چې کوم په دفترو کښې دي. بل جی، چې کوم تاسو بلټ پروف گاډی وایئی نو دا په هغه دفترو کښې افسرانو له نه دی پکار، دا هغه ایس ایچ او گانو له پکار دی چې هغه قربانی ورکوی، دا هغه ډی ایس پیانو (DSPs)له ورکول پکار دی، دا هغه ایس پیانو (SPs) له پکار دی. او بل جی تاسو مهربانی د دوئ د پاره د شپې آټه نو بجې نه پس باقاعده پولیس د اړخې هدایت دے چې تاسو په علاقو کښې گشت به کوئ، نوکه هغوی د پاره تاسو سهولت ورکړئ نو هغوی به گشت اوکړی. دریم نمبر خبره جی، په تهانړو کښې تیل نشته، زه ټولو ممبرانو ته وایم تاسو پخپله راغلی یئی، دغه حلقو نه راغلی یئی، په دې هاؤس کښې ناست یئی، د خپلې خپلې علاقې نمائندگی کوئ، هغه پولیس موبائلو ته تیل نه ملاویږی، هغه به دهشت گرد پسې څه اوگرځی؟ نو لهذا جی په دغه پولیس باندې تاسو لږ غور اوکړئ، د هغوی د پاره تاسو یو پولیس هسپتال ورکړے وو چې هغه هم اوس جی سول هسپتال کړو، هغوی د پاره یو پولیس هسپتال ورکړئ جی، د هغوی د پاره د تنخواگانو کوشش اوکړئ، د هغوی د پاره یو ښه، بل چې کوم زما په کلی کښې جی زه د خپل کلی خبره کوم، دحلقې نه، د کلی خبره کوم، زما په کلی کښې لس پینځلس پولیس والا شهیدان شوی دی، هغوی د پاره به تاسو یو شهید پیکیج ورکړئ، بیا د هغوی د بچو د پاره نه نوکری شته، نه څه سهولت شته، نو لهذا په دې باندې جی، دا زما ذاتی مسئله نه ده، دا د دې ثابت عوامو مسئله ده. بل جی چې پنجاب له تاسو څه ورکوئ نو کم از کم دې پولیس د پاره هم پکار دی چې تاسو کم از کم د پنجاب چې کومه تنخوا ده، هغه دې پولیس له هم مقرر کړئ جی. سر جی، که تاسو ما له اجازت راکوئ، زه یو دوه پوائنټونو باندې د پولیس نه علاوه خبرې کوم، بیا به زه خپلې کټ موشنې ټولې واپس واخلم، که نه وی زه به خپل ټائم ته انتظار اوکړم، په هغې باند ې به بیاه خبره اوکړم جی.

<u>جناب سپیکر</u>: زه اوس بلډوز کوم ښه.

<u>جناب اعجاز محمد:</u> ښه جی. سر جی، په ایریگیشن باندې زه خبرې کوم، په ایریگیشن باندې جی زه خبرې کوم، د تیرو لسو کالو نه درې حلقې دی، PK-72، PK-73، PK-74، کال په کال جی په دې باندې سیلاب راځی، تاسو جی خیر دے په ریکارډ باندې اوگورئ، هیڅ قسم د حکومت د اړخ نه دغه حلقو ته هیڅ څه فنډ نه دے ملاؤ شوے، هیڅ څه پیسه نه ده ملاو شوې، دا زرعی، زرعی علاقه ده،

دا فصل سره تعلق لري، دا زمیندار خلق دي چې د دوئ زمکه باندې سیلاب راشي، هغه فصل تباه شي۔ دویم نمبرجي هغه ایرابونه چې په کوم باندې چې سیلاب راشي، بیا د هغې نه د هغه اوبو نکاسي نه کیږي، نو دغه باندې تاسو جي غور اوکړئ، ایریګیشن منسټر صاحب به ناست وي، مونږ مخکښې هم مطالبه کړې ده خو هیڅ قسم څه جواب مونږ له نه دے راغلے۔ دریم نمبر جي، مختصر زه یو خبره کوم، خپله خبره بیا ختمول غواړم، یو خوا ته تاسو وایئی چې مونږه پولیس مونږه هره محکمه دا به د سیاست نذر کوؤ نه، دا به مونږ په میرټ باندې راولوجي، بل خوا ته جي زما په کلي کښې یو هاسپیټل دے، ما منسټر صاحب سره وړاندې جي ذکر هم اوکړو او هغه ته مې باقاعده جي په لیکلو کښې ور هم کړل چې دلته جي، په میرټ باندې یو ایم ایس راغلو او ستاسو په دې ګورنمنټ کښې ئے دوه میاشتې ډیوټي اوکړه جي، خو لهذا بس نن سبا د الله فضل دے اکثریت ستاسو دا خبره ستاسو اوریدلې کیږي او د نن نه څو ورځې وړاندې یو جونیئر کس چې هغه سره باقاعده په هغه هسپتال کښې آرتهوپیډک هغه ئے انچارج دے او هغه آرتهوپیډک یو عهده ورسره شته او نه یم خبر چې د منسټر صاحب په وینا شوې ده یا د هر چا په وینا شوې ده، د منسټر صاحب په ذهن کښې زه راولم، نو هغه چې کوم په میرټ باندې راغلے دے هغه ئے جي بائی پاس کړو او دیخوا ته د آرتهوپیډک ډاکټر هغه زمونږ ایم ایس شو، دا جي زما د خپل کلي مسئله ده، نو لهذا جي په دې بعض بعض خبرو لږ تاسو دیخوا ته، یو خوا سپیکر صاحب، مونږ تاسو سره هر رنګه تعاون کوؤ چې په دې هاؤس کښې یو ماحول خراب نه شي او تاسو هم مونږ له جي عزت راکوئ، نو ان شاءالله مونږ به ماحول نه خرابوؤ خو که دغه شان د حلقو نه مونږ راغلي یو، مونږ به دلته د خپلې علاقې نمائندګي کوؤ، که دغه شان مونږ سره دغه سلوک کیږي نو بیا به تاسو هم مونږ نه جي هغه توقع نه ساتئی، لهذا په دې ټولوخبرو باندې تاسو غور اوکړئ او د دې سره زه خپلې کټ موشنې واپس اخلم جي۔ سپیکر صاحب، ستاسو ډیره مهرباني، شکریه جي۔

جناب سپیکر: جناب ڈاکٹر صاحب، آپ، ڈاکٹر امجد صاحب کا مائیک On کردیں۔

جناب امجد علی (معاون خصوصی برائے ہاؤسنگ): بِسۡمِ ٱللهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ شکریہ جناب سپیکر صاحب، سب سے پہلے میں اپنی بہن ثوبیہ بی بی نے جو ان کے ساتھ جو رویہ رکھا گیا تھا، اس کے بارے میں اس

نے بات کی، چونکہ اس وقت میں توایوان میں موجود نہیں تھا لیکن ثوبیہ بی بی ہمارے ساتھ یہ تیسرا ان کا Tenure ہے، الحمد للہ اچھی اخلاق کی مالک ہیں اور اس طرح کوئی شکایت بھی نہیں ہے۔ سی ایم صاحب نے بھی ایک موقع پہ کہا تھا کہ میں جن لوگوں نے ان کے ساتھ جوسلوک کیا تھا، ان کی طرف سے انہوں نے کہا میں معافی مانگتا ہوں، تو ہم بھی بحیثیت ایک مسلمان اور ایک انسان اور ہمارے اللہ اور ہمارے نبی ﷺ کا حکم ہے ہمیں کہ جتنی بھی خواتین ہیں، ان کا احترام ہمارے اوپر فرض ہے۔ دوسرا، انہوں نے شکایت کی کہ ابھی تک روزنامچہ میں میری شکایت درج ہوئی ہے لیکن ابھی تک ایف آئی آر نہیں کٹی، تو اس کی بھی ہم مذمت کرتے ہیں کہ اگر وہ کسی بھی پرسنل ایف آئی آر، اگر ان کو پتہ ہے کہ کسی نے مطلب ان کے ساتھ زیادتی کی ہے اور Personally کی ہے، چونکہ یہ ایوان ہے، یہاں پہ تو ہم سب بھائی بہن ہیں یہاں پہ لیکن سپیکر صاحب، یہ بہت حیرانی کی بات ہے کہ جو ہم کہتے ہیں کہ پولیس ڈیپارٹمنٹ کے لئے ہم اربوں روپے یہاں بجٹ رکھتے ہیں، اپوزیشن والوں کی شکایات ہیں کہ ان کو یہ نہیں ملتا وہ نہیں ملتا، تو میرے خیال میں پچھلے دس سال کا آپ ریکارڈ منگوائیں، آپ سب کو پتہ چل جائے گا کہ پولیس کو جو گرانٹ ملتا ہے، ان کو جو بجٹ میں حصہ ملتا ہے، وہ میرے خیال میں پورے KP میں جتنے بھی ڈیپارٹمنٹس ہیں، ان میں سب سے زیادہ ملتا ہے اور Gradually اس میں جتنا اضافہ ہوتا ہے ہر سال، یہ الگ بات ہے کہ ہم 2017 میں ایک ایکٹ لے کر آئے، اس ایکٹ میں ہم نے ان کو بااختیار کیا، ہم نے سارے اختیارات ان کو دیئے کہ جتنا بھی بجٹ ہم آپ کے لئے پاس کراتے ہیں، آپ خود اس کو Manage کریں۔ اب پولیس ڈیپارٹمنٹ کی یہ کمزوری ہے کہ وہ اگر تیل کیلئے پیسے رکھتا ہے، کاغذ کیلئے رکھتا ہے یا ان کے اور جو لوازمات ہیں، وہ انہوں نے خود کروانے ہوتے ہیں۔ بی بی نے ایف آئی آر کی شکایت کی تو وہ قصہ میں نے ان کو کہا ہے کہ ہماری بہن ہیں اور ہم سب ان کا جو رویہ ان کے ساتھ ہوا تھا، اس پہ ہم سب معافی مانگتے ہیں بحیثیت ایک پختون اور مسلمان کے، (تالیاں) وہ بات ختم ہے لیکن میں بی بی سے بھی، ان کے، آپ سب کے نالج میں لے کر آنا چاہتا ہوں کہ وزیر آباد میں ہمارے ملک کے سابق وزیر اعظم عمران خان کے اوپر قاتلانہ حملہ ہوتا ہے، ان کو گولیاں لگتی ہیں لیکن آج تک جو وہاں پہ پی ایم ایل این کی حکومت تھی، مرکز میں بھی اور صوبہ میں بھی، آج تک اس کی ایف آئی آر نہیں درج کروائی گئی، تو یہ جو

رویہ ہے پولیس کا، اکیلے خیبر پختونخوا میں نہیں ہے، یہ ہر جگہ پہ اس طرح کی ہے۔ اس کے علاوہ اس ایوان میں جتنے بھی لوگ بیٹھے ہیں، یہ بھی بی بی کے بھائی ہیں سارے، ان کو پتہ ہے کہ کس کس کے اوپر یہ ڈیڑھ سال میں کتنے کتنے مظالم ہوئے ہیں، کس کس کے اوپر چھاپے پڑے ہیں، کس کس کے اوپر یہ بغیر وارنٹ کے، بغیر سرچ وارنٹ کے، بغیر ایف آئی آر کے یہ گئے ہیں اور لوگوں کے جو سابق ایم پی ایز تھے، یہاں پہ جو منسٹر زتھے، جو پی ٹی آئی کے لیڈرز تھے، جو ورکرز تھے، ان کی چادر چاردیواری کو پامال کیا گیا ہے؟ تو میرے خیال میں اس طرف کے لوگ بھی متفق ہیں اور ہمارے لوگ اس پہ متفق ہیں کہ کیوں نہ ہم ایک جوائنٹ امنڈمنٹ لے کر آئیں کہ جو Deficiencies ہیں، ان کو دور کیا جائے، (تالیاں) جو ہم نے اختیارات ان کو دیئے تھے، اس کی چھان بین کریں، یہ ڈیڑھ سال میں اگر یہ ان پہ پورے اترے تھے تو ٹھیک، اگر یہ نہیں اترے تو میرے خیال میں ہمیں امنڈمنٹ لے کر آنی چاہیئے اور اچھی اچھی Suggestion ان کی بھی لینی چاہیئے اور حکومتی ارکان کی بھی لینی چاہیئےاور اس صوبہ کے عوام کی خاطر ہمیں امنڈمنٹ کرنی چاہیئے اس میں۔ اس کے علاوہ یہ کسی سے ڈھکی چھپی بات نہیں ہے، عدنان خان نے کہا کہ ہماری پولیس فرنٹ لائن پہ لڑتی ہے، اس میں کسی کو کوئی شکایت نہیں ہے لیکن کونسی پولیس جو ایس ایچ او رینک سے نیچے ہوتی ہے، آپ نے کبھی سنا ہے کوئی، میرے خیال میں میری تو اکیاون سال کی عمر ہے، میں نے تو نہیں سنا کہ کوئی ڈی پی او جو ہے ناں وہ کسی بم بلاسٹ میں گیا ہے، ایک آدھ کے سوا، ایک آدھ کے سوا یا کوئی آئی جی یا کوئی ڈی آئی جی، جتنے بھی لوگ ہماری پولیس کے شہید ہوتے ہیں، وہ ایس ایچ او یا ایس ایچ او رینک سے نیچے کے لوگ ہوتے ہیں، ہم نے ان کو Protect کرنا ہے۔ میں ایک واقعہ بتانا چاہتا ہوں، میں نے پرسوں یہاں بھی کہا تھا کہ ہمارے ضلع میں ایک ٹک ٹاکر ڈی پی او آیا تھا، اس نے کتنا ظلم کیا ہے سوات کی پولیس کے ساتھ؟ ہماری کبل پولیس لائن میں دھماکہ ہوتا ہے، سب یہ سوات کے لوگ بیٹھے ہیں، اس کے پندرہ منٹ میں اس کی ایک Statement آتی ہے کہ دہشت گردوں نے پولیس لائن پہ حملہ کیا اور بائیس لوگ شہید ہوگئے، اس کے پندرہ، آگے پندرہ منٹ میں وہ دوبارہ ایک اور Statement دیتا ہے کہ یہ بم بلاسٹ ہوا ہے، اس کے آدھے گھنٹے بعد ایک اور Statement دیتا ہے اور یہ سارا ریکارڈ پہ موجود ہے میرے پاس، وہ کہتا ہے کہ نہیں یہ تو کوتھ (Koth)میں جہاں بھی وہ

اسلحہ رکھا جاتا ہے Basement میں، وہاں پہ شارٹ سرکٹ ہوا ہے۔ اچھا، کونسی سائنس کی Theoryہے، Theory پہ یہ کہتا ہی کہ کوتھ Basement میں ہے اوپر تین منزلہ عمارت ہے اور جو تین منزلہ عمارت ہے اس کی تیسری چھت پہ، اس کی تیسری چھت اڑ جاتی ہے اور باقی تین چھتیں بھی محفوظ ہیں اور Basement بھی محفوظ ہے، یہ کوئی مانتا ہے کہ اس طرح کوتھ میں شارٹ سرکٹ ہوا ہے؟ اچھا، ظلم اس نے کیا کیا؟ یہ جو پولیس کے Low rank کی لوگ ہیں، ان کے دشمن اپنے آفیسرز ہیں۔اچھا، وہ چوبیس لوگ ان کو جو Compensation ملنا تھی شہادت کی، جو کوئی میرے خیال میں پہلے دس پندرہ لاکھ تھی، پھر ہماری گورنمنٹ نے Gradually اس کو بڑھا کے اسی (80) لاکھ کیا تھا، ان کو Compensation بھی نہیں ملی، ٹھیک ہے ناں، (مداخلت) اچھا ایک کروڑ ہے، ایک کروڑ Compensation نہیں ملی تو اور جو پولیس During duty شہید ہوجاتا ہے، اس کے بچے کو وہ پولیس میں بھرتی کرواتا ہے، اگر وہ تعلیم یافتہ ہے تو کلرک، جونیئر کلرک اور نہیں ہے تو کانسٹیبل، اچھا وہ کوٹا بھی ختم ہوگیا تو اب میں ایوان سے پوچھتا ہوں کہ یہ پولیس کا دشمن کون ہوا؟ اس میں انکوائری ہونی چاہیئے، جوڈیشل انکوائری ہونی چاہیئے کہ اس ڈی پی او نے تین دفعہ، اچھا یہاں پہ بھی پولیس لائن میں دھماکہ ہوتا ہے، سو (100) ہمارے پولیس والے شہید ہو جاتے ہیں، کوئی انکوائری نہیں ہے، کچھ بھی نہیں ہے، تو میرے خیال میں، اچھا ایک بات اور سپیکر صاحب، میں پچھلے روز بھی رولنگ کے انتظار میں تھا کہ یہ جو پولیس ڈیپارٹمنٹ ہے اور خاص کر بڑے رینک کے لوگ ہیں، ان کا جو پروٹوکول ہوتا ہے، ایک ڈی پی او کا پروٹوکول کیا ہوتا ہے؟ آپ سب کو پتہ ہے، دس موبائلیں ان کے ساتھ گھومتی ہیں، دس موبائل میں کم از کم ایک ایک موبائل میں چار پانچ کانسٹیبلز ان کے پاس ہوتے ہیں تو پچاس ساٹھ پولیس جوان ان کے ساتھ گھومتے ہیں، وہ کبھی کالام جاتا ہے، کبھی بحرین جاتا ہے، کبھی مالم جبہ جاتا ہے، سیر سپاٹوں کے لئے، اچھا ان کے لئے روڈز بند کئے جاتے ہیں، تو مجھے یہ کوئی بتا سکتا ہے کہ یہ عوام کے خادم ہیں یا یہ عوام کا تحفظ کرتے ہیں یا ڈی پی او صاحب خود عدم تحفظ کا شکار ہے کہ ان کو خود بھی تحفظ نہیں ہے؟ ایک جگہ پہ مجھے کسی نے پوچھا تو میں نے کہا کہ اگر میرا بس چلے، پولیس سے میری اتنی محبت ہے کہ میں پولیس کے لئے سیکورٹی کسی پڑوسی ملک سے Rentپہ لے لوں تاکہ ان کو بچا سکے، تو یہی ہمارے ڈی پی او صاحبان کے حالات ہیں

کہ دس دس موبائل ان کے ساتھ گھومتی ہیں، پھر وہ ٹک ٹاک بناتے ہیں پھر وہ شیئر کرتے ہیں، پھر ہمارا معاشرہ اس سے خراب ہوتا ہے اور ہمارے معاشرے میں پھر لوگ ٹک ٹاک کو دیکھ کر جو ہے ناں اس کو Followکرتے ہیں۔ تو خدارا سپیکر صاحب، اس پہ رولنگ دے دیں کہ بالکل جو ہے ناں یہ Acceptableنہیں ہے، پوری قوم کے لئے Acceptableنہیں ہے۔ میں اپنے ایم پی ایز کو بھی کہتا ہوں کہ ہماری پولیس کے حالات بہت بدتر ہیں، خود عدم تحفظ کی شکار ہے، وہ آپ کو تحفظ نہیں دے سکتی، اپنے لئے خود سیکورٹی کا انتظام کریں، ان سے نہ لیں۔ان سے پولیس بطور سیکیورٹی کوئی بھی نہ لے، اپنا انتظام کریں، نہیں ہے میرے پاس، میرے بھتیجے میرے بھانجے میرے کزن وہ میرے ساتھ ڈیوٹی کرتے ہیں، ان کے پاس جو لائسنس یافتہ اسلحہ ہوتا ہے وہ ہوتا ہے کیونکہ میں نے پولیس پہ اور Burden نہیں ڈالنا۔ اچھا میرے سوات میں آٹھ سو (800) پولیس اہلکار کس کے پاس ہیں؟ لوگوں کے حجروں میں ہیں، وہ ڈیوٹیاں دیتے ہیں، بیگار ان سے لیتے ہیں، وہ وہاں بھی گندم کاٹتے ہیں، کوئی گوبر جو ہے ناں گوبر صاف کر دیتے ہی ان کے، اس کو کیا کہتے ہیں؟ جو ہم پشتو میں اس کو غوجل کہتے ہیں، Dairy farmکہہ لیں، میں یہ کہتا ہوں، آئی جی سے میں ریکویسٹ کرتا ہوں کہ ان لوگوں کو جو کیا کہتے ہیں یہ امن کمیٹی کا ممبر ہے، اچھا امن کمیٹی کا ممبر ہے،اگر میں As a Minister سیکورٹی نہیں لیتا، میں اپنے آپ کو Insecure محسوس نہیں کرتا تو ایک کمیٹی کا ممبر جس کا کام کیا ہوتا ہے، امن کمیٹی کی دلالی وہ دلالی کرتا ہے تو ان دلالوں کے لئے انہوں نے پولیس رکھی ہے، ان کے حجروں پہ رکھی ہوئی ہے، یہی میں نے ڈی پی او جو ابھی آیا ہے سوات میں، اچھا بندہ ہے، میں نے ان کو کہا بھی ہے کہ ان سے یہ سیکورٹی لے لیں واپس کیونکہ ان کا حق نہیں بنتا، یہ پیسے صوبے کے عوام کے پیسے ہیں، صوبےکے عوام کے ٹیکسوں کے پیسے ہیں، یہ اگر کوئی اپنے آپ کو Insecure محسوس کرتا ہے تو اپنے لئے پرائیویٹ انتظام کرے، تو میں یہ جو ہمارے ایم پی ایز ایم، این ایز ہیں، ان کو بھی میں ریکویسٹ کرتا ہوں، نہ گھمائیں ان کو اپنے ساتھ، شکریہ۔

(عصر کی اذان)

<u>جناب سپیکر</u>: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ اعجاز خان، ہوگئی ناں بات؟ یہ مولانا صاحب، میں یہ لے لوں کیونکہ اتنی لمبی ہم نے ڈسکشن کردی ہے، مولانا صاحب کا مائیک On کریں جی۔

جناب لطف الرحمان : شکریہ جناب سپیکر، میں سپیشل اسسٹنٹ صاحب نے جو باتیں کیں پولیس کے حوالے سے، تو میں سمجھتا ہوں کہ آج اگر پورا ہال تمام ممبران تقریباً ایک ہی لائن پر ہیں اور ایک ہی سوچ کے ساتھ انہوں نے باتیں کی ہیں جناب سپیکر، میں صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ 2017 میں جب یہ مجھے تاریخ تو یاد نہیں ہے، جب اس ایکٹ میں امنڈمنٹ ہو رہی تھی تو ہماری سپیچز ریکارڈ پر ہوں گی کہ ہم نے اس وقت یہاں پہ حکومت سے یہ گزارش کی تھی کہ آپ جو اس قانون میں تبدیلی کر رہے ہیں اور آپ سمجھتے ہیں کہ ہم پولیس کو اختیارات دے رہے ہیں، آئینی طور پر اس ہاؤس کا سی ایم چیف منسٹر جو ہیں وہ Law and Order situation کا ذمہ دار ہوتا ہے اور ہم نے اس وقت بھی کہا تھا کہ آئی جی اسمبلی کا ممبر نہیں ہے اور وو اس کا جواب نہیں دے سکتا، آئینی طور پر سی ایم اس کا جواب دہ ہے لیکن اس وقت ہماری بات نہیں سنی گئی جناب سپیکر، اور آج بھی میں کہتا ہوں کہ اگر اب انہوں نے اس بات کو سمجھ لیا ہے کہ اس وقت جو ایکٹ میں ہم نے ترامیم کی تھیں وہ ٹھیک نہیں تھیں اور وہ غلط تھیں، ذمہ داری چیف منسٹر کی ہے تو پھر اختیار بھی چیف منسٹر کا ہونا چاہیئےجناب سپیکر، (تالیاں) تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ آج اگر اس طرف لے جایا جائے تاکہ پورے پاکستان میں کہیں پہ بھی یہ ایکٹ اس طرح نہیں ہے پولیس کا اور قانون اس طرح نہیں ہے، لہذا اس پر سوچنا چاہیئے، اس وقت بھی ہم نے سنجیدگی سے بات کی تھی، آج بھی ہم آپ کو سنجیدگی سے یہ مشورہ دے رہے ہیں کہ آپ ضرور اس پہ سوچیں اور اس Law and Order situation کا ذمہ دار چیف منسٹر ہوتا ہے تو جواب بھی انہی کو دینا ہے جناب سپیکر، آئی جی نے جواب نہیں دینا ہوتا، تو آپ نے اختیارات اس کو کیوں دیئے اور پھر فورس کے پاس جناب سپیکر، اختیار نہیں ہونا چاہیے، یہ تو ایک سویلین سربراہ کے پاس اختیار ہونا چاہیئے، آپ نے کیوں اختیار ان کو دیا؟ تو آج میں اس ضمن میں ایک بات اور کرنا چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ اٹھارہویں ترمیم کے تحت تمام منسٹروں کی یہاں پہ قانون سازی ہونی چاہیئے اسمبلی میں تاکہ اٹھارہویں ترمیم کے تحت ان کے منسٹروں کے جو اختیارات ہیں وہ منسٹروں کے پاس ہونے چاہئیں، تو Strengthen تو منسٹر ہوں گے اور ہم ریکویسٹ بار بار کر رہے ہیں، پچھلی اسمبلی میں بھی کی اور اب بھی کر رہے ہیں کہ آپ اس کے تحت قانون سازی کریں اور اپنے منسٹروں کو با اختیار بنائیں اور جناب سپیکر، کمیٹیوں کو بھی Strengthen کریں اور

میریSuggestionتھی، اس وقت بھی یہ Suggestion تھی کہ جب آپ قانون سازی کریں اور یہ لیجسلیشن اسمبلی میں ہو تو پہلے وہ قانون سازی کمیٹی کے پاس جانی چاہیئے، کمیٹی اس پر بھرپور غور کر کے اور اس کے بعد ایک نتیجہ نکال کر اسمبلی کے سامنے لائے، اسمبلی اس پر پھر بھی بات کر سکتی ہے، اس کو اختیار ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ اس کے اچھے نتائج نکلیں گے، پورے صوبے کے لئے اچھے نتائج نکلیں گے، ہماری کمیٹیاںStrengthen ہوں گی اور ان کمیٹیوں کے بعد جب اسمبلی میں ایک بات آئے گی تو وہ پوری سنجیدگی کے ساتھ یہ قانون ساز ی اسمبلی کے سامنے ہوگی اور اس کو پاس کریں گے تو وہ بھی پوری قوم کے لئے بہتری ہوگی۔ ----

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔

جناب لطف الرحمان: تو اس میں اکثریت کمیٹی میں ویسے بھی حکومت کی ہوتی ہے، تو یہ میری دو تین Suggestions تھیں جناب سپیکر، تو میں سمجھتا ہوں کہ-----

جناب سپیکر: اچھیSuggestions ہیں، اس پہ میں Comment کرتا ہوں۔ ثوبیہ بی بی، آپ ان تمام باتوں کے بعد اپنی کٹ موشن واپس لیتی ہیں؟

محترمہ ثوبیہ شاہد: تھینک یو، جناب سپیکرصاحب۔ جناب سپیکر صاحب، میری چند شرائط ہیں، ایک تو یہ کہ ہمارے یہ سیکرٹریٹ کے لیے تین Honoraria جو ہے، اعزازیہ، کیونکہ یہ۔ ----

جناب سپیکر: نہیں، یہ اس کے ساتھ مشروط نہیں ہو سکتا ناں اس بات کے ساتھ، آپ اس پہ بات کریں جس پہ آپ نے بات کی تھی۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: سر، آپ کہہ رہے ہیں تو میں اس لئے آپ کو کہ ان کا وہ کریں۔ ----

جناب سپیکر:نہیں نہیں، شرائط کے ساتھ بات نہ کریں۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: سر،یہ تو آپ کے ہاتھ میں ہے کہ ان کا کریں کیونکہ۔ ----

جناب سپیکر: چلیں ٹھہریں، میں اس کو ووٹ پہ Put کرتا ہوں۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: سر، سر----

جناب سپیکر: نہیں نہیں، چھوڑیں بس اس کو ووٹ کے لئے Putکرتا ہوں
Now, I put these cut motions to vote. Those who are in favour of it may say 'Yes'.

Voices: Yes.

(قہقہے اور تالیاں)

جناب سپیکر : یہ آپ کٹ موشنز کو سمجھے ہیں یا نہیں سمجھے ہیں؟
حکومتی بینچ! نہیں، ان کو میں کھڑا، ابھی مجھے چونکہ (شور) سنیں تو، یہ کٹ موشن نمبر 10 جو ہے، (شور) دیکھیں، اس طرح، اس طرح اگر کام چلانا تو میں نے Direct ہو جانا ہے، جدھر جاتی ہے چیزپھر جائے۔ اب مجھے پوراہاؤس یہ بتائے کہ یہ واپس لے رہی ہیں تو اس کو واپس لیا جائے، نہیں تو اس پہ Yes کریں گے تو میں واپس کروں گا۔

Voices: Yes.

جناب سپیکر:مجھے آواز نہیں آئی۔

Voices: Yes.

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔

Since, all the honourable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 10; therefore, the question before the House is that Demand No. 10 may be granted? Those who are in favour of it may ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it; Demand No. 10 is granted.

اچھا، باقی ابھی چند باتیں کرتا ہوں جی، آپ سب نے بڑی اچھی گفتگو کی، جناب مولانا صاحب نے بھی اچھی باتیں کیں، جناب ڈاکٹر امجد صاحب نے بھی اچھی باتیں کیں۔ دیکھیں، ہم دوسروں کوقصوروار ٹھہراتے ہوئے اپنے آپ کو بھول جاتے ہیں، اس صوبے کے عوام نے اختیار ہمیشہ اسمبلیوں کو دیا ہے، جب اسمبلیوں کے ممبران اور اسمبلی آلو کی مہریں بنتے رہیں گے، جب تک جن کاموں کے لئے لوگوں نے انہیں منتخب کر کے بھیجا ہے وہ نہیں کریں گے، کبھی اسٹیبلشمنٹ کے کہنے پہ، کبھی این ڈی یو کے کہنے پہ، کبھی بیوروکریسی کے کہنے پہ بلز آئیں گے، پڑھے گا کوئی نہیں، نہ منسٹر پڑھے گا نہ کوئی ممبر پڑھے گا، نہ کسی سٹینڈنگ کمیٹی میں جائے گا تو اس میں غلطیاں اورFlaws ہوں گے بالکل، اس مرتبہ گورنمنٹ نے جناب امجد صاحب، ڈاکٹر امجد صاحب، آنریبل چیف منسٹر نے ہمارے ساتھ یہCommitmentکی ہے کہ جو بھی بل آئے گا وہ سٹینڈنگ کمیٹی کے Through آئے گا، اس میں آپ لوگوں کی، گورنمنٹ اور اپوزیشن کی Proper representation ہوگی، (تالیاں) آپ اس کو دیکھیں گے، اس کے بعدوہ ہاؤس میں ٹیبل ہوگا اور ساری غلطی آپ پولیس پہ نہ ڈالا کریں، اس پولیس کے ساتھ مجھے فنانس ڈیپارٹمنٹ کل بتا دے کہ پولیس کے

علاوہ خیبر پختونخوا کے بجٹ میں سے کتنی رقم باقی اداروں کو، Law enforcing agencies کو ہم دے رہے ہیں؟ آپ جب بات کریں تو آپ Balancedبات کریں، آپ دیکھ کر بات کریں کہ کس ادارے کو آپ کیا Pay کر رہے ہیں؟ وہ آپ کو کیا Services deliver کر رہا ہے، آیا وہ آپ کو جواب دہ ہے، نہیں ہے؟ پولیس تو آپ کو بہرحال کسی نہ کسی صورت میں ہر صورت میں جواب دہ ہے، پبلک اکاؤنٹس (کمیٹی) میں جو اب دہ ہے، ہر جگہ جوابدہ ہے، اس سے ہم جواب لے سکتے ہیں، اگر ایک End پہ کوئی ا سے غلط Leverage مل گئی ہے تو وہ آپ اسے مل کر واپس لے سکتے ہیں۔ ایک وقفہ لیتے ہیں نماز کے لئے جی، اس کے بعد پھر آپ سب نے اپنی کٹ موشنز تو ویسے واپس لے لیں ساری ناں، تو پھر اس کے بعد میں ڈائریکٹ آ کر تا کہ اس کو Expedite کروں۔ .Thank you all very much پندرہ منٹ کا وقفہ لیتے ہیں، اس کے بعد حاضر ہوتے ہیں۔

(اس مرحلہ پر عصر کی نماز کیلئے ایوان کی کارروائی ملتوی ہوگئی)

(وقفہ کے بعد جناب سپیکر مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ دے دیں، ہاں ڈائریکٹ کٹ موشنز، کیونکہ سب نے واپس لے لیں کٹ موشنز، تو اب گیارہ (نمبر) پہ آگئے ہم ناں۔ اچھا، اس کوہم Messageکر سکتے ہیں کہ اگر ہم-----

(جناب سپیکر کی سیکرٹری صوبائی اسمبلی سے مشاورت)

(خاموشی)

جناب سپیکر:ثوبیہ بی بی، آپ کچھ کہنا چاہتی ہیں؟ کیونکہ آپ سب نے کٹ موشنز واپس لے لی تھیں تو ابھی میں ڈائریکٹ Demands for grants میں جانا چاہتا تھا تو۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: تھینک یو، جناب سپیکرصاحب۔ جناب سپیکر صاحب، ہم نے ساری اپنی کٹ موشنز واپس لے لی ہیں لیکن یہ دو مسائل ہیں، ان پہ میں بات کروں گی۔ جناب سپیکر صاحب، یہ نمبر 46 گرانٹ ہے، اٹھارہویں ترمیم کے بعد وفاقی حکومت نے Basic Education Community School Project کو صوبائی حکومت کے حوالے کیا ہے جو ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے زیر نگرانی ہے جس میں سے چودہ سو سینتالیس (1447) سکولوں میں پندرہ سو اکتیس (1531) فیمیل اساتذہ اپنی ڈیوٹیاں سرانجام دے رہی ہیں۔ یہ اساتذہ سکولوں کو کرائے کے گھروں میں چلا رہی ہیں جن کو سکول کی بلڈنگ کے

کرائے بجلی کے بل کے ساتھ کل 21 ہزار فکسڈ تنخواہ ملتی ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی تقریباً گیارہ سو سولہ (1116) اساتذہ کو جولائی 2021 سے 2024 تک تنخواہ نہیں ملی، تین سالوں کی تنخواہیں بقایا ہیں، اس مہنگائی کے دور میں وہ کس طرح اپنے گھروں کو چلا رہی ہیں، یہ ان کو ہی پتہ ہے، لہٰذا وزیر محکمہ ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن یقین دہانی کرائے کہ مذکورہ استانیوں کو کب تنخواہ مل جائے گی؟ اور جناب سپیکر صاحب، یہ سی اینڈ ڈبلیو کے منسٹر صاحب کے لئے ہے اور منسٹر صاحب ہمارے بھائی ہیں، پچھلے ادوار میں بھی رہے ہیں اور ماشاءاللہ بہت ایماندار ہیں، ہم سب اس کے Colleagues ہیں اور گواہی دے رہے ہیں، سب سے زیادہ کرپشن اس محکمہ کے اندر ہوتی ہے، سرکاری گھروں کی مرمت، دیکھ بھال کے لئے سالانہ کروڑوں روپے منظور ہوتے ہیں، مالک، مالک مکان کی درخواست پر سرکاری گھروں میں مرمت کا کام کیا جاتا ہے اور لاکھوں روپے منظور کئے جاتے ہیں، گھروں کی مرمت کا کام PBMC (Provicial Buildings Maintenance Cell) والے کرتے ہیں جو محکمہ سی اینڈ دبلیو کے زیر نگرانی کا م کرتا ہے، ٹھیکیداروں سے دس لاکھ کا کام تین لاکھ میں کرا کے چلا جاتا ہے، وہ بھی اپنی مرضی سے محکمہ اور ٹھیکیدارمل کر جعلی Completion certificate بنا کر پیسے نکال لیتے ہیں اور کام اسی طرح ادھورے رہ جاتے ہیں، اس کرپشن کو روکنے کے لئے ہاؤس جو ہے، ہم منسٹر صاحب کو کہتے ہیں کہ اس کی روک تھام کریں کیونکہ ہماری اپنے منسٹر سے بہت زیادہ توقعات ہیں، ہمارے منسٹر صاحب بہت ہی ایماندار ہیں جس کی وجہ سے Last time ان کے ساتھ جو ہوا ہے، سب کو پتہ ہے اور جناب سپیکر صاحب، میں اس ہاؤس کو، آپ نے جس طرح اس بجٹ میں اور Last budget میں جس طرح حسن اخلاق کے ساتھ ہمارا جو یہ ہاؤس چلایا ہے اور آپ جس طریقے سے ہم اس کو Appreciate کرتے ہیں اور خراج تحسین سر، ہم آپ کو پیش کرتے ہیں، ہم سب اپوزیشن والے اور سارے آپ سے بہت خوش ہیں اور آپ کا شکریہ بھی ادا کرتے ہیں۔ تھینک یو۔

جناب سپیکر: بہت نوازش، Demands for grant لے لیتے ہیں کیونکہ سب نے اپنی کٹ موشنز واپس لے لی ہیں، تو ڈائریکٹ اس پہ آتے ہیں۔

Demand No. 11. Administration of Justice: The honorable Minister for Law, to please move Demand No. 11.

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون و خزانہ): Demand for grant No. 11میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جومبلغ 11 ارب 96 کروڑ 72 لاکھ 07 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران عدل و انصاف کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 11 billion, 96 crore, 72 lac and 07 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Administration of Justice? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 11 is granted.

Demand No. 12. Higher Education, Archives and Libraries: The Minister for Law, to please move Demand No. 12.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No. 12. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جومبلغ 28 ارب 53 کروڑ 05 لاکھ 19 ہزار سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران اعلیٰ تعلیم، دستاویزات اور کتب خانہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 28 arab, 53 crore, 05 lac, 19 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Higher Education, Archives and Libraries? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 12 is granted.

Demand No. 13. Health: The honourable Minister for Health, to please move Demand No. 13. Honourable Minister for Health.

سید قاسم علی شاہ (وزیر صحت): سپیکر On کریں۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 01 کھرب 81 ارب 45 کروڑ 39 لاکھ 55 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات

کے ادا کرنے کے لئے دی جائے جو کہ 30 جون 2025ء کو ختم ہونے والےسال کے دوران صحت عامہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 01 kharab, 81 arab, 45 crore, 39 lac, 55 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Health? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 13 is granted.

Demand No. 14. Communication and Works: The Minister for Communication and Works, to please move Demand No. 14.

جناب شکیل احمد (وزیرمواصلات و تعمیرات): جناب سپیکر، سب سے پہلے میڈم نے جو بات کی، وہ بات میں پوری طرح سن نہیں سکا لیکن میڈم کو میں ریکویسٹ کرتا ہوں، اگر ان کے پاس کچھ ہے تو وہ مجھے دیں، میں فوراً اس پہ انکوئری آرڈر کرتا ہوں۔ میں نے سب کو کہا ہے کہ Qualityپر بالکل Compromiseنہیں ہو گا، کرپشن پہ بالکل Zero percent toleranceہو گی، (تالیاں) اور میڈم بالکل بے فکر رہیں۔

جناب سپیکر،میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ05 ارب 52 کروڑ43 لاکھ 91 ہزار روپےسے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران مواصلات و تعمیرات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 05 arab, 52 crore, 43 lac, 91 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Communication and Works? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 14 is granted.

Demand No. 15. Roads, Highways, Bridges, Buildings and Structure (Repair): The Minister for Communication and Works, to please move Demand No. 15.

وزیر مواصلات و تعمیرات: جناب سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 06 ارب 12 کروڑ 46 لاکھ روپے سےمتجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران، سڑکوں، شاہراہوں، پلوں اور عمارات کی مرمت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 06 arab, 12 crore, 46 lac only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Roads, Highways, Bridges and Structure repair? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 15 is granted.

Demand No. 16. Public Health Engineering: The Minister for Public Health Engineering, to please move Demand No. 16.

جناب پختون یار خان (وزیر آبنوشی): جناب سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 14 ارب 63 کروڈ 30 لاکھ 54 ہزار روپے سے متجاوز سے نہ ہو ، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دی جائے جو کہ 30 جون 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ آبنوشی (PHE) کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 14 arab, 63 crore, 30 lac, 54 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Public Health Engineering? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 16 is granted.

Demand No. 17. Local Government: The honourable Minister for Law, to please move Demand No. 17.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No. 17. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ07 ارب 78 کروڑ 53 لاکھ37 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے

کے لئے دے دی جائے جو کہ30 جون 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران بلدیات، انتخابات و دیہی ترقی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔
Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 07 arab, 78 crore, 53 lac, 37 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Local Government, Elections and Rural Development? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 17 is granted.
آپ پیر صاحب محترم، صبح، اس طرح ہے ناں کہ ہماری ایک بات جناب پیر صاحب، طے ہو گئی تھی، آپ بات کرنا چاہیں گے تو میں آپ کو روکتا بھی نہیں ہوں مگر کل کا دن ہمارے پاس ہے، کل اس پہ آرام سے بات بھی کرلیں گے، خوب آپ سیر حاصل گفتگو بھی کیجئے گا، پانچ جمع چار جمع تین منٹ۔
Demand No-18. Agriculture: The honourable Minister for Agriculture, to please move Demand No. 18.
جناب محمد سجاد (وزیر زراعت): جناب سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 06 ارب 10 لاکھ 35 ہزار 500 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ30 جون 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران زراعت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔
Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 06 arab, 10 lac, 35 thousand and 500 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Agriculture? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 18 is granted.
Demand No. 19. Animal Husbandry: The Special Assistant to Chief Minister for Livestock, to please move Demand No. 19. Minister Law, please move the same.

<u>وزیر قانون و خزانہ:</u> Demand for grant No. 19. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ03 ارب 91 کروڑ58 لاکھ 86 ہزار 500 روپے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ30 جون 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران تحفظ حیوانات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

<u>Mr. Speaker:</u> The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 03 arab, 91 crore, 58 lac, 86 thousand & 500 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Livestock? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The 'Ayes' have it. Demand No. 19 is granted.

Demand No. 20. Cooperation: The Minister for Agriculture, to please move Demand No. 20.

<u>وزیر زراعت:</u> میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 07کروڑ 16 لاکھ 19 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ30 جون 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران امداد باہمی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

<u>Mr. Speaker:</u> The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 07 crore, 16 lac, 19 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Co-operation? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The 'Ayes' have it. Demand No. 20 is granted.

Demand No. 21. Environment and Forestry: The honourable Minister for Environment and Forestry, to please move Demand No. 21.

<u>جناب فضل حکیم خان یوسفزئی (وزیر موسمیاتی تبدیلی و جنگلات،ماحولیات و جنگلی حیات):</u> میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 04 ارب 81 کروڑ 15 لاکھ 58 ہزار رو پے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ30 جون 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران

موسمیاتی تبدیلی، ماحولیات اور جنگلات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 04 arab, 81 crore, 15 lac, 58 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Environment and Forestry? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 21 is granted.

Demand No. 22. Forestry and Wildlife: The honourable Minister for Environment and Forestry, to please move Demand No. 22.

وزیرموسمیاتی تبدیلی و جنگلات،ماحولیات و جنگلی حیات: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ01 ارب 53 کروڑ 97 لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے دے دی جائے جو کہ30 جون 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران جنگلی حیات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 01 arab, 53 crore, 97 lac only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Wildlife? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 22 is granted.

Demand No. 23. Fisheries: The honourable Minister for Agriculture, to please move Demand No. 23.

وزیر زراعت: جناب سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ45 کروڑ18 لاکھ 59 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ30 جون 2025ء کو ختم----

جناب سپیکر: پینتالیس (45) ہے ناں، وہی ہے، یہ تریتالیس(43) ہےناں جی۔

وزیر زراعت: پینتالیس (45) کروڑ۔

جناب سپیکر: یہ اس میں غلط لکھا ہوا ہے، پینتالیس (45) لکھا ہوا ہے، یہاں تو انہوں نے وہ پڑھایا، یہ تریتالیس (43) کروڑ ہے جی، وہاں غلط پرنٹ غلط ہواہے، تریتالیس (43)۔
وزیر زراعت: تریالیس (43) کروڑ۔
جناب سپیکر: ہاں، 43 کروڑ 18 لاکھ 59 ہزار۔
وزیر زراعت: 43 کروڑ 18 لاکھ59 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو،ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30 جون 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ماہی پروری کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 43 crore, 18 lac, 59 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Fisheries? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 23 is granted.

Demand No. 24. Irrigation: The honourable Minister for Law, to please move Demand No. 24.

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون و خزانہ): Demand for grant No. 24. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 08 ارب 53 کروڑ 42 لاکھ 16 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو 30 جون 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران آبپاشی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 08 arab, 53 crore, 42 lac, 16 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Irrigation? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 24 is granted.

Demand No. 25. Industries: The honourable Minister for Law, to please move Demand No. 25.

وزیر قانون و خزانہ: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ96 کروڑ 81 لاکھ 29 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان ا خراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30 جون 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران صنعت و حرفت اور تجارت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 96 crore, 81 lac, 29 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Industries? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 25 is granted.

Demand No. 26. Mineral Development and Inspectorate of Mines: The Minister for Law, to please move Demand No. 26.

وزیر قانون و خزانہ: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 01 ارب 68 کروڑ 74 لاکھ 60 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان ا خراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30 جون 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران معدنی ترقی و انسپکٹوریٹ آف مائنز کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 01 arab, 68 crore, 74 lac, 60 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Mineral Development & Inspectorate of Mines? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 26 is granted.

Demand No. 27. Stationary and Printing: The Minister for Law, to please move Demand No. 27.

وزیر قانون و خزانہ: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 34 کروڑ 04 لاکھ 85 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان ا خراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30 جون 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران سرکاری چھاپہ خانہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 34 crore, 04 lac, 85 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Stationery & Printing? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 27 is granted.

Demand No. 28. Population Welfare: The Special Assistant to Chief Minister for Population Welfare, to please move Demand No. 28.

جناب لیاقت علی خان (معاون خصوصی برائے بہبود آبادی): Demand for grant No. 28. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 82 کروڑ 87 لاکھ 04 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30 جون 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران بہبود آبادی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 82 crore, 87 lac, 04 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Population Welfare? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 28 is granted.

Demand No. 29. Technical Education, Manpower and Training: The honourable Minister for Law, to please move Demand No. 29.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No .29. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ03 ارب 55 کروڑ 20 لاکھ 90 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30 جون 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران فنی تعلیم و افرادی قوت کی تربیت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 03 arab, 55 crore, 20 lac, 90 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025,

in respect of Technical Education, Manpower and Training? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 29 is granted.

Demand No. 30. Labour: The honourable Minister for Labour, to please move Demand No. 30.

جناب فضل شکور خان (وزیر محنت): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 77 کروڑ 82 لاکھ 05 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران لیبر کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 77 crore, 82 lac, 05 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Labour? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 30 is granted.

Demand No. 31. Information and Public Relations: The honourable Minister for Law, to please move Demand No. 31.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No. 31. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 66 کروڑ 58 لاکھ 62 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30 جون 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران اطلاعات و تعلقات عامہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 66 crore, 58 lac, 62 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Information and Public Relations? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 31 is granted.

Social Welfare, Special Education and Women Empowerment: The honourable Minister for Law, to please move Demand No. 32.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No. 32. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ03 ارب 60 کروڑ85 لاکھ 88 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان ا خراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30 جون 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران سماجی بہبود، خصوصی تعلیم اور خود مختاری خواتین کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 03 arab, 60 crore, 85 lac, 88 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Social Welfare, Special Education and Empowerment of Women? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 32 is granted.

Demand No. 33. Zakat and Ushr: The Minister for Zakat and Ushr, to please move Demand No. 33. Honourable Minister for Law, to move the same.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No. 33. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ48 کروڑ 41 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو ان ا خراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30 جون 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران زکوۃ و عشر کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 48 crore, 41 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Zakat and Ushr? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 33 is granted.

تاج خان! ادھر توجہ رکھیں ذرا، تاج محمد خان صاحب، توجہ رکھیں ۔

Pension, Demand No. 34: The honourable Minister for Finance, to please move Demand No. 34.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No .34 میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ01 کھرب 61 ارب 31

کروڑ 57 لاکھ 70 ہزار روپے سے متجاونہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30 جون 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے پنشن کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 01 kharab, 61 arab, 31 crore, 57 lac, 70 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Pension? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 34 is granted.

Demand No. 35. Subsidies: The honourable Minister for Food, to please move Demand No. 35. The honourable Minister for Law, to move the same.

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیرقانون وخزانہ): Demand for grand No. 35.میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 25 ارب29 کروڑ90 لاکھ - -

جناب سپیکر: انیس (19)کروڑ۔

وزیر قانون و خزانہ: 25 ارب19 کروڑ90 لاکھ13 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30جون 2025ءکو ختم ہونے والے سال کے دوران امدادی رقم برائے گندم یعنی Subsidies کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 25 arab, 19 crore, 90 lac, 13 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Wheat Subsidies? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 35 is granted.

Demand No. 36. Government Investment and Committed Contributions: The honorable Minister for Finance, to please move Demand No. 36.

وزیرقانون وخزانہ: Demand for grant No. 36. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ23 ارب روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ

30جون 2025ءکو ختم ہونے والے سال کے دوران سرکاری سرمایہ کاری وطے شدہ حصہ داری یعنی Government Investment and Committed Contributions کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 23 arab only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Government Investment and Committed Contributions? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 36 is granted.

Demand No. 37. Auqaf, Religious, Minorities and Hajj Affairs: The Minister for Law, to please move Demand No. 37.

وزیرقانون وخزانہ: Demand for grant No. 37. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ02 ارب55 کروڑ05 لاکھ83 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30جون 2025ءکو ختم ہونے والے سال کے دوران اوقاف، مذہبی و اقلیتی امور اور حج کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 02 arab, 55 crore, 05 lac, 83 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Religious, Minorities and Hajj Affairs? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 37 is granted.

Demand No. 38. Sports, Culture and Museums: The honourable Minister for Law, to please move Demand No. 38.

وزیرقانون وخزانہ: Demand for grant No. 38. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 74 کروڑ 12 لاکھ 41 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30جون 2025ءکو ختم ہونے والے سال کے دوران کھیل، ثقافت و عجائب گھر کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 74 crore, 12 lac, 41 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Sports, Culture, Museums? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 38 is granted.

Demand No. 39. Tehsil Government Non Salary: The honourable Minister for Law, to please move Demand No. 39.

وزیرقانون وخزانہ: Demand for grant No. 39. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 29 ارب 58 کروڑ 73 لاکھ 90 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30جون 2025ءکو ختم ہونے والے سال کے دوران تحصیل حکومتوں کے غیر تنخواہی حصہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 29 arab, 58 crore, 73 lac, 90 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Tehsil Government Non Salary? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 39 is granted.

Demand No. 40. Grant for Local Councils: The honourable Minister for Law, to please move Demand No. 40.

وزیرقانون وخزانہ: Demand for grant No. 40. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ11 ارب 06 کروڑ 55 لاکھ 51 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30جون 2025ءکو ختم ہونے والے سال کے دوران Grant for Local Councils کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 11 arab, 06 crore, 55 lac, 51 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025,

in respect of Grant for Local Councils? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 40 is granted.

کچھ بولا ہے کسی نے؟

Demand No. 41. Housing: The honourable Minister for Housing, to please move Demand No. 41.

جناب امجدعلی (معاون خصوصی برائے ہاؤسنگ): جناب سپیکر صاحب، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 19 کروڑ 81 لاکھ 20 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30جون 2025ءکو ختم ہونے والے سال کے دوران ہاؤسنگ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 19 crore, 81 lac, 20 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Housing? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 41 is granted.

Demand No. 42. Tehsil Government Salary: The honourable Minister for Law, to please move Demand No. 42.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No. 42. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ02 کھرب63 ارب07 کروڑ29 لاکھ10 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30جون 2025ءکو ختم ہونے والے سال کے دوران تحصیل حکومتوں کے تنخواہی حصہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 02 kharab, 63 arab, 07 crore, 29 lac, 10 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Tehsil Government Salary? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 42 is granted.

Demand No. 43. Inter-Provincial Coordination: The Minister for Law, to please move Demand No. 43.

وزیرقانون وخزانہ: Demand for grant No. 43. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ09 کروڑ81 لاکھ35 ہزارروپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30جون 2025ءکو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ بین الصوبائی رابطہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 09 crore, 81 lac, 35 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Inter-Provincial Coordination? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 43 is granted.

Demand No. 44. Energy and Power: The Minister for Law, to please move Demand No. 44.

وزیرقانون وخزانہ: Demand for grant No. 44. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ38 کروڑ17 لاکھ06 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30جون 2025ءکو ختم ہونے والے سال کے دوران توانائی اور برقیات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 38 crore, 17 lac, 06 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Energy and Power? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 44 is granted.

Demand No. 45. Transport & Mass Transit: The honourable Minister for Transport, to please move Demand No. 45. The honourable Minister for Law, to please move the same.

وزیرقانون وخزانہ: Demand for grant No. 45. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ03 ارب68 کروڑ90

لاکھ26 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30جون 2025ءکو ختم ہونے والے سال کے دوران ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 03 arab, 68 crore, 90 lac, 26 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Transport & Mass Transit? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 45 is granted.

Demand No. 46. Elementary & Secondary Education: The honourable Minister for Law, to please move Demand No. 46.

وزیرقانون وخزانہ: Demand for grant No. 46. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ17 ارب44 کروڑ71 لاکھ06 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30جون 2025ءکو ختم ہونے والے سال کے دوران ابتدائی وثانوی تعلیم کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 17 arab, 44 crore, 71 lac, 06 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Elementary & Secondary Education? Those who are in favour of it may say 'Yes'.

Members: Yes.

جناب سپیکر: ایک آپ ہی بول لیا کریں، وہی کافی ہے۔

And those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 46 is granted.

Demand No. 47. Relief, Rehabilitation & Settlement: The honourable Minister for Relief and Rehabilitation, to please move Demand No. 47. The honourable Minister for Law, to please move the same.

وزیرقانون وخزانہ: Demand for grant No. 47. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ11 ارب33 کروڑ56

لاکھ64 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30جون 2025ءکو ختم ہونے والے سال کے دوران امداد، بحالی و آبادکاری اور شہری دفاع کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 11 arab, 33 crore, 56 lac, 64 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Relief, Rehabilitation & Settlement? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 47 is granted.

Demand No. 48. Loans and Advances: The honourable Minister for Finance, to please move Demand No. 48.

وزیر قانون وخزانہ: .Demand For Grant No. 48 میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ36کروڑ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخرجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30جون2025ءکو ختم ہونے والے سال کے دوران قرضہ جات اور پیشگی ادائیگیاں، یعنی Loans and Advances کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 36 crore only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Loans and advances? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 48 is granted.

Demand No. 49. State Trading in Food Grain and Sugar: The honourable Minister for Law, to please move Demand No. 49.

وزیر قانون و خزانہ: .Demand for Grant No. 49 میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 01 کھرب 02ارب 97کروڑ 31لاکھ18 ہزارروپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخرجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30جون2025ءکو ختم ہونے

والے سال کے دوران State Trading in Food Grains and Sugar کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 01 kharab, 02 arab, 97 crore, 31 lac, 18 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of State Trading in Food Grains and Sugar? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 49 is granted.

Demand No. 50. Development: The honourable Minister for Law, to please move Demand No. 50.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for Grant No. 50. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ27ارب31کروڑ92لاکھ76ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخرجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جوکہ 30جون2025ءکو ختم ہونے والے سال کے دوران ترقیات یعنی Developmentکے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 27 arab, 31 crore, 92 lac, 76 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Development? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 50 is granted.

Demand No. 51. Rural and Urban Development: The honourable Minister for Law, to please move Demand No. 51.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for Grant No. 51. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ43ارب61کروڑ55لاکھ 79ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخرجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جوکہ 30جون2025ءکو ختم ہونے والے سال کے دوران دیہی اور شہری ترقی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 43 arab, 61 crore, 55 lac, 79 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Rural & Urban Development? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 51 is granted.

وزیر محترم، بیٹھ جائیں، بیٹھ جائیں، بیٹھ جائیں۔

Demand No. 52. Public Health Engineering: The honourable Minister for Public Health Engineering, to please move Demand No. 52.

جناب پختون یار خان(وزیر آبنوشی): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 04 ارب07 کروڑ 03 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخرجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30جون 2025ءکو ختم ہونے والے سال کے دوران آبنوشی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔ شکریہ۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 04 arab, 07 crore, 03 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Public Health Engineering? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 52 is granted.

Education and Training: The honourable Minister for Law, to please move Demand No. 53.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for Grant No. 53. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ08ارب 02 کروڑ 69لاکھ97ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخرجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30جون 2025ءکو ختم ہونے والے سال کے دوران تعلیم وتربیت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 08 arab, 02 crore, 69 lac, 97 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025,

in respect of Education and Training? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 53 is granted.

Demand No. 54. Health Services: The honourable Minister for Health, to please move Demand No. 54.

سید قاسم علی شاہ(وزیر صحت): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 10ارب 12کروڑ55لاکھ53ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو ،ان اخرجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30جون، 2025کو ختم ہونے والے سال کے دوران صحت عامہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 10 arab, 12 crore, 55 lac, 53 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Health Services? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 54 is granted.

Construction of Irrigation: The honourable Minister for Law, to please move Demand No. 55.

وزیر قانون و خزانہ: Demand No. 55. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 11ارب 72کروڑ 10لاکھ54ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخرجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30جون 2025ءکو ختم ہونے والے سال کے دوران تعمیرات آبپاشی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 11 arab, 72 crore, 10 lac, 54 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Construction of Irrigation? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 55 is granted.

Demand No. 56. Construction of Roads, Highways and Bridges: The Minister for Communication and Works, to please move Demand No. 56.

جنا ب شکیل احمد (وزیر مواصلات و تعمیرات): جناب سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 15ارب12کروڑ15لاکھ38ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخرجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30جون 2025ءکو ختم ہونے والے سال کے دوران سڑکوں، شاہراہوں اور پلوں کی تعمیرکے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 15 arab, 12 crore, 15 lac, 38 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Construction of Roads, Highways and Bridges? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 56 is granted.

Demand No. 57. Special Program: Minister for Law, to please move Demand No. 57.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for Grant No. 57. جناب سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ25ارب83کروڑ85لاکھ44ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخرجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30جون 2025ءکو ختم ہونے والے سال کے دوران خاص پروگرام کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 25 arab, 83 crore, 85 lac, 44 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Special Program? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 57 is granted.

Demand No. 58.

(عصر کی اذان)

Mr. Speaker: Demand No. 58. Tehsil Program: The Minister for Law, to please move Demand No. 58

Demand for grant No. <u>جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون و خزانہ):</u>
.58 میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جوکہ مبلغ24ارب روپےسے متجاوز نہ ہو، ان اخرجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30جون 2025ءکو ختم ہونے والے سال کے دوران تحصیل پروگرام کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 24 arab only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Tehsil Program? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 58 is granted.

Demand No. 59. Foreign Projects Assistance: The Minister for Law, to please move Demand No. 59.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for Grant No. 59. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ01 کھرب 26ارب 68کروڑ70لاکھ 15ہزارروپےسے متجاوز نہ ہو، ان اخرجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30جون 2025ءکو ختم ہونے والے سال کے دوران بیرونی امداد سے چلنے والے منصوبوں کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 01 kharab, 26 arab, 68 crore, 70 lac, 15 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Foreign Projects Assistance? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 59 is granted.

Demand No. 60. Merged Districts: The Minister for Law, to please move Demand No. 60.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for Grant No. 60. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ01کھرب 19ارب75کروڑ75لاکھ90ہزارروپےسے متجاوز نہ ہو، ان اخرجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30جون 2025ءکو ختم ہونے

والے سال کے دوران ضم شدہ اضلاع کے ترقیاتی اخراجات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 01 kharab, 19 arab, 75 crore, 75 lac, 90 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Developmental Expenditure of Merged Districts? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 60 is granted.

Demand No. 61. Merged Districts: The Minister for Law, to please move Demand No. 61.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for Grant No. 61. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 01 کھرب44ارب62کروڑ84لاکھ31ہزارروپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخرجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جوکہ 30جون 2025ءکو ختم ہونے والے سال کے دوران ضم شدہ اضلاع کے اخراجات جاریہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 01 kharab, 44 arab, 62 crore, 84 lac, 31 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Current Expenditure of Merged Districts? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 61 is granted.

Demand No. 62. Covid-19 Contingency: The Minister for Health, to please move Demand No. 62.

سید قاسم علی شاہ (وزیر صحت): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جوکہ مبلغ30کروڑروپےسے متجاوز نہ ہو، ان اخرجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30جون 2025ءکو ختم ہونے والے سال کے دوران کرونا وباءہنگامی فنڈزکے اخراجات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 30 crore only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Covid-19 Contingency? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 62 is granted.

Demand No. 64. Visibility Gap Fund: The honorable Minister for Finance, to please move Demand No. 64.

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون و خزانہ): Demand for grant No. 64. میں تحریک پیش کرتاہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 01 کروڑ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30 جون 2025ء کو ختم ہونے سال کے دوران Viability Gap Fund کے اخراجات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 01 crore only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of Viability Gap Fund? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 64 is granted.

Demand No. 65. Tourism: The honourable Minister for Law, to please move Demand No. 65.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No. 65. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ01 ارب 27 کروڑ 80 لاکھ 96 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30جون 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ سیاحت کی مد میں اخراجات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 01 arab, 27 crore, 80 lac, 96 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025,

in respect of Tourism? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 65 is granted.

Demand No. 66. State Trading in Food Grains and Sugar of Merged Districts: The honourable Minister for Food, to please move Demand No. 66. The honourable Minister for Law, to please move the same.

وزیر قانون و خزانہ: Demand for grant No. 66. میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 35 کروڑ 37 لاکھ 76 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30جون 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران State Trading in Food Grains and Sugar of Merged Districts یعنی ضم شدہ اضلاع کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding Rs. 35 crore, 37 lac, 76 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2025, in respect of State Trading in Food Grains and Sugar of Merged Districts? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 66 is granted.

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون و خزانہ): جناب سپیکر!

جناب سپیکر: صبر کرو، بس ابھی آرام سے بیٹھ جائیں، آپ تسلی رکھیں، ابھی ایک وقفہ لیتے ہیں، وقفے کے بعد یہ باقی جو ایجنڈا ہے، یہ Consideration of KP Finance Bill 2024, in the House ہے، پھر-----

وزیر قانون و خزانہ: حکومتی اراکین کی طرف سے استفسار کیا گیا کہ اس کو ابھی کرلیں۔

جناب سپیکر: ابھی کرلیں پہلے، پھر اس میں امنڈمنٹس بھی ہیں تو اسے آج Take up کرنا ہے، یہ آج کا بزنس ہے، وقفہ نہ کریں؟

اراکین: وقفہ نہ کریں ابھی کرلیں۔

جناب سپیکر: کل نہیں ہوسکتا، آج ہی ہوگا بھائی جان، کل کے لئے علیٰحدہ ایجنڈا ہے، بس ٹھیک ہے، یہ بعد میں آپ پڑھ لیں، دونوں اکٹھی کرکے پڑھتے ہیں یا قضا کرتے ہیں۔

خیبر پختونخوا فنانس بل مجریہ 2024 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Speaker: Item No. 05, 'Consideration Stage': The Minister for Finance, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Finance Bill, 2024 may be taken into consideration at once. Honourable Minister for Finance, please .

یہ کورم آپ کی ذمہ داری ہے، منسٹر صاحب!

Minister for Law & Finance: Mr. Speaker, I wish to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Finance Bill, 2024 may be taken into consideration at once.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Finance Bill, 2024 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 and 2 of the Bill: Since no amendment has been moved by any honourable Member in clauses 1 and 2 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 1 and 2 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 and 2 stand part of the Bill. Amendment in Clause 3 of the Bill: Ms. Sobia Shahid, MPA, to please move her amendment in clause 3 of the Bill. Ms. Sobia Shahid, MPA, please.

محترمہ ثوبیہ شاہد: تھینک یو، جناب سپیکر سر۔ میں Sobia Shahid MPA move that in clause 3, in sub-clause (b), in paragraph (i), in the proposed clause (b), for the figure and decimal ''4.9'', the figure "5", may be substituted. Thank you.

جناب سپیکر صاحب، اس امنڈمنٹ میں جو ہے، یہ چار اعشاریہ نو (4.9) مرلہ کا کہا ہے کہ اس پہ ٹیکس نہیں لگے گا اور پانچ مرلہ پہ ٹیکس لگے گا، جناب سپیکر صاحب، جتنے بھی گھر ہوتے ہیں یا تو پانچ مرلہ ہوتے ہیں یا دس مرلہ ہوتے ہیں یا سات مرلہ ہوتے ہیں یا کنا ل یا دو کنال، جناب سپیکر صاحب، یہ پانچ مرلہ کا گھر جو ہے یہ Almost غریبوں کے لئے اور کم آمدنی لوگوں کے لئے ہوتا ہے لیکن جناب سپیکر صاحب، Four point nine (4.9) almost five marla ہے تو اس کو

Four point nine (4.9) سے اگر Five کرلیں تو آپ کو پتہ ہے سب لوگوں کے گھر جو ہونگے اگر وہ بنائیں گے تو زمین تو وہ قبضے میں وہی پانچ مرلہ لیں گے لیکن جو سرکاری اس کے لئے Four point nine (4.9) کریں گے تو کیوں آپ اپنے لوگوں سے حلال چیز کو حرام کروا رہے ہو؟ اور کیوں ہم ایک اسلامی ملک ہے اور کیوں جناب سپیکر صاحب، ہم لوگوں کو دو نمبری پر آمادہ کر کے وہی پٹوار خانے میں لوگ کہیں گے کہ پانچ مرلے کو ہم جو ہے وہ Four point nine (4.9) کریں گے کیونکہ اتنی تھوڑی سی وہ جگہ ہے اور اس پہ آپ ہمیں پیسے دیں تو ایکسٹرا پیسہ وہ تو حکومت کے کھاتے میں تو نہیں آئے گا لیکن پٹواریوں اور ان لوگوں کی جیبوں میں جائے گا، تو یہ ایک بہت، خود سارا ہاؤس اس بات پہ سوچ لے کہ یہ ایک ٹھیک Suggestion نہیں ہے، یہ ہمارا ایک فنا نس بل پاس ہو رہا ہے اور اس کے لئے یہ Suggestion، آپ اپنے ممبران سے بھی پوچھیں کہ Four point nine (4.9) کا مطلب کیا ہے؟ یہ آپ لوگ کرپشن کے لئے راستہ کھول رہے ہیں، مطلب کوئی بھی یہ ہوگا کہ نہیں، اگر یہ بالکل Honestly پھر یہ کریں گے تو ادھر سے انتقال کے لئے، پھر بھی وہ بات ہوگی کہ ہوا میں انتقال کریں گے۔ تو جناب سپیکر صاحب، پلیز اس کو آپ Four point nine (4.9) کی جگہ Five ہی کر لیں تو ایک ٹھیک ٹھاک بات ہوگی، یہ تو آپ خود ا قانون میں اور Lawمیں، یہ ہمارے اس ہاؤس سے پاس ہوگا، اس میں اتنی Deficiency آئے گی اور یہ کرپشن کے لئے، اور اس کے لئے تو ریکویسٹ ہے میری کہ اس صوبے کے لئے یہ پانچ کر لیں تو بہتر ہی ہوگا۔

Mr. Speaker: Honorable Minister for Law.

جناب خلیق الرحمان (وزیر آبکاری و محاصل): جناب سپیکر!

جناب سپیکر: آپ دیتے ہیں، سر؟

The honorable Minister for Excise and Taxation.

وزیر آبکاری و محاصل: Proposal ہماری ہے، ایکسائز ڈیپارٹمنٹ کی، یہ جو ٹیکس ہے، یہ UIPT (Urban Immovable Property Tax) tax جسے کہتے ہیں، وہ ہے اور یہ پہلے تین مرلہ پر بھی تھا، یعنی پانچ مرلہ سے کم جتنے بھی گھر تھے ان پر بھی تھا۔ ہم نے وزیر اعلیٰ صاحب کی ڈائریکشنز کے مطابق ہم نے یہ کیا کہ اس کو پانچ مرلہ سے چار اعشاریہ نو (4.9) کر دیا، مطلب اگر ہم اس کو پانچ مرلہ تک لے جاتے ہیں تو پھر وہ ٹھیک ٹھاک اس کا Differential بہت زیادہ ہے، جو ہمارا ریوینو ہے، اس کا Loss بہت زیادہ ہے، تو میری ریکویسٹ ہوگی میڈم سے کہ یہ امنڈمنٹ جو لے کر آئی ہیں، یہ واپس لے لیں، ہم اس کو

Four point nine nine (4.99) کر دیتے ہیں لیکن اس کو ہم Five نہیں کر دیتے کیونکہ اگر وہ کریں گے تو پھر ہمارے Slabs میں بڑی Changes آجائیں گی اور اسے ابھی بھی ہم کم از کم تیس ہزار یونٹس کو Alreadyیہ جو ابھی ہم لے کر آئے ہیں، اس سے ہمیں Loss ہوگا، تیس ہزار یونٹس سے ہمارا ریوینو کم ہوگا، تو یہ ہمارا ایک اچھا Initiative ہے تو میری ان سے ریکویسٹ ہوگی کہ اس کو(Four point nine nine (4.99 تک ہم مان لیتے ہیں، ان کے ساتھ پانچ پہ جائیں گے تو پھر Slabs میں Changes آجائیں گی اور ہمارا ریوینو کا بڑا زیادہ Loss ہو جائے گا۔

جناب سپیکر: پہلے کتنا تھا؟

وزیر آبکاری و محاصل: پہلے پہلے تین مرلہ پہ بھی تھا، تین مرلے تک تھا، تو یہ ہم نے Initiative لیا ہے اور ہم نے اس کو پانچ سے چار اعشاریہ نو نو (4.99) کر دیا ہے۔

جناب سپیکر: ان کی امنڈمنٹ کے بعد آپ کہتے ہیں کہ یہ چار اعشاریہ نو (4.9) کی بجائے چار اعشاریہ نو نو (4.99) تک آپ لے جاسکتے ہیں۔

وزیر آبکاری و محاصل: ان کی ہم یہاں تک مان لیتے ہیں کہ یہ چار اعشاریہ نو نو (4.99) تک ہم کر دیتے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، ثوبیہ شاہد صاحبہ۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: ٹھیک ہے، اگر اس کو چار اعشاریہ نو (4.9) کی جگہ چار اعشاریہ نو نو (4.99) کی جائے تو ٹھیک ہی رہے گا لیکن یہ صرف آپ کو ہی پتہ ہے، پیپرز کے اوپر ہوگا گراؤنڈ پہ اس طرح کچھ بھی نہیں ہوگا لیکن آپ کو اس سے کچھ ٹیکنیکل چیز ہے تو میں اس پہ مان لیتی ہوں لیکن اس کو Change کر کے (Four point nine nine (4.99 کر لیں، تھینک یو۔

جناب سپیکر: تو یہ امنڈمنٹ تو پھر اس میں Further amendment ہوگی ناں، (Four point nine nine (4.99 ہو گیا یہ۔

وزیر آبکاری و محاصل: سر، اس کا یہ ہے کہ-----

جناب سپیکر: آپ کا-----

وزیر آبکاری و محاصل: یہی کہا ہے کہ اس کو، جو فگر ہے اس کو (Four point nine (4.9 کی جگہ (Four point nine nine (4.99کر دیں، بس یہی ہے، مطلب یہ ہے، ایک طرح سے ہم میڈم کی جو یہ لے کر آئی ہیں، اس کے لئے یہ ہم کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر: اس کو کیسے لیں گے جی؟ یہ اس طرح تو نہیں لے سکتے۔

The amendment, moved by the honourable Member, further amended by honourable Minister, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment stands part of the Bill. اچھا اس میں اب ہم پھر، Now, the question before the House is that the amended clause 3, further amended by the honourable Minister, may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amended clause 3, further amended, stands part of the Bill.

کلاز 3 تو ہو گئی ناں تو پھر اس میں Further amendment آئی ہے ناں منسٹر کی طرف سے۔

Clauses 4 to 7 of the Bill: Since, no amendment has been moved by any honourable Member in clauses 4 to 7 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 4 to 7 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 4 to 7 stand part of the Bill. First Amendment in Clause 8 of the Bill: Ms. Sobia Shahid and Mr. Ahmad Kundi, MsPA, to please move their first amendment in clause 8 of the Bill. Ms. Sobia Shahid, MPA, please.

محترمہ ثوبیہ شاہد: تھینک یو، جناب سپیکر صاحب۔ میں Sobia Shahid MPA move that in clause 8, in the proposed sub-section (1), in paragraph (a) for the figures "50" and "03", the figures "100" and "06", may be substituted, respectively.

جناب سپیکر صاحب، ٹوبیکو کے اوپر آپ لوگوں نے پچاس روپے کا ٹیکس لگایا ہوا ہے، کیونکہ یہ ایک Luxury ہے، دنیا میں ٹوبیکو بہت مہنگا ہے Except پاکستان میں، اسی وجہ سے ہر جگہ ہر ایک کے ہاتھ میں سگریٹ ہوتا ہے، باہر کے ملکوں میں آپ کو ایک کاٹن ملتا ہے جس میں سے بارہ ڈبے سگریٹ کے ہوتے ہیں اور ٹوبیکو کے ہوتے ہیں، وہ سو (100) ڈالر پہ ملتا ہے، پاکستان میں وہ دو ہزار پہ آپ کو پورا پیکٹ مل جاتا ہے جو ہر ایک کے لئے بہت آسانی سے،

ہمارے بچے، ہمارے سب لوگ اس کی طرف راغب ہیں، اگر اس کو آپ بڑھا دیں اور اس کے ایکسپورٹ پہ جو آپ لوگوں نے ٹیکسز لگائے، ایکسپورٹ کو ہٹا دیں تاکہ ایکسپورٹ میں ہمارے صوبے کو ریونیوآئے گا کیونکہ ٹوبیکو جو یہ بنتا ہے، پورے ہمارے صوبے سے ہی یہ بنتا ہے اور جناب سپیکر، 1996 میں اس پہ چھ روپے کا ٹیکس لگا تھا، اس وقت ڈالر جو تھا بتیس (32)، 1996 میں آپ ڈالر چیک کریں Thirty two rupees کا تھا تو اگر اس Value پہ بھی آجائے وہ چھ روپے پہ، تو وہ بھی آج کل ڈالر جو ہے وہ دو سو اٹھہتر (278) تک ہے تو وہ چھ روپے کتنے بن جاتے ہیں؟ تو یہ ہمارے صوبے کی اس سے Income آجاتی ہے ایکسپورٹ سے، آپ اس کا جو ہے وہ ختم کریں اور ادھر یہ Luxury items میں آتا ہے، چاہے وہ نسوار ہے چاہے وہ ٹوبیکو ہے، جو بھی ہے کیونکہ یہ مزے کے لئے اور چسکے کے لئے اور فن کے لئے لوگ لیتے ہیں، تو اس پہ ٹیکس لگائیں۔ یہ پوری دنیا میں اس پہ ٹیکس ہے اور جناب سپیکر، اس کے بغیر یہ میری دوسری امنڈمنٹ ہے، سکولوں پہ (ٹیکس)لگایا ہے، وہ ہماری ضرورت ہے بچوں کے سکولوں کو جانے کے لئے، تو اس پہ بالکل ختم کریں اور اس پہ آپ جتنا، میں نے تو Hundred دیا ہے، جتنا بھی آپ زیادہ کر سکتے ہیں اس پہ لگا دیں تاکہ ریونیو اور ٹیکس بڑھ جائے ہمارا، یہ پہلے بھی ہماری میڈم نگہت نے Last tenure میں اس پہ دیا تھا جو بعد میں ادھر ایک مافیا بیٹھا ہوا ہے اور آپ لوگوں کے ایم پی ایز، آپ لوگوں کے ہی، پی ٹی ائی کی کابینہ میں صوابی سے تعلق رکھتے ہیں اور وہ لوگ جو ہیں پھر اس کو ہٹا دیتے ہیں، تو پلیز صوبے کو دیکھیں، اپنے چند ممبران کو نہ دیکھیں کہ ان کی وجہ سے ان کے کاروبار کی وجہ سے آپ لوگ یہ ٹیکس جو ہے ٹوبیکو پہ نہیں لگاتے۔ تو سر، مہربانی کر کے جو آپ لوگوں کا عمران خان کا نظریہ ہے، جو آپ لوگوں کا بیانیہ ہے، بغیر اس کے آپ Follow کریں اور اس صوبے کے ریونیو بڑھائیں اور اس کا جو ہے، اس پہ جتنا بھی آپ زیادہ کر سکتے ہیں اس پر ٹیکس کم ہے، یہ ابھی بھی پندرہ، پندرہ روپے کوئی روپے (ٹیکس)ہے جو آپ لوگ کلو کے اوپر لگا رہے ہیں، کوئی ٹیکس ہے؟

Mr. Speaker: Honourable Minister for Excise.

جناب خلیق الرحمان (وزیر آبکاری و محاصل): سپیکر صاحب، یہ ہماری صوبائی حکومت کا ایک بہت بڑا Initiativeہے جو ہم نے ریٹس بڑھائے ہیں، Already وہ کم از کم آٹھ سے دس گنا ہم نے بڑھائے ہیں اس بار،

اور یہ Initiative میں نے اور میرے ساتھ ایڈوائز رفنانس جو ہیں ہمارے، انہوں نے یہ لیا ہے۔ تو جو ریٹس ابھی ہم نے بڑھائے ہیں، وہ ورجنیا کا Fifty rupees ہم نے کردیا ہے، ساتھ ساتھ ہم نے White patta یا جو Rustica tobacco جو ہے، اس کا Thirty rupees کردیا ہے اور For Snuff دو اعشاریہ پانچ (2.5) سے سات اعشاریہ پانچ (7.5) پہ چلا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ہم نے پراونشل ایکسائز ڈیوٹی بھی لگائی ہے جو کہ Fifty rupees ہے، تو ہم نے ٹھیک ٹھاک اس کو بڑھایا ہے اور اس سے ہمارا ریونیو آنے والے سال میں ان شاءاللہ میں امید رکھتا ہوں کہ پانچ ارب سے زیادہ اس میں ہمیں ریونیو ملے گا، تو یہ ہم نے بڑا اچھا Initiative لیا ہے اور فیڈرل کی طرف سے بھی ٹیکسز لگتے ہیں، وہ اتنے زیادہ ہو جائیں گے کہ یہ جو موجودہ کمپنیز ہیں، وہ پھر اپنے آپ کو یہاں پر Sustain نہیں کرسکیں گی، تو اس لئے یہ بڑا ضروری تھا، ہم نے جو لگایا، یعنی ہم نے ٹھیک ٹھاک اس پر لگایا اور اس پر بڑی Resistance بھی آئی ہے لیکن ہم نے اس پر سٹینڈلیا ہے۔ تو میری یہ ریکویسٹ ہوگی میڈم سے، کہ جو یہ امنڈمنٹ لے کر آئی ہیں، یہ واپس لے لیں اور ہم نے جو Initiative لیا ہے، ان کو چاہیئے کہ یہ ہمیں اس میں سپورٹ کریں اور ان شاءاللہ آنے والے ٹائم میں آپ دیکھیں گے کہ اس کے بڑے اچھے اثرات آئیں گے۔ Thank you very much.

<u>جناب سپیکر</u>: جی، ثوبیہ شاہد صاحبہ۔

<u>محترمہ ثوبیہ شاہد</u>: جناب سپیکر صاحب، میں یہ پورے ایوان سے ریکویسٹ کرتی ہوں کہ اگر یہ پچاس سے سو (100) ہوجائے تو یہ میں پھر کہتی ہوں کہ یہ Luxury item ہے، یہ فن کے لئے ہے، یہ چسکوں کے لئے ہے، اس پر کوئی بھی ہمارا وہ نہیں ہوگا کہ ہمارا بزنس خراب ہوگا کیونکہ سب لوگ ہر چیز چھوڑ سکتے ہیں لیکن سگریٹ اور یہ چیزیں کوئی بھی نہیں چھوڑتا، وہ پھر بھی لیں گے لیکن کم سے کم اس سے ہمیں بہت فائدہ ہوگا، ہمارے نوجوانوں کو، ہمارے کالجوں، سکولوں میں، سکول سے ہی یہ سٹارٹ ہو جاتا ہے تو یہ ان کی پہنچ سے دور ہوجائے گا، بچوں کی پہنچ سے دور ہو جائے گا، مزدوروں کی پہنچ سے دور ہو جائے گا۔

<u>جناب سپیکر</u>: جی، وزیر صاحب۔

<u>محترمہ ثوبیہ شاہد</u>: سر، آپ اس کو کریں ایک دفعہ، ایک دفعہ یہ لے لیں۔

<u>جناب سپیکر</u>: پھر ووٹ پر ڈال دیں۔

وزیر آبکاری و محاصل: سپیکر صاحب، میری میڈم سے یہ ریکویسٹ ہوگی کہ اپنی امنڈمنٹ واپس لے لیں، ہم نے اس پر بڑا کام کیا ہے اور بڑی سوچ سمجھ کر ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے، تو میری ان سے ریکویسٹ ہوگی کہ یہ واپس لے لیں ورنہ آپ اس کو ووٹ پر کرلیں، اس کو لے لیں۔

جناب سپیکر: ثوبیہ شاہد صاحبہ کا مائیک On کریں ناں۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: سپیکر صاحب، مجھے پتہ ہے کہ کیبنٹ پہ اس کے اوپر دو گھنٹے کی بحث ہوچکی ہے اور پھر یہ اس حد تک پہنچا ہے لیکن یہ بھی ایک مجلس شوریٰ ہے جس میں سے ہماری اس کیبنٹ کے چند لوگ نہیں ہیں اور آپ لوگوں کا ایک سو پچاس، ایک سوپینتالیس کا یہ ایوان ہے اور یہ سب کا ہے کہ ایجوکیشن سے ہٹائیں۔

جناب سپیکر: نہیں، اس وقت اس کو آپ۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: اس پر میں آرہی ہوں۔

جناب سپیکر: اس وقت صرف اس پہ بات کریں ناں۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: اس کو بڑھائیں، ہم یہ کہہ رہے ہیں کہ اس کو بڑھائیں تاکہ یہ ریونیو زیادہ Generate ہوجائے اور اس کو آپ وہ کرلیں، باقی اگر منسٹر صاحب۔۔ ۔۔۔

جناب سپیکر: اس کو پھر ووٹ پہ ڈال دوں۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: اگر منسٹر۔۔۔۔

جناب سپیکر: آپ جواب دے دیں تو پھر، نہیں تو پھر ووٹ پر ڈالتا ہوں۔

وزیر آبکاری و محاصل: سپیکر صاحب، فیڈر ل گورنمنٹ ٹوبیکو پر ٹھیک ٹھاک ہمارے حصے کا ٹیکس لے رہی ہے، تو ہونا یہ چاہیئے کہ میڈم ہماری Help کریں اور وفاق سے ہمارے لئے اس میں جو ہمارا حصہ ہے، جو ہمارے صوبے کا حصہ ہے، کم از کم اس کا پچاس ارب سے زیادہ کا ریونیو جو ہمارا بنتا ہے وہ فیڈرل لے رہی ہے،کم از کم اس میں ہماری Help کریں اور جو ہم نے رکھا ہے، ہم کوشش کریں گے کہ اس کو Collect کریں، تو ہمارے لئے یہ اس وقت موجودہ ٹائم جو ہم نے ریٹس رکھے ہیں، یہ ہمارے لئے یہی کافی ہیں، ہم اسی پر ان شاءاللہ کام کریں گے آنے والے ٹائم میں، آنے والے سال میں، اور آگے اگر ضرورت پڑی پھر دوبارہ آپ کے پاس اسمبلی میں ہم دوبارہ لیکر آئیں گے۔ تھینک یو، جی۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: ممبرانو! څنګه مو خوښه ده؟

جناب سپیکر: جناب منسٹر۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: جی۔
جناب سپیکر: جی، منسٹر ایگریکلچر کچھ کہنا چاہتے ہیں، On کرتے ہیں، On کرتے ہیں سر، On ہوگیا۔
جناب محمد سجاد(وزیر زراعت): شکریہ جناب سپیکر، اصل میں کافی سیریس ایشوز ہیں اس سلسلے میں، تو پشتو کا ایک شعر ہے، اس کو میں تمام اراکین کے سامنے پیش کرتا ہوں:

پہ سادہ سادہ رشتیا رشتیا وئیلو
د جوھر سرہ د ڈیرو دشمنی دہ

جناب، بات یہ ہے کہ ٹوبیکو Special crop ہے، ان لوگوں کو اگر اتنی فکر ہے، اب پنجاب میں اس طرح کی Specialized crops جتنی بھی ہیں، وہ ساری اٹھارہویں ترمیم کے بعد صوبائی خود مختاری میں ان کو دے دی گئی ہیں۔ اب ٹوبیکو Eighty percentیہ پختونخوا میں پیدا ہوتا ہے، اس کی پراڈکٹ ہے اور ہمارے لئے انہوں نے فیڈرل کا ایک خانچہ بنایا ہوا ہے اور اس کی جتنی بھی Taxation ہے، سارا کچھ جو وہ فیڈرل کر رہی ہے اور ہمیں ایک چھوٹا سا Cessدیا ہوا ہے، حالانکہ ہونا تو پھر یہ چاہیئے کہ اگر گنا ہے، کپاس ہے، یہ جتنی بھی چیزیں ہیں تو یہ بھی ساری فیڈرل میں ڈال دیتے تو فیڈرل والے سارا حساب کتاب کرتے، یہاں پر گنگا الٹی بہہ رہی ہے۔ اور جہاں تک نسوار کا تعلق ہے تو میں میڈم سے یہ کہنا چاہتا ہوں، یہ کوئی جو ہے ناں، آپ جس کو کہہ رہی ہیں کہ بہت ہے، کیا ہے، کیا استعمال کیا ہے؟ چسکا، تو ایسی کوئی بات نہیں ہے، یہ غریبوں کا وہ ہے اور یہ شرعی طور پر بھی مباح میں آتا ہے، اس کا نہ گناہ ہے اور نہ ثواب ہے اور یہ عام پشتون لوگ جو ہیں وہ استعمال کرتے ہیں، تو اس کو زیادہ ایشو نہ بنائیں۔ اس کو ہم نے کیبنٹ میں بڑی ڈیٹیل میں ڈسکس کیا ہوا ہے اور جہاں تک بات ہے، اگر آپ نے فیڈرل گورنمنٹ سے بات کرنی ہے، میں آپ سے یہ ریکویسٹ کر رہا ہوں ادھر آپ کی پارٹی ہے، اگر چہ وہ فارم سینتالیس پر آئی ہوئی ہے لیکن ہے تو ادھر بیٹھی ہوئی، ان کو Kindly آپ اپنی لیڈر شپ سے بات کریں، ہمیں اپنے حقوق دے دیں، بات یہ ہے کہ ہمارے حقوق کو ایسے جکڑا ہوا ہے۔ ابھی جناب سپیکر، میں ایک اور چیز بھی آپ کو بتادوں، ٹائم بھی نہیں ہے اور بات لمبی ہو رہی ہے، کہ Oil & Gas جو ہے More than fifty two percentیہ ہمارے پختونخوا میں ہوتا ہے،اسی طرح ٹوبیکو جو ہے Eighty percentہے، یہ پختونخوا کی پراڈکٹ ہے اور اس کے علاوہ جو ہے ناں LPG ہے، Fifty two percent یہ پختونخوا

میں ہے اور اس کی ساری Taxation وغیرہ اور سارے ریونیوز وغیرہ وہ فیڈرل میں جا رہے ہیں اور ہمارے لئے فیڈرل کا بنایا ہوا ہے۔ اب جب ہم فیڈرل کے اوپر الزام لگاتے ہیں تو بھی گنہگار، غدار اور جب ہم نہیں کہتے ہیں تو ہمیں، ابھی ان کے اپوزیشن لیڈر صاحب کہہ رہے تھے، عجیب و غریب بات کہ آپ لوگوں نے فیڈرل سے پہلے بجٹ کیوں پیش کیا؟ او بھئی! ہمارے اپنے حقوق ہیں، ہماری اپنی پراڈکٹس ہیں، ہمارا اپنا منافع ہے، ہمارے اپنے وسائل ہیں اور یہ "خپلہ خاورہ خپل اختیار" والے ایک رکن ہیں ہمارے، وہ بھی یہ کہہ رہے تھے کہ آپ نے فیڈرل سے بجٹ پہلے کیوں پیش کیا؟-----

جناب سپیکر: اچھا، بات دور نکل گئی ہے، جناب وزیر صاحب۔ ثوبیہ بی بی، آپ کیا کہتی ہیں؟

محترمہ ثوبیہ شاہد: جناب سپیکر صاحب، میں اس فورم پر ابھی یہ As a Member of Provincial Assembly اپنی ڈیوٹی سمجھتی ہوں کہ آپ لوگوں کو میں Suggestions دے دوں، آپ لوگ نہیں مان رہے، پی ٹی آئی نہیں مان رہی، سنی اتحاد والے نہیں مان رہے، اب میں اکیلی ہوں، آپ لوگ اگر پاس کرانا چاہیں تو اس طرح بھی پاس کراسکتے ہیں، میں نے Suggestion دی ہے، باقی لڑائی کی بات نہیں ہے، پیغوروں کی بات نہیں ہے کہ منسٹر صاحب دے رہے ہیں، اگر میں ادھر سے فیڈرل پر ادھر چلی جاتی ہوں تو اپنے صوبے کی آواز ادھر بھی اٹھاؤنگی، یہ نہیں ہے کہ میں ادھر آپ لوگوں کے سامنے اٹھا رہی ہوں اور اپنے صوبے کے لئے میں فیڈرل میں اپنی حکومت میں نہیں اٹھاسکوں، میں وہ نہیں ہوں، سیٹ کی اور کرسی کی سیاست میں نہیں کر رہی ہوں، میں اگر کرتی ہوں تو اس صوبے کے حقوق کے لئے کر رہی ہوں، جو مجھے ٹھیک لگتا ہے میں ا س کے لئے آواز اٹھاتی ہوں، جو غلط ہوتا ہے، میں اس کے لئے کھڑی ہوتی ہوں، آپ لوگوں نے دیکھا ہوا ہے، تو وہ میں کرسی کی اور ٹکٹوں کے لئے اور اس کے لئے سیاست نہیں کرتی، اگر میں ادھر گئی تو آپ سے وعدہ ہے کہ یہ میں اٹھا لونگی اور ادھر بھی اپنے صوبے کی بات کرونگی، باقی اگر آپ لوگوں کو منظور نہیں ہے تو میں Withdraw کرتی ہوں۔ تھینک یو۔

Mr. Speaker: The amendment, the first amendment in clause 8 of the Bill has been withdrawn by the honourable Member. Second Amendment in Clause 8 of the Bill:

یہ بھی اس میں ہے تو یہ اس پہ ڈسکشن ہوگئی ہے تو They all stand withdrawn.

محترمہ ثوبیہ شاہد: اگر منسٹر صاحب نہیں مان رہے ہیں، میں پھر بھی ایک دفعہ پھر ریکویسٹ کروں گی کیونکہ یہ میرا فرض ہے، اگر وہ نہیں مانتے تو میں Withdrawn کرلیتی ہوں۔

جناب سپیکر: Second and third دونوں Same ہیں تو۔

The second and third both stand withdrawn. The second amendment in clause 8 of the Bill and the third amendment in clause 8 of the Bill both have been withdrawn by Ms. Sobia Shahid.

یہ Withdrawکر لی ہیں ناں ثوبیہ بی بی نے، تینوں۔

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون و خزانہ): سر، اس میں Rectification ہے، سر، یہ Third amendment.

جناب سپیکر: آپ نے Second withdraw کی ہے، آپ نے کہا Thirdپہ آپ بات کریں گی۔

وزیر قانون و خزانہ: آپ کر لیں، پلیز۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: سر، بات کرلیں---

وزیر قانون و خزانہ: اس میں----

محترمہ ثوبیہ شاہد: میں نے اپنا مؤقف تو پہلے دیا ہوا ہے لیکن کوئی Explanationدینا چاہتے ہیں تو آپ لوگ دے دیں۔

جناب سپیکر: با ت انہوں نے کر لی ہے ناں۔

وزیر قانون و خزانہ: Third میں سر، یہ Clerical mistake ہے، یہ Rectificationکے لئے ریکویسٹ ہے۔ سر، یہ دیکھ لیں، آپ (n) میں سر، Clause 3 میں Sub clauses (a)، (b)، (c) ہیں اور (d) بھی ہے اور (e) (f) نہیں ہیں سر، یہ (e) (f) کی جگہ (o) (p) (q) ہیں، یہ Clerical mistake اس میں ہے، اس میںRectification کی ضرورت ہے۔

جناب سپیکر: نہیں نہیں، آپ Clause 13 کی بات کررہے ہیں سر، یہ Clause 3 کی بات ہو رہی ہے، یہ تو Clause 8 ہے، یہ Clause 13 پہ تو ابھی گئے ہی نہیں۔

وزیر قانون و خزانہ: وہ تو ہو گئی سر۔

جناب سپیکر: ہو کدھر گئی، تو یہ آپ کی تینوں Withdrawn ہوگئیں، ٹھیک ہے ناں جی۔

Now, the question before the House is that the original clause 8 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Original clause 8 stands part of the Bill. Clauses 9 to 12 of the Bill: Since, no amendment has been moved by any honourable Member in clauses 9 to 12 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 9 to 12 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The clauses 9 to 12 stand part of the Bill. First amendment in clause 13 of the Bill: Ms. Rehana Ismail and Ms. Sobia Shahid, MsPA, to please move their first amendment in clause 13 of the Bill. Ms. Rehana Ismail, MPA, please.

محترمہ ریحانہ اسماعیل: شکریہ جناب سپیکر۔

I, Rehana Ismail, to move that in clause 13, in sub-clause (n), in the proposed section 92A, in sub-section (3), the paragraph (f) may be deleted and the remaining paragraphs may be renumbered accordingly.

جناب، یہ پرائیوٹ سکولوں پہ جو آپ نے Annual tax لگایا ہے،ٹھیک ہے وہ مالکان پہ لگا ہے لیکن اس کا ہمیں پتہ ہے، یہ خمیازہ تو والدین ہی بھگتیں گے۔ آپ Annual tax بڑھائیں گے وہ Monthly fee بڑھا دیں گے، تو جناب، اس کے لئے میں یہ امنڈمنٹ لے کر آئی ہوں کہ یہ ختم کیا جائے۔ تھینک یو۔

جناب سپیکر: ایک ہی Clause، ایک ہی امنڈمنٹ ہے آپ کی، پڑھ لیں۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: تھینک یو جناب سپیکرصاحب۔ جناب سپیکر،یہ جو ایجوکیشن پہ آپ لوگوں نے سکولوں پہ کیونکہ بل میں شیڈول بھی نہیں دیا گیا ہے، اس دفعہ فنانس بل کا جو ہے، اس کی ترتیب بھی اس طرح ہے، بہت مشکل سے ہر ٹائم اس میں اس کا شیڈول بھی ہوتا ہے جی، لیکن اس دفعہ نہیں ہے، آپ لوگ چیک بھی کرسکتے ہیں لیکن پھر بھی ہم نے پتہ کرادیا ہے کہ پرائمری سکولوں پہ چالیس ہزار اور مڈل سکولوں پہ ساٹھ ہزار اور ہائی سکول پہ ایک لاکھ روپے جوہے خیبر پختونخوا میںSales tax آپ لوگ لگا رہے ہیں سر، تویہ تو یہ سکول والے اپنی جیب سے نہیں دےرہے ہیں، یہ تو غریب عوام، کیونکہ آپ لوگوں کا جو ایک Vision تھا 2013 میں کہ تعلیمی ایمرجنسی لے کر آئیں گے لیکن ابھی تک وہ نہیں آ ئی، جو ہمارےسکول تھے وہ بھی بند ہوچکے ہیں، آج کل لوگوں کے گھروں میں غریب عورتیں کام کرتی ہیں

لیکن اپنے بچوں کو یہ پرائیوٹ سکول جو گھر گھر اور جگہ جگہ سکول ہوتے ہیں، ادھر کھولے ہیں، اگر اس کے اوپر آپ یہ ٹیکس اور بھی لگا دیں گےتو ہمارا جو نظام ہے اور یہ ابھی سے ہماری جو آنے والی نسل ہے، آرہی ہے، یہ ایجوکیشن پر اس کے لئے یہ بندشیں ہوجائیں گی اور ہر بندہ جس کی خواہش ہے کہ اس کے بچے پرائیوٹ سکولوں میں پڑھیں، اچھے اس میں پڑھیں، وہ بھی ادھر سے نکل جائیں گے جناب سپیکر صاحب، کیونکہ یہ غریبوں کی جیبوں سے جائے گا، اگر آپ لوگ چالیس ہزار لگائیں گے لیکن وہ ہر بچے کے اوپر پانچ سو، ہزار روپے کی فیس ڈال دیں گے جو بہت مشکل ہوگی۔ ٹھیک ہے ٹوبیکو کا آپ لوگوں نے نہیں مانا،اس کے لئے ہے لیکن یہ اپوزیشن کی طرف ہم ریکویسٹ کررہے ہیں کہ یہ غریب بچوں پہ، یہ ہمارے ان بچوں کے مستقبل کا کام ہے، ہمارے ابھی چار پانچ کیسزہیں کہ اس سے زیادہ بچے Out of school ہیں لیکن جو سکول جارہے ہیں کیونکہ سب کے بچے سرکاری سکولوں میں نہیں بھیج رہے ہیں اور اس کے لئے وہ اس وجہ سے نہیں بھیج رہے ہیں کہ ادھر جاکر سکولوں میں کوئی اساتذہ نہیں ہوتے، کام نہیں ہوتے ، سرکاری سکولوں میں نہیں ہیں، تو سب لوگ، جو خواہش مند ہیں مائیں ہیں، ڈھیر ساری ماؤں کو میں بھی جانتی ہوں جو گھروں میں کام بھی کرتی ہیں لیکن اپنے بچوں کو پرائیوٹ سکولوں میں ڈالتی ہیں، تو کم سے کم یہ بوجھ، Already ہمارے تعلیمی معیار کا Ratio بہت کم ہے تو پلیز یہ سکولوں کی یہ امنڈمنٹ میں منسٹر صاحب کو ریکویسٹ کرتی ہوں کہ اس کو Delete کریں جس طرح ہم نے کہا ہے کہ اس کو Delete کردیا جائے کیونکہ تعلیم پہ کسی نے ٹیکس لگایا ہے؟ تعلیم پہ آپ لوگ ٹیکس لگائیں گے، یہ تو ہمارے ہر گھر، ہر جگہ کی ضرورت ہے کیونکہ یہ آپ لوگوں کا Vision نہیں ہے، آپ لوگوں کا توVision تھا کہ ہم برابری لےکر آئیں گے، سرکاری سکولوں کو انگلش میڈیم کرادیں گے اور سب بڑھیں گے اور ان کا ساتھ دیں گے، یہ تو آپ لوگ اور بھی اس فنانس بل میں سرکاری سکولوں پہ اگر یہ ٹیکس، اور یہ پرائیوٹ سکولوں پہ ٹیکس لگا رہےہیں تو چھوٹے سکول بند ہوجا ئیں گے، ان کی اتنی Income نہیں ہے، اس سے صرف ان کا وہ چلتا ہے کہ بچے پڑھیں، ریکویسٹ کررہی ہوں منسٹر صاحب سے کہ اس کو Delete کریں اور یہ پورے ایوان سے، جو بیٹھے ہوئے ہیں ہمارے ممبران، سب سے ریکویسٹ کرتی ہوں کہ کم سے کم اس

میں میرا ساتھ دیں، آپ لوگ ساتھ دیں، آپ لوگ بیٹھے ہوئے ہیں کہ یہ ایجوکیشن کے اوپر یہ Delete ہو جائے، یہ جو ٹیکس ہے یہ نہ آئے۔

جناب سپیکر: جی آنریبل منسٹر صاحب، آپ کچھ Rectify بھی کرنا چاہتے تھے اور دونوں آنریبل ممبرز نے جو یہ امنڈمنٹ Move کی ہے، اس پہ کیا کہتے ہیں؟

وزیر قانون و خزانہ: یہ سب سے پہلے اس میں ایک Rectificationکی ضرورت ہے، یہ Clerical mistake ہے جناب سپیکر، (n) 13 کی Sub clausesجو ہیں وہ (d) تک ہیں، یہ (e) (f) اور (g) جو ہیں یہ نہیں ہیں، (e) کی جگہ (o) اور (f) کی جگہ (p) اور (g) کی جگہ (q)۔

جناب سپیکر: یہ کونسی، کونسی؟ مجھے ذرا دوبارہ آپ Repeat کریں تاکہ ادھر سے میں دیکھ لوں، مجھے سمجھ بھی آجائےکہ یہ کیا کہہ رہے ہیں؟

وزیر قانون و خزانہ: سر، یہ Section 13 میں Clause (n) جو ہے -

جناب سپیکر: (n)، (n) کدھر ہے ادھر؟

وزیر قانون و خزانہ سر، Page 11پہ آپ دیکھ لیں۔

جناب سپیکر: اچھا، (n) آگئی۔

وزیر قانون و خزانہ: سر، 13 کا Sub-clause (n) ہے۔

جناب سپیکر: (3)۔

وزیر قانون و خزانہ: (3) میں further sub clauses (a), (b), (c) ہیں، (a), (b), (c), (d).

جناب سپیکر: جی۔

وزیر قانون و خزانہ: Page 12 پہ آجائیں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہوگیا۔

وزیر قانون و خزانہ: اچھا، 12پہ جو (e) ہے سر، یہ (e) نہیں ہے، دراصل یہ ہے (o)، یعنی (n) کے بعد یہ پیچھے Page 11 پہ (n) ہے تو یہ Page 12 پہ (o) ہوگیا اور (f)کی جگہ (p)۔

Mr. Speaker: (b), (p).

وزیر قانون و خزانہ: اور (g)کی جگہ (q)۔

Mr. Speaker: (p), p for Pakistan.

وزیر قانون و خزانہ: Exactly اور Page 13پہ (g) کی جگہ (q)۔

Mr. Speaker: (q).

وزیر قانون و خزانہ: تو یہ Clerical mistake ہے، یہ Rectification اس کی درکار تھی۔

جناب سپیکر: تو اس پہ موشن Move کریں گے، ٹھیک ہے، .Rectified
وزیر قانون و خزانہ: دوسرا جناب سپیکر، یہ فنانس بل 2024 کی سیکشن 13 کی جو Clause ہے (p)، (p)میں ترمیم تعلیمی خدمات کو پہلے شیڈول میں شامل کرنے کی تجویز کرتی ہے، واضح رہے کہ پہلے شیڈول میں درج خدمات قابل ٹیکس نہیں ہیں بلکہ دوسرے شیڈول میں درج خدمات قابل ٹیکس ہیں، اس لئےجوproposed amendmentہے، اس سےتعلیمی خدمات پرٹیکس نہیں لگایا جارہا اور یہ مستثنیٰ رہے گا۔
جناب سپیکر: آپ بات سمجھتے ہیں، جو آنریبل ممبر آپ سمجھادیں انہیں۔
وزیر قانون و خزانہ: جی، اس طرح----
وزیر آبکاری و محاصل: سپیکر صاحب، ایسا ہے کہ یہ ہماری آنریبل ممبرز نے میرے خیال میں Mixupکردیا ہے، انہوں نے جو Point raise کیا ہے، وہ ہے UIPT کے حوالے سے اور جو امنڈمنٹ یہ لے کر آئی ہیں وہ یہ KPRA میں لکھ رہے ہیں، تو یہ Mix کردیا ہے انہوں نے، جو امنڈمنٹ یہ لے کر آئی ہیں، Basically اس کو لینا چاہیئے تھا، جو ہمارا UIPT کا جو ٹیکس ہے، اس میں لانی تھی، انہوں نے وہ امنڈمنٹ لے کر آئی ہے KPRA میں، پرابلم یہ ہے KPRA نے اس کو Exempt کیا، Already اس کو Exempt کردیا ہے، ہم نے جو اپنا Excise & Taxation کا جو ٹیکس ہے، وہ بھی ہم نے کم کیا ہے، مطلب پہلے یہ تھا، یعنی اس کے ایریا پہ ہوتا تھا، ہم نے اس کو کم کرکےاس کے Slabsبنادیئےاور ہم کافی کمی لے کر آئے ہیں، تو میرے خیا ل ان کی جو امنڈمنٹ ہے، یہ مطلب یہاں لیا ہی غلط
جناب سپیکر: ممبرز۔
محترمہ ریحانہ اسماعیل: جناب سپیکر، آپ نے، ان کو تو پہلے میں مبارکباد دیتی ہوں، کتنا Speedy budget جو پاس ہوا ہے،وہ سب آپ ہی کی بدولت ممکن ہوا او ر ٹھیک ہے Clerical mistake ہے، جو بھی ہے لیکن ہمارامقصد یہ تھا کہ اگر سکولوں پہ ٹیکس ہے تو وہ Burden پھر والدین پہ آئے گا، مقصد ہمارا یہی تھا۔
جناب سپیکر: وہ یہ کہتے ہیں، اس پہ ہے ہی نہیں یہ۔
محترمہ ریحانہ اسماعیل: ٹھیک ہے، ٹھیک ہے، وہ ہم سمجھ گئے ہیں کہ اس میں کچھ Mistake ہوئی ہے۔ جناب سپیکر، آج آپ نے یہ بجٹ پاس کرلینا ہے لیکن ایک عرض کہ اگر اجازت دیں میں کروں۔ ہماری یہاں پر اسمبلی میں 2002سے لیکر 2024تک ہماری ممبر رہ چکی ہیں نگہت

اورکزئی صاحبہ، وہ کل آئی تھیں اور انہوں نے سپیشل مجھ سے ریکویسٹ کی ہے کہ یہ اسمبلی سکرٹریٹ کے جتنے بھی ملازمین ہیں تو ان کیلئے آپ ضروربات کریں کہ ہر سال یہ روایت رہی ہے کہ جب بجٹ آتا ہے تو ان کیلئے Extra دو یا تین Salaries announce ہوتی ہیں تو آپ بھی، یہ ہاؤس بھی آپ کا ہے، یہ سیکرٹریٹ بھی آپ کا ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ جنوری 2023سے لیکر فروری 2024 تک یہ اسمبلی ویران رہی ہے، میرا جب یہاں پہ آنا ہوا، تمام ملازمین ہمارے لئے دعائیں کرتے رہے ہیں کہ ممبران آئیں اور اسمبلیاں آباد ہوں تو ان کا ہم پہ حق بنتا ہے کہ ہم ان کیلئے بھی آواز اٹھائیں اور ایک میں شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں، اسمبلی سیکرٹریٹ کے گیٹ کیپر سے لے کر یہاں پر بیٹھے سیکرٹری صاحبان کا، سر، سب ہمارا بہت خیال رکھتے ہیں، Specially خواتین کو جو احترام دیتے ہیں، وہ قابل تعریف ہے اور ہم سب ان کے شکرگزار ہیں۔ ٹھیک ہے منسر صاحب، ہم یہ Withdraw کرلیتے ہیں جو امنڈمنٹ میں جو Mistake ہے، ٹھیک ہے۔ شکریہ۔

جناب سپیکر: جی وزیر صاحب۔

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون و خزانہ): سر، یہ Clerical mistake اگر یہ Rectify ہو جائے تو ان کا جو مسئلہ ہے، حل ہو جا تا ہے۔ اصل میں سر، یہ آپ آجائیں----

جناب سپیکر: یہ ہوگئی، Rectified ہوگئی، ہم نے کہہ دیا Rectified، بس آپ، ٹھیک ہے۔

وزیر قانون و خزانہ: Page 13 پہ جو ہے سر، اصل میں سر، اس پہ لاگو ہوتا ہے یہ ٹیکس۔

جناب سپیکر: ٹیکس Page 13 پہ لاگو ہوتاہے۔

وزیر قانون و خزانہ: جو ہم Q بنا رہے ہیں Page 13 پہ۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے، یہ تو ہوگیا ناں، یہ تو Original clause آگئی، تھینک یو سر۔ اچھا Second amendment بھی ہے اس میں، پہلی Clause تو، First amendment تو آپ کی Drop ہوگئی نانجی۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: سر، اگر ادھر سے Clerical mistake ہے تو سر، اس کو ٹھیک کیا جائے، میرا مقصد صرف Simple طریقے سے یہ ہے کہ سکولوں پہ جو ٹیکس ہےوہ نہ لگایا جائے۔

جناب سپیکر: وہ Explanation تو دے دی انہوں نے۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: آپ لوگ پھر بھی چیک کریں، دوسرے Page پہ ہوگی کیونکہ یہ بل دوتین دفعہ Change ہوچکا ہے، ہاؤس کی طرف

سے بھی، اور اس میں آئی ہے تو ہو سکتا ہے ہم نے پہلے والا چیک کیا ہو، ابھی جوفلور پہ آیا ہے، یہ دوسراپھر آپ لوگوں کے ساتھ آیا ہو۔

وزیر قانون و خزانہ: جناب سپیکر، اگر Page 12 ہم دیکھ لیں تو اگر یہ Sub clause (f) (p) ہو جائے، (p) تو آپ دیکھ لیں اس کا یہ Text یہ نہیں Read ہوتا حالانکہ یہ Page 13 جو(g) ہے، اس کو (q) بنایا جائے تو سر، یہ (q) کی Sub clauses پہ Taxableچیزیں ہیں، یہ ہوٹل وغیرہ، ان پہ لاگو ہے سر،وہ Exempted ہے، ایجوکیشن پہ نہیں ہے جی، یہ Clearہے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہوگیا ناں، یہ تو ہوگیا ناں جی، تو بس یہ ہوگیا، ایجوکیشن پہ نہیں ہے یہ ٹیکس۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: میں ایجوکیشن کو، پرائمری سکول، مڈل سکول وہائی سکول پہ جو ٹیکس لگا رہے ہیں کہ وہ نہ لگے، ہمارا مقصد یہی ہے، اگر وہ نہیں ہے توٹھیک ہے، اگر ہے اس طرح کہیں، اگر آپ مانتے ہیں Floorپہ، اس طرح نہیں ہے تو ہم Agree ہیں، ہم Withdraw کرتے ہیں، کسی اوراس پہ ہم نہیں لیکر آرہے ہیں، صرف سکولوں پہ، ایجوکیشن پہ اگر ہے تو ہماری امنڈمنٹ ہوگی اس میں .As a Member

جناب سپیکر: اس بات کو Clearly آنریبل ممبر بھی نہیں سمجھ رہیں، آپ نے۔

جناب خلیق الرحمان (وزیر آبکاری و محاصل): چونکہ ابھی میں نے تو آپ کو ابھی Clearسمجھادیا کہ----

جناب سپیکر: نہیں، میں آپ کی بات کو سمجھ گیا ہوں کہ-----

وزیر آبکاری و محاصل: ایسا ہے کہ یہ پرائیویٹ سکولزپہ ہے، ٹھیک ہے، پہلی بات۔ دوسری بات یہ کہ ہم نے یہ کم کیا ہے، پہلے سے تھا، ہم نے کم کیاہے، وہ پہلے تھا، اس کو ہم Area wise لیتے تھے، اب ہم اس کو Slabs میں لے آئے ہیں، بہت Nominal tax ہے، اس لئے اس پہ میرا خیال ہے کہ ڈسکشن ہونی نہیں چاہیئے اور اس کو مطلب As it as لیا جائے۔ .Thank you very much

جناب سپیکر: بات تو Justified ہے ان کی۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: سر، اگر آپ Surety دیتے ہیں تو میں واپس لیتی ہوں لیکن میں ایک----

جناب سپیکر: Surety گورنمنٹ دے گی، میں کدھر سے دے دوں؟ یہ گورنمنٹ دے گی .Surety

محترمہ ثوبیہ شاہد: سر، ہم تو آپ کی بات مانیں گے، گورنمنٹ کی تو ہم کوئی بھی بات نہیں مان رہے ہیں۔ ٹھیک ہے سر، آپ کہیں گے کہ اگر آپ اس کے ذمہ دار ہوں گےکہ سکولوں پہ کوئی بھی ٹیکس نہیں ہوگا جو آپ لوگوں نے اس بل میں لگایا ہے توہم پھر اس کے برعکس اپنی امنڈمنٹ واپس لیں گے، اگرچہ ایسا غریب، ایک منٹ، ہاں۔

جناب سپیکر: اچھا، آنریبل ممبر صاحبہ، آنریبل ممبر صاحبہ، ایک منسٹر کی Surety گورنمنٹ کی Surety ہے۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: ٹھیک، ٹھیک ہے سر،آپ لوگوں کی Surety ہے تو میں وہ واپس لے لیتی ہوں کہ سکولوں پہ کو ئی ٹیکس نہیں ہوگا، یہ پورے عوام، میڈیا، یہ سب کے سامنے جو منسٹر نے بتادیا ہےکہ کوئی ٹیکس نہیں لگادیا، بات ختم ہوگئی۔

جناب سپیکر: آپ اس کو Clarify کریں جی، دیکھیں وہ بات غلط سمجھ رہی ہیں، وہ کہہ رہی ہیں سکولوں پہ کوئی ٹیکس نہیں ہوگا، آپ کہتے ہیں کہ پہلے سے ٹیکس تھا، آپ نے اس کو کم کرکے اس کو Slabs میں کردیا۔

وزیر آبکاری و محاصل: وہ رہےگا، و ہ رہے گا اور جو KPRA کی طرف سے وہ نہیں ہوگا۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: ہم اس ایکٹ میں کوئی سکولوں کے اوپر فنانس بل جو اس سال ہے، اس میں ہم کوئی ٹیکس نہیں لگانا چاہتے، ہمارا یہ کہ ملک کے حالات-----

جناب سپیکر: اس کے دوحصے ہیں، جو جس طرح۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: مہنگائی اتنی بڑھ چکی ہے، تنجواہیں آپ دس فیصد بڑھا رہے ہیں، ان سب سرکاری ملازمین کے، اگر آپ ان کےبچوں کے سکولوں پہ بھی ٹیکس لگا ئیں گے تو آپ کو پتہ ہے، یہ اپنے خرچے کہاں سے پورے کریں گے؟ آپ دیکھیں، یہ آٹھ گھنٹے بارہ گھنٹے ہمارے بھائی جو ہیں، سرکاری ملازمین ڈیوٹی دیتے ہیں، ان کیلئے اگر کسی کی چالیس ہزار سیلری ہے تو اس کی Basic pay بیس ہزار ہوگی، بیس ہزار میں ان کی ہزار روپے بڑھتی ہے، اگر اس کے چار بچے ہیں اور تمام بچوں کے اوپر پانچ پانچ سو روپے بڑھ جاتے ہیں ٹیکس تو یہ بات کہاں تک پہنچے گی؟اگر صرف سکولوں پہ آجائیں، یہ کوئی معمولی مسئلہ نہیں ہے، یہ منسٹر صاحب جو بات کو ادھر ادھر کررہے ہیں کیونکہ ان کے الفاظ کی ہیرا پھیری ہے جناب سپیکرصاحب،Clear بتادیں، اگر KPRA ہے یا گورنمنٹ ہے، جو بھی ہے لیکن اس فنانس بل

میں جو اس صوبے کے مالی سال بجٹ کا سالانہ بل ہے فنانس کا، اس میں ہم نے ٹیکس نہیں لگانا۔

جناب سپیکر: آپ اس کو Clear کردیں۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: اس کوDelete کریں سارے ایوان کی طرف سے۔

وزیر آبکاری و محاصل: سپیکر صاحب، آپ کو دوبارہ Clear کر رہا ہوں۔

جناب سپیکر: ثوبیہ، ثوبیہ بی بی، یہ کہہ رہی ہیں کہ سکولوں پہ کوئی ٹیکس نہیں ہونا چاہیے۔

وزیر آبکاری و محاصل: سپیکر صاحب، سکولوں پہ ٹیکس نہیں لگ رہا، اس پراپرٹی پہ لگ رہا ہے۔

جناب سپیکر: یہ پراپرٹی ٹیکس ہے۔

وزیر آبکاری و محاصل:: یہ پراپرٹی ٹیکس ہے .They will have to pay ، پہلے بھی تھا، ہم نے کم کیا اور ابھی ہم اس کو جو ہے، مطلب پرائمری، پرائمری کیلئے Category A ہے، مطلب جو rating area A ہے اس میں .Forty thousand is nothing ، مطلب وہ بہت کم ٹیکس ہے اور یہ بھی ہم نے بڑا کم کیا ہے، تو اس پہ مطلب یہ کہ جو یہ امنڈمنٹ لے کر آئی ہیں، ہم، اس پہ ووٹنگ کرلیں۔

جناب سپیکر: پہلے یہ کس کے، پہلے کس طرح دے رہے تھے یہ؟

وزیر آبکاری و محاصل: پہلے جو تھا یہ Square foot کےحساب سے لیا جاتا تھا، وہ ہم نے کم کیا ہے Two point five (2.5) rupees per square feet.

محترمہ ثوبیہ شاہد: سپیکرصاحب، اس پہ ووٹنگ کرلیں، ویسے بھی آپ لوگ جو ہیں، گورنمنٹ ہے آپ لوگوں کی، میں اکیلی ہوں، آپ لوگوں کے زیادہ ووٹ ہیں، اس پہ ووٹنگ ہونی چاہیئے کیونکہ میں اپنی طرف سے اپنی پارٹی کی طرف ہمارا یہ Visionنہیں ہے کہ لوگوں کی ایجوکیشن جو ہے، ہماری پارٹی کا یہ Vision نہیں ہے، تو میں اس پہ یہ اپنی امنڈمنٹ نہیں لے سکتی، آپ لوگ اس کو پاس کرائیں سارے ایوان سے۔

جناب سپیکر: یہ ایجوکیشنل ٹیکس ہے؟

محترمہ ثوبیہ شاہد: ہاں، آپ کا یہ ایوان اس کو پاس کرے، بس میں، میں-----

Minister for Excise and Taxation: Urban Immovable Property Tax.

جناب سپیکر: یہ پراپرٹی ٹیکس ہے۔

وزیر آبکاری و محاصل: پراپرٹی ٹیکس ہے یہ، یہ اصل میں انہوں نے Mix کردیا۔

جناب سپیکر: آنریبل ممبر صاحبہ، یہ کہتےہیں کہ یہ کوئی ایجوکیشنل ٹیکس نہیں ہے، یہ پراپرٹی ٹیکس ہے جو پہلے سے لاگو تھا، پہلے اس کا Slab اوپر اب ہم اس کونیچے لے آئے ہیں۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: سپیکرصاحب، پھر یہ مطلب ہے سر ان کا کہ کوئی اگر گھر ہے، اگر وہ سکول کے لئے کرائے پہ دے دیتا ہے یا کوئی بلڈنگ ہے، تو وہ پھر ہاسٹل کے لئےدے گا، ہوٹلوں کے لئے دے گا لیکن سکول کے لئے کوئی بلڈنگ کرائے پہ نہیں دے گا کیونکہ اس پہ Extra آپ وہ لگائیں گے ٹیکس لگائیں گے، Extra tax جب لگے گا تو سپیکر صاحب، پھر جو ہے وہ زور کہاں پہ ہوگا بچوں پہ ہوگا، لوگوں پہ ہوگا، یہ بات کو ادھر ادھر گھما رہے ہیں، میں اب یہ نہیں بتاؤں گی، میری پارٹی کا یہ Vision نہیں ہے، پاکستان مسلم لیگ نون کا یہ Vision نہیں ہے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے، اگر اس پہ بات نہیں آتی تو اس کو ہم ووٹ پہ ڈال دیں؟

وزیر آبکاری و محاصل: جی ووٹ کے لئے لے جائیں، ذرا جلدی ہوجائے گی بہت زیادہ سر۔

جناب سپیکر: آپ کیا کہتی ہیں؟ ریحانہ اسماعیل صاحبہ۔

محترمہ ریحانہ اسماعیل: جناب منسٹر صاحب نے کہا کہ یہ پراپرٹی ٹیکس ہے، یہ Clear کردیں کہ یہ جو Rental schools ہیں تو یہ ٹیکس اس پہ بھی لگے گا۔

جناب سپیکر: تو پراپرٹی پہ لگے گا، یہ تو لازمی بات ہے۔

محترمہ ریحانہ اسماعیل: پراپرٹی، بہت سارے سکولزجو ہیں جو Rent پہ ہوتےہیں تو یہ ان سکولز پہ لگے گا یا اس کے مالک پہ لگے گا؟ یہ بھی Clear کردیں۔

وزیر آبکاری و محاصل: سر، دیکھیں، جو جس پراپرٹی پہ سکول بنے ہوئے ہیں، یہ اس پہ لگے گا۔

محترمہ ریحانہ اسماعیل: کیا جی؟

وزیر آبکاری و محاصل: جتنی بھی پراپرٹیز ہوتی ہیں، ان پہ مختلف ٹیکسز لگتے ہیں، ٹھیک ہے جی، یہ پہلے سے یہ ٹیکس ہے، ہم نے اس کو کم کیا اور اس کا ہم جو Slab لے کر آئے ہیں، Slabs میں لے کر آئے ہیں کہ پرائمری کے لئے چالیس ہزار ہے اور مڈل کےلئے Up to

middle جو ہے پچاس ہزار ہے، یہ بہت Nominal tax ہے جو ہم نے لگایا۔
جناب سپیکر: جناب لاء منسٹرصاحب آپ کیاکہتے ہیں؟ یہ Confusion کو دور کریں جی۔
وزیر قانون و خزانہ: Sir, confusion دور ہے، یہ Clear ہے سر، ہم کسی سکول، ایجوکیشن----
جناب سپیکر: آپ سن لیں، آپ سن لیں ان کا، اگر یہ Confusion دور کرسکتےہیں تو یہ ایک بہتر بات ہے۔
وزیر قانون و خزانہ: سر، ایجوکیشن کا ہم نیا ٹیکس نہیں لگا رہے ہیں، یہ پراپرٹی ٹیکس کو Confuse کررہے ہیں ایجوکیشن ٹیکس کے ساتھ، سر، ایجوکیشن پہ کوئی ٹیکس نہیں ہے، وہ Exempted ہے As it is اور یہ پراپرٹی ٹیکس سر، پہلے سے لاگو تھا، ابھی اس میں آسانی پیدا کی گئی، اس کو Slab wise کیا گیا کہ پرائمری لیول پہ اتنا، اتنا سر، وہ پہلے سے تھا، موجود تھا بلکہ ابھی کم کیا گیا، یہ آپ ٹیبل اگر دیکھ لیں سر، سر،یہ Property related ہے ویسے سر، یہ Page 28 پہ یہ Clear ہوجائے گا، اس پہ یہ ٹیبل دیکھ لیں سر، یہ Slab wise کردیا۔
جناب سپیکر: Twenty eight پہ یا Thirty eight پہ ؟
وزیرقانون و خزانہ: Twenty eight پہ۔
جناب سپیکر: Twenty eightپہ یہ آگیا ناں۔
وزیر قانون و خزانہ: یہ سر، پراپرٹی ہے، جو سکول کی پراپرٹی ہے، اس پہ Already پہلے سے ٹیکس تھا،اس کو کم کیاگیا، یہ Primary up to class 5th ہے، یہ Categorize کیا گیا۔
جناب سپیکر: یہ آپ دیکھ لیں ناں، یہ Page 28 پہ دیکھ لیں ثوبیہ شاہد صاحبہ، Page 28 کو دیکھ لیں آپ جی، یہ یہی بات کہہ رہے ہیں کہ یہ پہلے ایک فکسڈ ٹیکس تھا جو Square foot کے حساب سے تھا، ہم نے اس کو Reduce کرکے اس کو Categorize کیا ہے اور Categories کے حساب سے ہم نے یہ ایک نیا ٹیبل دیا ہے جس میں یہ بہت کم ہوگیا ہے اور یہ نیاٹیکس نہیں ہے، یہ پہلے سےتھا، انہوں نے کم کیا ہے اس کو۔
محترمہ ثوبیہ شاہد: جناب سپیکر صاحب، یہ جتنی بھی Educational associations اور جن کے یہ سکول ہیں، وہ لوگ آئے تھے اور ان کو اس پہ اعترضات تھیں کہ ہم اس کے بعد مطلب بڑھائیں گے، اگر آپ یہ Surety دے دیتے ہیں کہ اگر اس پہ کوئی فرق نہیں پڑے گا کیونکہ آج اس بل نے تو پاس ہونا ہی ہے تو پھر اس میں ہم امنڈمنٹ لے کر آئیں

گے، دوبارہ بھی امنڈمنٹ لے کرآسکتے ہیں، اب ہمیں خود بھی پتہ نہیں ہو تا کیونکہ Last ten years میں جو ہمارا فنانس بل بنتا تھا، اس میں شیڈول ہوتاتھا، اس میں ایکٹ کا وہ سارا حوالہ اورسب چیزیں ہوجاتی تھیں،اس دفعہ I don’t know اس میں کچھ Changes ہیں یا سٹاف کی اس کی تبدیلی ہوئی ہے یا جو بھی ہے، مجھے سمجھ نہیں آرہی ہے سر، لیکن پھر بھی اگر آپ خودبھی وہ دے دیں تو پھر ہم خود بھی اس میں امنڈمنٹ ----

جناب سپیکر: آنریبل منسٹر صاحب، آپ ان کو۔ ۔ ۔ ۔

محترمہ ثوبیہ شاہد:'پرائیویٹ ممبر ڈے' دے دیں گے، ہم اس میں امنڈمنٹ لے آئیں گے لیکن ہمارا Simple مقصد ہے، Straight forward بات یہ ہے کہ سکولوں پہ، ایجوکیشنل سکولوں پہ کوئی بھی اثر نہیں آنا چاہیئے، کم ہونا چاہیئے سکولوں پہ، تاکہ تعلیم بڑھے ہمارے اس صوبےمیں، ہماری ایجوکیشن اور صوبوں سے، ہر جگہ سے ہم ایجوکیشن کےلحاظ سے بھی بہت پیچھےہیں تو اور ٹیکس ایجوکیشن پر کم سے کم، پلیز نہ لگائیں، اس بات کی Suretyدیں ، ہاؤس دے، گورنمنٹ دے، سپیکر صاحب دے۔ ۔ ۔ ۔

جناب سپیکر: جی، گورنمنٹ دے گی جی، گورنمنٹ جو ٹیکس لگا رہی ہے اور یہ ٹیکس کو Monitor کررہی ہے وہ دے گی اس کی ایشورنس ۔

وزیر قانون و خزانہ: سر، یہ Surety ہے کہ یہ نیا ٹیکس نہیں ہے، یہ Alreadyپہلے سے موجود ٹیکس تھا، یہ پرانا ٹیبل دیکھ لیں، صرف اس کو Slab wise کیاگیا،اس کو Categorizeکیاگیا اور اس کو کم سے کم رکھا گیا۔

جناب سپیکر: جی۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: ٹھیک ہے جناب سپیکر صاحب، اگر منسٹر صاحب Surety دے رہے ہیں تو منسٹر صاحب گورنمنٹ ہی ذمہ دار ہوگی، تو میں واپس لے لیتی ہوں، میں تو اس بات پہ ہوں، اگر نہیں لیتے تو میں یہ امنڈمنٹ واپس نہیں لیتی اورپھر آپ لوگ اس پہ وہ ووٹنگ کریں لیکن اگر آپ کہتے ہیں کہ کوئی ٹیکس نہیں بڑھے گا، بس کسی کی فیس نہیں بڑھے گی سکول کی، ان پہ کوئی اثر نہیں ہوگا تو It’s okay.

جناب سپیکر: اب یہ سیکنڈ امنڈمنٹ نہیں، یہ فرسٹ امنڈمنٹ پہ یہ ابھی ہم کررہے ہیں، تو ریحانہ اسماعیل صاحبہ، ٹھیک ہے۔

محترمہ ریحانہ اسماعیل: جب منسٹر صاحب کہہ رہے ہیں کہ ٹیکس کم ہوا ہے تو کم ہونا تو اچھی بات ہے، بڑھنا نہیں چاہیئے۔

Mr. Speaker: The amendment is dropped, first amendment. Second Amendment in Clause 13of the Bill: Ms. Sobia Shahid and Mr. Ahmad Kundi, MsPA, to please move their amendment in clause 13 of the Bill.

محترمہ ثوبیہ شاہد: تھینک یو، جناب سپیکرصاحب۔

جناب سپیکر: Rectification تو ہوچکی ہے ناں جی۔

Ms. Sobia Shahid: I, Sobia Shahid, to move that in clause 13, in sub-clause (n), in the proposed section 92A, in sub-section (3), in paragraph (g), in clause (i), in sub-para (e), in the proposed clause (v-a), in CATEGORY-C, for the figure "10,000", the figure "5,000", may substituted.

جناب سپیکر صاحب، یہ شادی ہال کے لئے ہے جناب سپیکر صاحب، اس پہ ہمیں بالکل اعتراض نہیں ہے اگر آپ پانچ سو سے بڑھ کر کوئی شادی ہال میں شادی کرتے ہیں اس پہ پچیس ہزار ٹیکس ہے `It's okay. لیکن جناب سپیکر صاحب، جو سو (100) اور دو سو (200) اور اس طرح کے لوگ ہوتے ہیں جس پر آپ دس ہزار ٹیکس لگاتے ہیں تو یہ غریب لوگ ہوتے ہیں جن کے چھوٹے چھوٹے گھر ہوتے ہیں، جن کی فیملی کے سو دو سو (200 / 100) لوگ ہوتے ہیں اور وہ جو ہے، (مداخلت) نہیں مطلب کسی جگہ کو شادی ہال میں چلے جاتے ہیں، اگر ادھر آپ دس ہزار ٹیکس لگاتے ہیں تو یہ جو شادی بیاہ ہے، یہ روزمرہ زندگی کی لوگوں کی ضرورت ہے اور اس کو اگر آپ دس ہزار کی جگہ پانچ ہزار کرلیں تو بہتر ہوگا۔

جناب سپیکر: جناب آنریبل منسٹر لاء جی۔

وزیر قانون و خزانہ: جناب سپیکر، اس میں اس طرح ہے کہ شادی ہالوں کو Categorize کیا گیا، Category A، Category B، Category C، بی بی کا Objection ہے Category C پہ کہ اس پہ جو ہے "Where the wedding hall is having capacity of less than 300 persons and located in suburb of roadside outside main city, its` rate of fixed tax shall be rupees 10,000 per function." اچھا جناب سپیکر، اس میں مسئلہ یہ تھا کہ پہلے یہ ٹیکس دس پرسنٹ کے حساب سے تھا تو لوگ اس سے مجبور تھے، ان کو مجبور کیا کہ وہ اکثر اوقات اپنی Cost کو کم ظاہر کرتے تھے یا بالکل ظاہر ہی نہیں کرتے تھے، جس طرح کہ ایک Wedding پہ کم از کم پانچ چھ لاکھ اگر خرچہ آ جاتا تو آپ دس پرسنٹ کے حساب سے دیکھ لیں تو اس میں ٹھیک ٹھاک چارجز آجاتے تھے، تقریباً اگر آپ پانچ لاکھ کا کھانا یا Wedding کرتے ہیں، ولیمہ کرتے ہیں

تو اس پہ پچاس ہزار دس پرسنٹ کے حساب سے آجاتا تھا، جو پرانا تھا تو ابھی اس کو Rationalize کیا گیا جناب سپیکر، اور اس کو اس طریقے سے کیا گیا ہے کہ لوگ بھی مصیبت سے نکل آئیں کہ وہ شادی ہال جن میں پانچ سو تک Capacityہے تو ان کو پچیس ہزار فکسڈ کیا گیا کہ ان پہ پچیس ہزار فکسڈ ٹیکس ہوگا، وہ بھلے دس لاکھ کا کھانا کسی کو کھلائیں، بیس لاکھ کا کھلائیں، دو لاکھ کا کھلائیں، ان پہ پچیس ہزار ٹیکس ہوگا۔ Category B میں اس طرح ان پر پندرہ ہزار ہوگا جس میںThree hundred capacity یعنی پانچ سو سے کم ہو اور تین سو تک ہو تو اس پہ پندرہ ہزار فکسڈ رکھا گیا پر پروگرام اور اس طرح Category C میں ان پر دس ہزار فکسڈ ریٹ رکھا گیا، تو میرے خیال میں جناب سپیکر، یہ معقول ریٹس ہیں اور اس کو Afford بھی کر سکتے ہیں ہمارے لوگ اور وہ دروغ گوئی سے بھی لوگ بچ سکتے ہیں کہ خرچہ ان کا ہوجاتا تھا دس لاکھ اور اگر دس پرسنٹ کے حساب سے وہ دیتے تو ایک لاکھ Per پروگرام دیتے تو اس میں میرے خیال میں یہ Reasonable ratesہیں ریونیو بڑھانے کے لئے اور لوگوں کی آزمائش سے نکالنے کے لئے---

<u>جناب سپیکر</u>: کیا ڈیپارٹمٹ پہلے اتنی Collection کر رہا تھا، Collection بہت کم تھی، ہمارا ابھی ماننا ہے - (قطع کلامیاں) اس میں قصور کس کا تھا، پبلک کا یا یہ ڈیپارٹمنٹ کا؟

<u>وزیر قانون و خزانہ</u>: اس کے حساب سے ریونیو ہمارا بڑھا۔

<u>جناب سپیکر</u>: د یکھیں، ہم جب ایسا کوئی بھی وہ کام کرتے ہیں، ہمیں ساتھ اپنے ڈیپارٹمنٹس کی کارکردگی کو بھی Analyzeکرنا چاہیئے، میں اس پہ نہیں کہتا مگر یہ اب ہم جب تین سو (300)پرسن کے اس پہ دس ہزار روپے فکسڈ کردیں گے، تین سو(300) پرسن سے نیچے وہی ہوگابیچارہ جس کے محدود وسائل ہوں گے (مداخلت) ہاں، تو آپ کیا چاہتی ہیں، یہ پندرہ ہزار کر دیں یہ؟

<u>محترمہ ثوبیہ شاہد</u>: تین سو (300) سے پانچ سو (500) تک جو ہے وہ پندرہ ہزار ہے، میں یہ کہہ رہی ہوں جو سو (100) سے دو سو (200) تک یا تین سو (300) تک جو Range ہے-----

<u>جناب سپیکر</u>: آپ کیا کہتی ہیں؟

<u>محترمہ ثوبیہ شاہد</u>: میں سر، اس کو یہی میں نے امنڈمنٹ دی ہے کہ اس کو پانچ ہزار کیا جائے، اگر آپ اس Ratio پہ دیکھیں، اگر امیر لوگ ایک ہزار لوگ جاتے ہیں تو وہ پچیس ہزار دیں گے لیکن اگر غریب لوگ

جاتے ہیں تو اس Ratio پہ آ جائیں ناں، میں تو وہی پچیس ہزار کے Ratio سے کہہ رہی ہوں کہ یہ Facilitation آپ غریب کو بھی دے دیں ناں کہ وہ بھی پانچ ہزار ہو تو وہی بات آجاتی ہے ناں، ہزار پہ آپ پچیس ہزار Divideکریں توکتنا بنتا ہے۔

وزیر قانون و خزانہ: میڈم، یہ-----

محترمہ ثوبیہ شاہد: تو اسی طرح اگر آپ سو (100) پہ، دو سو (200) پہ یہ تو آپ کو پتہ ہے شادی تو سو دو سو (200 / 100) میں ہوتی بھی نہیں ہے، شادی تو آپ کو پتہ ہے زیادہ ہوتی ہے یہ تو غریب لوگ ہوں گے، جو فیملی کے لوگ ایک چھوٹے سے گھر میں نہیں کرسکتے وہ جاکر کسی ہال میں، یہ سٹی میں دیکھیں، پشاور کی سٹی میں جہاں سے بھی ہوتے ہیں یہ چھوٹی چھوٹی جگہیں ہوتی ہیں تو یہ اس کے اس پہ یہ پھر لوگوں سے پانچ ہزار، دس ہزار ہزار کی جگہ پھر زیادہ چارج کریں گے، یہ حکومت نے ٹیکس لگایا ہے، اب اس طرح حکومت کو بد نام نہ کریں، سکولوں-----

جناب سپیکر: اس کو آپ----

محترمہ ثوبیہ شاہد: آپس میں شادیوں سے یہ ایک بہت بڑی ہو جائے گی-----

جناب سپیکر: اس طرح ہے اپنا----

وزیر قانو ن و خزانہ: میں معزز ممبر-----

جناب سپیکر : آنریبل ممبر صاحبہ، جو میری سمجھ میں بات آئی ہے، یہ وزیر صاحب کی وہ یہ ہے کہ اس طرح ٹیکس بھی زیادہ بنتا تھا اور اس میں چوری بھی ہوتی تھی، اس طرح ٹیکس کم ہوگا اور ٹھیک طریقے سے Pay بھی ہو جائے گا۔

وزیر قانو ن و خزانہ: ریونیو بڑھے گا۔

جناب سپیکر: اور ریونیو بڑھ جائے گا، بات تو ان کی Justified لگتی ہے۔

وزیر قانون و خزانہ: جناب سپیکر، ایک بندہ Wedding hall میں شادی کراتا ہے تو وہ دس ہزار تو میرے خیال میں Pay کرسکتا ہے، اگر Wedding hall کے بندے کو وہ پانچ لاکھ، دس لاکھ لاکھ Pay کرسکتا تو وہ میرے خیال میں گورنمنٹ کو دس ہزار روپے Pay کرنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہوگا اور وہ-----

جناب سپیکر: یہ Wedding hall والا Pay کرے گا ناں۔

<u>وزیر قانون و خزانہ:</u> یہ Owner پہ ہوگا، جو اس کا مالک ہے، Wedding hall کا مالک، عوام پہ نہیں آئے گا جناب سپیکر، پھر Owner پہ تو پہلے سے بھی تھا ناں جناب سپیکر، پہلے سے ہی تھا، ان پہ دس پرسنٹ تھا، میں یہی-----

<u>محترمہ ثوبیہ شاہد:</u> (a)، (b) میں نہیں کہہ رہی ہوں، میں (c) میں آرہی ہوں جہاں سے سو (100) لوگ ہیں، یہ شادی کا فنکشن بھی ہوسکتا ہے، یہ نکاح کا فنکشن بھی سو (100) لوگوں میں ہوسکتا ہے، میں اس پہ کہہ رہی ہوں کہ اگر کوئی جاکر باہر سے یہ فنکشن کر رہے ہیں تو اس پہ آپ دس ہزار کی جگہ پانچ ہزار لیں، اتنی بڑی چیز نہیں ہے کہ آپ اس کو کریں، یہ آپ کے لئے اس کو بھی اگر اس امنڈمنٹ کو آپ Accept کرلیں تو اس میں اتنی بڑی بات نہیں ہوگی، کہتےہیں-----

<u>جناب سپیکر :</u> آپ کہتے ہیں تو میں ووٹ پہ ڈال دوں پھر۔

<u>وزیرقانون و خزانہ:</u> جناب سپیکر، ریکویسٹ کرتے ہیں، اگر مطلب----

<u>محترمہ ثوبیہ شاہد:</u> ووٹ سر، اگر آپ چاہتے ہیں تو خیر ووٹ پہ ڈال دیں، یہ چیزیں اس طرح ہے کہ آپ دیکھیں یہ عوام سے متعلق چیزیں ہیں اور آپ عوام کے لئے آسانی لے کر آ رہے ہیں۔

<u>جناب سپیکر:</u> ٹھیک ہے، ہم ووٹ پہ ڈال دیتے ہیں، اب ووٹ کے لئے حکومتی بینچوں نے خیال کرنا ہے پھر پہلے کی طرح، پھر آپ کو۔

The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member(s) may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was dropped)

<u>Mr. Speaker:</u> The 'Noes' have it. The amendment is dropped.

نہیں، تو ایک بندے نے کہا ناں، تو ایک ووٹ ہم آپ کے ساتھ consider کرلیں گے۔

Third Amendment in Clause 13 of the Bill: Ms. Sobia Shahid, MPA, to move her third amendment in clause 13 of the Bill. Ms. Sobia Shahid, MPA, please.

<u>Ms. Sobia Shahid:</u> Thank you, janab Speaker Sahib. I, Sobia Shahid, MPA, to move that in clause 13, in sub-----

(Pandemonium)

<u>Mr. Speaker:</u> Order in the House. آپ چپ کریں گے تو مجھے سنائی دے گا۔

Ms. Sobia Shahid: In sub-clause (n), in the proposed section 92A, in sub section (3), in paragraph (g), clause (x) may be deleted and the rest of the paragraphs may be re numbered accordingly.

جناب سپیکر، یہ سیل ٹیکس ہے، جو غریب عوام کے وکیلوں کے اوپر لگ رہا ہے کہ کوئی اگر کسی کی پہلے وکالت کرلیتے ہیں اور جو ہمارے بچے ہیں اور وہ یہ کورٹوں میں جاتے ہیں اور کیسز کرتے ہیں فری میں یا Experience لینے کے لئے یا لائسنس لینے کے لئے وہ نام لکھتے ہیں تو اس کے ہر کیس کے اوپر پانچ سو روپے کا ٹیکس لگایا گیا ہے، اگر کوئی کسی کا خیراتی کیس کرتا ہے، غریب لوگ بھی ہوتے ہیں، مسئلوں میں بندھ جاتے ہیں تو اگر یہ اس طرح پانچ سو روپے کا ٹیکس لگاتے ہیں تو یہ بھی عوام کی جیب سے جائے گا، کوئی بھی کسی کا فری میں کیس نہیں کرے گا، Already بار کونسل میں، جناب سپیکر صاحب، بار کونسل میں اور اس کے Already یہ لوگ پندرہ ہزار اور دس ہزار لے لیتے ہیں، پھر پچھلی دفعہ بھی اس طرح ایک ٹیکس لگایا گیا ہے، پھر ہائی کورٹ نے اس ایوان کی وہ کرکے اس کو ختم کردیا تھا، پھر بھی آپ لوگ خود وکیل ہیں، ہمارے جو ڈھیر سارے ایم پی اے صاحباں ہیں، آپ لوگوں کو بھی پتہ ہوگا، آپ لوگ بھی اس پراسیس سے گزر چکے ہوں گے، جو بھی باقی ہمارے Age wise جتنے بھی وکیل ہیں، وہ تقریباً چار ہزار سے لے کر ایک لاکھ تک بار کونسل میں Pay کرتے ہیں اور ٹیکسوں میں دے دیتے ہیں لیکن ابھی جو آپ لوگ سیل ٹیکس اوپر سے لگا رہے ہیں یہ بالکل ہمارے غریب عوام کے ساتھ ناانصافی ہے کیونکہ جو غریب لوگ جن کے لئے فری کیسز ہوتے تھے، اب کوئی بھی اپنی جیب سے نہیں دے گا، وہ سب بد دل ہوجائیں گے سارے اور وہ کسی کا بھی کیس فری میں نہیں کریں گے اور یہ بات، کون جائے گا جو ان سے ٹیکس وکیلوں سے Collect کرے گا؟ وکیل سے تو کرے گا لیکن اور بھی ان کی جو فیسیں ہیں اور بھی بڑھ جائیں گی۔

Mr. Speaker: Ji, honourable Minister Law.

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون و خزانہ): جی جناب سپیکر یہ تو ہمیں بھی آزمائش میں ڈالنے والی بات ہے۔

(قہقہے)

جناب سپیکر: یہ ہے تو آزمائش ہے۔

وزیر قانون و خزانہ: جناب سپیکر، میرے خیال میں Nominal سا ہے لیکن اس میں فرق ہونا چاہیئے، کچھ وکیل فیس ٹھیک ٹھاک لیتے ہیں اور کچھ کم بھی لیتے ہیں۔
جناب سپیکر: یہ اس کو دوبارہ پڑھ لیں آپ ناں تو پوری ایک بات سمجھ بھی آجائے گی ہاؤس کو، یہ کلاز کہتی کیا ہے ؟
وزیر قانون و خزانہ: میں پڑھ لوں ؟
جناب سپیکر: جی۔
وزیر قانون و خزانہ: اچھا جی، یہ ہے، یہ کلاز 13 سب کلاز ہے (q) اور (q) میں یہ بنتا ہے جی (vi) نمبر۔
جناب سپیکر : Page 15 پہ پڑھیں ناں جی آپ (vi)۔
وزیر قانون و خزانہ: Page 15 پہ "(vi) against Serial No. 19, after the heading "Reduced Rate of Tax" along with contents, the following new heading along with its contents shall be added, namely:
"Fixed Rate of Tax: In case of practitioners, professionals, consultants or advisers of legal profession or field, rupees five hundred (500) shall be deposited as fixed sales tax at the time of filing of each case, appeal or petition and proof of which shall be attached with Power of Attorney.",

جناب سپیکر: جناب!
وزیر قانون و خزانہ: سر، میں نماز پڑھ لیتا ہونسر، آپ Decide کرلیں، ہاؤس نے Decide کرلیا ہے۔
جناب سپیکر : میں کیسے Decide کرسکتا ہوں؟ ہاؤس Decide کرے گا، اس پہ ووٹنگ کراتے ہیں پھر، ٹھیک ہے جی، بس ہوگیا اس پہ بہت۔
محترمہ ثوبیہ شاہد: آپ لوگوں کی پوری لڑائی وکیلوں نے لڑی ہے، آپ وکیلوں کا ساتھ نہیں دے رہے ہیں تو یہ۔
جناب سپیکر: اس کو، میں میم اس کومیں ووٹ پہ ڈال رہا ہوں بس۔
The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was dropped)

Mr. Speaker: The 'Noes' have it.The amendment is dropped. Ms. Sobia Shahid, MPA, to please move her fourth amendment in clause 13 of the Bill. Ms. Sobia Shahid, MPA, please.
Ms. Sobia Shahid: Sobia Shahid, MPA, to move that in clause 13, in sub-clause (n), in the proposed section 92A, in sub-section (3), in

paragraph (g), clause (x) may be deleted and the rest of the paragraphs may be re numbered, accordingly.

جناب سپیکر صاحب، یہ جو امنڈمنٹ ہے یہ صحت کارڈ کے متعلق ہے۔ جناب سپیکر صاحب، اگر آپ کسی فیملی کو دس لاکھ روپے صحت کارڈ کے عوض میں دیتے ہیں غریبوں کیلئے، تو یہ حکومت کے پیسے ہیں تو حکومت اپنے پیسوں پہ بھی ٹیکس لگا رہی ہے دس پرسنٹ اور دس لاکھ میں سے نو لاکھ وہ کٹ جائیں گے جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، یہ تو آپ لوگوں کا عمران خان کا Vision ہے جو آپ لوگ بتا تے ہیں ناں، ہم اس کے ساتھ ہیں کہ اگر آپ دس لاکھ دے رہے ہیں، اگر کسی غریب کا ا س پہ کام ہورہا ہے تو آپ اس سے دوبارہ ٹیکسوں میں یہ پیسے نہ کاٹیں اور یا اگر اب آپ اس کے خلاف جائیں گے تو یہ تو بالکل اس صوبے کے عوام کے ساتھ، کیونکہ Already MTI کا ایکٹ آپ لوگ لے کر آئے ہیں اور MTI کی وجہ سے جو ہمارے سرکاری ہاسپیٹلز تھے جو ٹھیک ٹھاک LRH, KTH, HMC چل رہے تھے، اب آپ دیکھیں وہ بند ہوچکے ہیں ادھر پانچ روپے کی جو پرچی ملتی ہے، اب وہ سو (100)اور اس سے اوپر ہے اور چھ سو (600) تک چلی گئی ہے، کوئی بھی ٹیسٹ جو ہے وہ باہر سستا ملتا ہے اور اندر جو ہے ہمارے یہ HMC, LRH میں اس میں یہ مہنگے ہوتے ہیں، اگر آپ اس کی CT Scan پہ جاتے ہیں، اگر آپ MRI پہ جاتے ہیں تو وہ باہر اس سے سستی، پرائیوٹ سستی ہیں۔ اب اگر آپ اس کے اوپر جو صحت کارڈ میں کہیں سے لوگوں کا علاج ہوتا ہے، اس کے اوپر بھی آپ لوگ جو ہیں دس پرسنٹ کا ٹیکس لگا رہے ہیں، پھر دیں ناں دس کی جگہ آپ لوگ نو (9) کریں لیکن یہ تو نہ کریں، یہ کونسا آپ لوگ گیم ابھی کھیل رہے ہیں ؟ اور یہ کس نے فنانس بل بنایا ہے؟ مجھے تو اس پہ افسوس ہورہا ہے کہ جس نے یہ Suggestion دی ہے کہ صحت کارڈ پہ بھی ٹیکس لگائیں، سکولوں پہ بھی ٹیکس لگائیں اور وہ جو ہے سیگریٹ اور اس پہ وہ ٹیکس کم کریں، یہ کس طرح وہ ہے ؟ شادی ہالوں پہ ٹیکس لگائیں، یہ کس طرح وہ----

<u>جناب سپیکر</u>: ٹھیک ہے، ٹھیک ہے، آپ کا پوائنٹ آگیا ہے، آپ اس صحت کارڈ پہ مجھے بات کریں۔

<u>جناب خلیق الرحمان (وزیر آبکاری و محاصل)</u>: اس پہ باقاعدہ کام کیا گیا ہے، جس طرح میڈم فرما رہی ہیں ایسا نہیں ہے، اس پہ فنانس ڈیپارٹمنٹ اور KPRA نے بیٹھ کر سوچ کر اس لئے سب کچھ لے کرآئے ہیں تو میری آپ سے ریکویسٹ ہوگی کہ یہ جو یہ امنڈمنٹ لے کر آئی ہیں،

پہلے تو میں ان کو ریکوسٹ کروں گا کہ یہ واپس لے لیں یا اگر نہیں لیتی تو اس کو ووٹنگ پہ لے لیں۔
جناب سپیکر: آپ اس کو واپس کرتی ہیں، ثوبیہ شاہد صاحبہ؟
محترمہ ثوبیہ شاہد: نہیں جناب سپیکر صاحب، میں اس کو واپس نہیں کرتی، آپ اگر چاہتے ہیں تو آپ اس کو ووٹنگ۔ ----
جناب سپیکر: ٹھیک ہے، اس پہ ووٹنگ کرتے ہیں، اس پہ کون کون سوچتا رہا ہے یہ چیزیں کرتے ہوئے ؟آپ نے کہا کسی نے بڑا سوچ سمجھ کر یہ، میں اپنی سمجھ کے لئے یہ بات کررہا ہوں۔
وزیر آبکاری و محاصل: سمجھا نہیں، سپیکر صاحب، آپ کیا فرما رہیں ؟
جناب سپیکر: یہ جو آپ نے کہا کہ اس پہ بڑا سوچ سمجھ کر فنانس والوں نے اور کس نے بڑ ا سوچ سمجھ کر یہ اقدام کیا ہے۔
وزیر آبکاری و محاصل: Actually یہ KPRA کا ٹیکس ہے، یہ جو جتنی ابھی بات ہورہی ہے، ساری جو امنڈمنٹس یہ لے کر آئی ہیں، یہ KPRA کی ہیں، یہ Excise and Taxation کی نہیں ہیں، تو اس پہ فنانس ڈیپارٹمنٹ اور KPRA انہوں نے بیٹھ کر سوچ سمجھ کر یہ سب کچھ لے کر آئے ہیں، مطلب ویسے تو یہ اسمبلی نہیں لے کر آئے ہیں۔
جناب سپیکر: کیا KPRA والے اور فنانس ڈیپارٹمنٹ یہ آپس میں بیٹھے ہیں؟ انہوں نے آپس میں Brain storming کی ہے اور پھر یہ چیز لے آئے ہیں، نہیں، مجھے اپنی سمجھنے دیں، آپ کی بات ہوگئی ہے، ٹھیک ہے تو اس کو ہم ووٹ کےلئے ڈال دیتے ہیں۔ دیکھیں، باتیں بہت ہوگئی ہیں، جب ووٹ پہ بات آگئی تو پھر-----
وزیر آبکاری و محاصل: سر، اس کو ووٹ پہ ڈال لیں کیونکہ ٹائم کافی زیادہ ضائع ہورہا ہے، حکومت کا بھی آپ کا بھی، اسمبلی میں سب کاٹائم ضائع ہورہا ہے جو۔ ----
جناب سپیکر: نہیں، ٹائم تو ضائع نہیں ہورہا، اگر اس کو ہم ٹائم کا، میں تو کم از کم اس کو ضیاع نہیں سمجھتا، یہ اگلا پورا سال اسی باتوں پہ گزرنا ہے۔
وزیر آبکاری و محاصل: سر، کافی، سر، کافی یہ ممبرز نے نماز بھی مغرب کی نہیں پڑھی۔
جناب سپیکر: نماز خیر ہے آج قضاءکرلیں گے، کوئی مسئلہ نہیں ہے۔
وزیر آبکاری و محاصل: تو یہ ہے کہ میری آپ سے ریکویسٹ ہوگی کہ اس کو آپ ووٹ کے لئے لے لیں۔

جناب سپیکر: جی، ثوبیہ شاہد صاحبہ کا مائیک On کریں بھئی۔
محترمہ ثوبیہ شاہد: ایک منٹ، جناب سپیکر صاحب، صر ف منسٹر صاحب سے یہ ریکویسٹ کرتی ہوں کہ یہ Accept کریں کہ یہ جو فنانس بل ہے اور یہ جو بجٹ ہے، یہ بیورکریسی کا ہے، یہ عوامی بجٹ نہیں ہے۔
جناب سپیکر: اچھا، اس کو چھوڑ دیں، ان باتوں کوچھوڑ دیں، اس کو ووٹ پہ ڈالتے ہیں۔
The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was dropped)

Mr. Speaker: The ‘Noes’ have it.The amendment is dropped. Now, the question before the House is that the original clause 13 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The original clause 13 stands part of the Bill. Clauses 14 and 15 of the Bill: Since, no amendment has been moved by any honourable Member in clauses 14 and 15 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 14 and 15 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clauses 14 and 15 stand part of the Bill. Appendix and Schedule stand part of the Bill. Preamble and long title also stand part of the Bill.

خیبر پختونخوا فنانس بل مجریہ 2024 کا پاس کیا جانا

Mr. Speaker: Item No. 6, ‘Passage Stage’: The Minister for Finance, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Finance Bill, 2024 may be passed.
Minister for Law & Finance: Mr. Speaker, I wish to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Finance Bill, 2024 may be passed.
Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Finance Bill, 2024 may be passed? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

(Applause)

منظور شدہ اخراجات کے توثیق شدہ جدول کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

Mr. Speaker: The honourable Minister for Finance, to please lay the authenticated schedule of authorized expenditure under Article 123, in the House. Honourable Minister for Finance, please .

Minister for Law & Finance: Mr. Speaker, I wish to lay on the Table of the House the authenticated schedule of authorized expenditure for financial year 2024-25, under Article 123 of the Constitution of Islamic Republic of Pakistan.

Mr. Speaker: It stands laid.

اچھا صبح اس طرح ہے کہ تمام معزز ممبران سیرینا میں پروگرام ہے تو ضرور وہ Attend کریں، وہ Fruitful ہوگا، آپ کو Working میں مدد دے گا۔ (قطع کلامیاں) وہ قراردادیں، ٹھیک ہے، یہ بات ٹھیک ہے، ایک نہیں پھر جتنی بھی اس وقت ہاؤس میں قراردادیں ہوں گی، میں ساری لوں گا، آج نہیں، پھر ایک نہیں پھر ساری لوں گا۔ Rule relax کرائیں ناں آپ، ہم نہ نہیں کررہے، اس میں پانچ منٹ دس منٹ اور لگ جائیں گے ناں جی۔

قاعدہ کا معطل کیا جانا

Mr. Speaker: Mr. Shafi Ullah Jan, MPA, to please move for suspension of rule 124.

(Interruption)

جناب سپیکر: تو Rule 124 میں نے کہا ہے، ٹھیک ہے وہ Suspension کرا رہے ہیں۔ شفیع اللہ جان۔

Mr. Shafi Ullah Jan: Mr. Speaker, I wish to move that rule 124 may be suspended under rule 240 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988 and allow me to move the resolution.

Mr. Speaker: Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The rule is suspended.

اچھا، یہ ایک جوائنٹ قردادہے، یہ آپ سب کی ہے، شفیع اللہ جان، آپ کی بھی ہے، ثوبیہ شاہد صاحبہ کی بھی ہے اور بہت سارے

طارق سید، شہلا بانو، اگر آپ سب کے نام لے لیں بائیس ایم پی ایز ہیں توآپ سب کی طرف سے یہ ایک مشترکہ قرارداد ہے تو یہ پیش کریں جی۔

قراردادیں

Mr. Speaker: Mr. Shafi Ullah Jan, MPA, to please move his resolution in the House.

جناب شفیع اللہ جان: جناب سپیکر، پی ایم ایس امتحان کے امیدواروں کے لئے موجودہ عمر کی حد تیس سال مقرر کی گئی ہے جس کے لئے مطلوبہ تعلیمی قابلیت بیچلر دو سال تھی، ہائی ایجوکیشن کمیشن نے بیچلر ڈگری دو سال ختم کر دی ہے اور بیچلر ڈگری چار سال پروگرام متعارف کرایا جس کی وجہ سے امیدواروں کو مطلوبہ تعلیمی قابلیت حاصل کرنے کے لئے مزید دو سال یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنا پڑتی ہے۔خیبر پختونخوا پبلک سروس کمیشن نے پچھلے چار سالوں یعنی 2020 سے نئی آسامیاں مشتہر نہیں کیں جس کی وجہ سے امتحان کے خواہش مند امیدواروں کے چار قیمتی سال ضائع ہوگئے اور ہزاروں اہل امیدوار پی ایم ایس امتحان میں حصہ لینے سے محروم ہوگئے، اس لئے یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے پرزور سفارش کرتی ہے کہ پی ایم ایس امتحان کے امیدواروں کے لئے بالائی عمر میں پینتیس (35) سال تک جبکہ وہ امیدوار جو سرکاری ملازمین ہیں جن کی مستقل ملازمت کی مدت دو سال ہے، کو بالائی عمر میں سینتیس (37) سال تک رعایت دی جائے۔ تھینک یو، جناب سپیکر۔

Mr. Speaker: Is this the desire of the House that joint resolution, moved by the honourable Member, may be passed? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The resolution is passed unanimously.

جناب میاں شرافت علی صاحب۔

جناب شرافت علی: شکریہ جناب سپیکر۔ جناب سپیکر، میں قرارداد پیش کرنا چاہتا ہوں جس میں میرے ساتھ فتح الملک صاحب ہیں شاہ تراب صاحب، محمد انور خان صاحب، منیر حسین لغمانی صاحب۔

محکمہ صحت سے منسلک Integrated Health Project لیڈی ہیلتھ ورکرزاپنی خدمات بڑی ایمانداری اور خوش اسلوبی سے سرانجام دے

رہی ہیں، دوسرے ملازمین کی طرح ان کو بھی مستقل بنیادوں پر تعینات ہونا چاہیئے تاکہ ان میں پائی جانے والی بے چینی کو ختم کیا جا سکے، اس لئے یہ اسمبلی یہ صوبائی اسمبلی حکومت سے پرزور سفارش کرتی ہے کہ دیگر تمام ملازمین کی طرح Integrated Health Project محکمہ صحت کی لیڈی ہیلتھ ورکرز کو ریگولرائز کیا جائے۔

Mr. Speaker: Is this the desire of the House that the joint resolution, moved by the honourable Member(s), may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The resolution is passed unanimously. Abdul Ghani Sahib!

جناب عبدالغنی: شکریہ جناب سپیکر، لیڈی ہیلتھ ورکرز محکمہ صحت گھر گھر جاکر سخت سے سخت حالات میں بھی اپنی ڈیوٹی احسن طریقے سے سر انجام دے رہی ہیں، ہماری سابق حکومت نے مختف محکموں کے سرکاری ملازمین کو Upgrade کیا ہے تاکہ وہ اپنی خدمات ایمانداری اور جانفشانی سے سرانجام دے سکیں، لیڈی ہیلتھ ورکرز کی خدمات قابل ستائش ہیں اور وقت کی ضرورت ہے کہ ان کو بھی Upgrade کیا جائے، اس لئے یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے پرزور سفارش کرتی ہے کہ دیگر تمام ملازمین کی طرح لیڈی ہیلتھ ورکرز کو Upgrade کیا جائے۔

Mr. Speaker: Is this the desire of the House that resolution, moved by the honourable Member, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The resolution is passed unanimously.

شیر علی آفریدی صاحب، شیر علی آ فریدی صاحب کا مائیک On کردیں۔

جناب شیر علی آفریدی: تھینک یو جناب سپیکر۔ جناب سپیکر صاحب، لیب اسسٹنٹ کیڈر جوکہ 1978 سے اپنی خدمات محکمہ اعلیٰ تعلیم میں سرانجام دے رہے ہیں جوکہ زیادہ تر اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں، محکمہ ہائر ایجوکیشن میں مختلف کیڈرز کی آسامیوں کو Upgrade کیا گیا لیکن لیب اسٹنٹس تاحال Upgradation سے محروم ہیں اور ان کی Up gradation

زیر التواء ہے، اس لئے یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے پرزور سفارش کرتی ہے کہ دیگر تمام ملازمین کی طرح لیب اسسٹنٹس محکمہ ہائر ایجوکیشن کو بھی Upgrade کیا جائے، شکریہ۔

Mr. Speaker: Is this the desire of the House that joint resolution, moved by the honourable Member, may be passed? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The resolution is passed unanimously.

معزز ممبران! کل آپ نے ضرور Workshop attend کرنی ہے۔ The sitting is adjourned till 02:00 pm, Friday, 31st May, 2024.

(اجلاس بروز جمعتہ المبارک مورخہ 31 مئی 2024 بعد از دوپہر دو بجے تک کے لئے ملتوی ہوگیا)